ایک تحفہ

بچے اور ستارے

علم الافلاک کی روشنی میں بچوں کا مستقبل

مرحو

اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما....... آمین

کاش البرنی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بچّے اور ستارے

علم الافلاک کی روشنی میں بچوں کا مستقبل

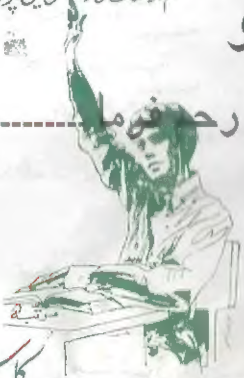

مِرچُو

اِے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما........ آمین

مرتبہ

کاشف البرنی

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ

بار اول : ۱۹۷۰ء

بار دوم : ۱۹۸۶ء

ناشر : کاشف آبرقی ایڈیٹر رسالہ "روحانی دنیا"

پرنٹر : علی سنز مینجڈ ۔ کراچی

قیمت :

کتاب منگوانے کا پتہ

اوراق پبلیشرز، کراچی نمبر ۵

مرحوم

اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما...... آمین

فہرست

پہلا باب

آپ کے بچے کی شخصیت

ظاہری وجاہت ۔ عادات و خصائل ۔ کمزوریاں

تربیت اور مزاج شو و نما

دوسرا باب

آپ کے بچے کی تعلیم

تیسرا باب

آپ کے بچے کا معاش

چوتھا باب

آپ کے بچے کی صحت اور اہم مسائل

پانچواں باب

چند اصول و قواعد

علم نجوم ۔ روز پیدائش ۔ سعد و نحس ۔ [illegible] وصال، ستارے کے نمبر [illegible] حروف اور بروج کا تعلق ۔ عناصر بروج ۔ [illegible] بروج طبعی خاصیت ۔ درجات عاشر کی خاصیت ۔ مثال ۔

بچّے اور ستارے

مرحوم
اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما ...... آمین

زمانہ قدیم میں بچوں کی تربیت و تعلیم صرف امراء تک محدود تھی۔ تمام لوگ اپنے اپنے گھریلو یا پیشہ ورانہ کاموں میں زندگی گزار دیتے تھے۔ اجتماعی طور پر بچوں کی طرف کسی قوم نے توجہ نہ دی۔ کلدانیوں، رومیوں، یونانی، مصری اور چینی تہذیبوں میں نہ بچوں کے لئے [illegible] تھا۔ نہ ان کی بہبود کی طرف توجہ دی جاتی تھی۔ تو ان میں سے صرف وہی لوگ کچھ کام کر گئے۔ جن میں قدرت نے کوئی خاص صفت ودیعت کی تھی۔ اور خوش قسمتی یا حادثاتی طور پر وہ عام آدمیوں کی صفت سے آگے نکل گئے۔

اسلام آنے کے بعد مسلمانوں کی وسعت نظری، اور تعلیمی ترقی نے تمام لوگوں کے لئے علمی ثقافتی اور سیاسی میدانوں کے راستے کھول دیئے۔ مدرسے، تعلیمی اور رفاہی ادارے بن گئے۔ کچھ اس قسم کا ماحول بچوں کے لئے پیدا ہو گیا۔ جہاں وہ کچھ سیکھ سکتے تھے۔ اور اپنی صلاحیتوں کا اظہار کر سکتے تھے۔ اٹھارویں اور انیسویں صدی میں جب انگریزوں کا ستارہ چمکنے لگا۔ تو پہلی دفعہ بچوں کے لئے ایک علیحدہ ہسپتال قائم کیا گیا۔

بیسویں صدی میں منظم طریقہ سے بچوں کی تعلیم کی طرف توجہ دی گئی۔ جگہ جگہ اسکول کھولے گئے۔ لیکن یہ تعلیم محض ملازمتوں کے اختیار کرنے میں مدد دیتی تھی۔ اس کا نصاب بھی اسی طرز کا تھا۔ اس صدی کے نصف میں جب سائنس کی طرف زیادہ توجہ ہوئی۔ اور اکثر ممالک آزاد ہو کر

اپنی صحت و بہبود کے واسطے سوچنے لگے۔ تو بہت سے شعبوں کے لئے خاص فنی تعلیم کی ضرورت محسوس کی گئی۔ سائنس کی ترقی نے بھی بہت سے نئے دروازے کھول دیئے۔ اب ہم جس دور سے گزر رہے ہیں۔ تعلیم صرف ایک زبان دانی کا ذریعہ نہیں گنی جاتی۔ بلکہ مستقبل کی تعمیر بھی اسی تعلیم پر منحصر ہوتی ہے۔ خاص پیشوں کی تعلیم اور خاص صنعتوں کی تعلیم دی جانی ضروری ہو گئی۔ نئے نئے پیشے نکل آئے ہیں۔ تجارت کے نئے میدان پیدا ہو گئے ہیں۔ طرز تجارت بدل گیا ہے۔

لہٰذا اب بچوں کی تعلیم اور تربیت کے متعلق سوچا جانے لگا۔ اس وقت بچوں کی بہبودی کے لئے تین طبقے کام کر رہے ہیں۔ ماہرین فزیالوجی۔ ماہرین تعلیم اور ماہرین صحت۔ لیکن یہ اپنی محدود لائنوں میں سوچتے ہیں۔ مثلاً فزیالوجسٹ بچوں کے شعور یا تحت الشعور کو جاننا چاہتے ہیں۔ محکمہ تعلیم کے افراد طریقہ تعلیم کو بہتر اور آسان بنانے میں کوشاں ہیں۔ محکمہ صحت بچوں کی صحت و قوت کی بحالی کے لئے تجربات کر رہے ہیں۔ لیکن ان کوششوں میں اس مسئلہ کا حل موجود نہیں۔ کہ آج کے بچے کل کے معمار ہوں گے۔ تو وہ کونسا ذریعہ ہے۔ جس سے معلوم ہو سکے کہ زندگی کے کس کس میدان میں ان کی صلاحیتیں ابھر کر ان کو نامور کریں گی۔ اور ملک کے لئے مفید فرد ثابت کریں گی۔ اس میں شک نہیں۔ کہ اب ایسے اسکول قائم کئے جا رہے ہیں۔ جہاں ایسے طریقہ تعلیم کو اپنایا گیا ہے۔ جس سے بچوں کی صلاحیتوں کو جانچا جا سکے۔ پھر بھی والدین۔ بچوں کے رجحان طبع اور ان کے مستقبل کے متعلق [illegible] ہیں اور وہ فیصلہ نہیں کر پاتے کہ بچوں کو کیسے سمجھیں۔ کیسے تربیت کریں۔ کس لائین پر ڈالیں۔ اور [illegible] رہنمائی ہے۔ جس سے بچے کی صلاحیتوں اور قوتوں کا علم ہو سکے۔

اب تو ترقی کا دور ہے۔ اکثر والدین اپنے بچوں کی تاریخ پیدائش اور وقت پیدائش لکھ لیتے ہیں۔ لہٰذا اس تاریخ اور وقت کے مطابق یہ آسانی سے جانا جا سکتا ہے۔ کہ بچہ کس برج کے ماتحت پیدا ہوا ہے۔ یہ برج ہی اس کی صلاحیتوں اور مستقبل کی رہنمائی کرتا ہے۔

سال ہا سال کے تجربات نے یہ بات ثابت کر دی ہے۔ کہ بچوں کی بہبودی کی ضمانت مختصر بروجی رہنمائی سے دی جا سکتی ہے۔ اس لئے بچے کی مزاجی کیفیت، اس کا تحفظ۔ اسکی تربیت، اس کی حوصلہ افزائی کے طریقے سے آگاہ ہونا، طبعی امراض سے واقفیت حاصل کرنا اور جسمانی کمزوری کو رفع کرنا آسان ہے۔ اور یہ حقیقت ہے۔ کہ ان امور کی روشنی میں غیر صحت مندانہ حالت، غیر خوشگوار کیفیت اور حوصلہ شکن صورتوں کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ خواہ والدین کے متعلق ہوں یا بچوں کے۔

زائچہ بچوں اور والدین دونوں کے لئے مفید مشورہ دیتا ہے۔ اس کتاب میں وہ تفصیل نہیں دی جا سکتی۔ جو انفرادی زائچہ سے ممکن ہے تاہم جو معلومات لازمی ہیں۔ وہ شمسی ماہ پیدائش کے لحاظ سے دی جا رہی ہیں۔ تاکہ والدین اور استادوں کے لئے کارآمد ثابت ہو سکیں۔

یہ یاد رہے۔ کہ علم نجوم کے لحاظ سے بچے کی تاریخ پیدائش اور وقت سے ایک طالع نکلتا ہے۔ جسے مقرری طالع کہتے ہیں۔ دوسرا طالع شمسی ہوتا ہے۔ یعنی ماہ پیدائش میں جس برج میں سورج ہو، وہ طالع گنا جاتا ہے۔ اس کتاب کی معلومات شمسی طالع سے دی جا رہی ہیں۔

تعلیم اور ذریعہ معاش کے سلسلہ میں اکثر نام انگریزی میں ہی اس لئے دیئے گئے ہیں کہ آج کل لوگ انہی ناموں سے صحیح طور پر آگاہ ہیں۔ ان کے متبادل اردو ناموں سے بہت کم لوگ واقف ہوتے ہیں۔ محض سہولت کے لئے ایسا طریقہ اختیار کیا گیا ہے

کاشف البرنی

مرچو
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

پہلا باب

آپ کے بچّے کی شخصیّت

علم نجوم کے ماہرین اس بات کی توثیق کرتے ہیں۔ کہ پیدائش کا مہینہ انسان کی شخصیت پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اور یہ حقیقت ہے۔ کہ انسانی زندگی پیدائش کے ماہ سے ایسی مرتب ہوتی ہے جس کے اثرات تاحیات قائم رہتے ہیں۔ آپ خود بھی تجربہ کر کے دیکھیں۔ کہ وہ بچے جو فروری مارچ میں پیدا ہوتے ہیں۔ ان کی افتاد طبع اُن بچوں سے مختلف ہوگی۔ جو جون جولائی میں پیدا ہوئے ہوں گے۔

زندگی کے سمجھ گیرا [illegible] لئے ہمیں سورج کے سفر کو جاننا ہوگا۔ آسمان بارہ برج [illegible] میں سورج [illegible] ماہ ایک برج میں رہتا ہے [illegible] پر ایسے مرتب ہوں گی۔ جیسے ریکارڈ کی لکیروں میں الفاظ اور گیت۔ قرآن کریم میں ایک سورۃ بروج بھی ہے والسماء ذات البروج بھی ایسی آیت ہے۔ جو ہمیں برج کی اہمیت جتلانے کے لئے کافی معلوم ہوتی ہے۔

ایک تو مہینہ وہ ہے۔ جسے آپ جنوری فروری کہہ کے یا محرم صفر کر کے گنتے ہیں۔ جنوری فروری کے بارہ ماہ سے عیسوی سال بنتا ہے۔ محرم صفر کے مہینوں سے ہجری سال مرتب ہوتا ہے۔ لیکن میں جن ماہ پیدائش کا ذکر کر رہا ہوں۔ وہ الگ ماہ ہیں۔ وہ شمس کے داخلۂ البروج سے بنتے ہیں۔

سورج کا قیام کس برج میں کب تک ہوتا ہے۔ اس کو ذیل میں انگریزی تاریخوں سے ظاہر کیا گیا ہے۔ لہٰذا جس عرصہ میں جو بچہ پیدا ہوگا۔ وہ اس کا شمسی برج کہلائے گا۔ مثلاً ۲۱ دسمبر سے ۱۹ جنوری تک پیدا ہونے والے بچے کو ہم جدی کا کہیں گے۔ جدی ہی اس کا شمسی طالع ہے۔ اور جدی ہی کے اثرات اس پر مرتب ہوں گے۔ علم نجوم کی رو سے ہم کہیں گے۔ کہ یہ بچہ ماہ جدی کی پیدائش ہے۔ یا یوں کہیں گے کہ اس کا طالع جدی ہے۔ پھر اس کتاب میں جس قدر معلومات جدی کی ہوں گی۔ وہ اس بچہ کے لئے منسوب ہوں گے۔

نام برج	بروجی ماہ	وقفہ قیام شمس
جدی	دسواں	۲۱ دسمبر سے ۱۹ جنوری تک
دلو	گیارہواں	۲۰ جنوری سے ۱۸ فروری تک
حوت	بارہواں	۱۹ فروری سے ۲۰ مارچ تک
حمل	پہلا	۲۱ مارچ سے ۲۰ اپریل تک
ثور	دوسرا	۲۱ اپریل سے ۲۱ مئی تک
جوزا	تیسرا	۲۲ مئی سے ۲۲ جون تک
سرطان	چوتھا	۲۳ جون سے ۲۴ جولائی تک
اسد	پانچواں	۲۴ جولائی سے ۲۳ اگست تک
سنبلہ	چھٹا	۲۴ اگست سے ۲۳ ستمبر تک
میزان	ساتواں	۲۴ ستمبر سے ۲۳ اکتوبر تک
عقرب	آٹھواں	۲۴ اکتوبر سے ۲۲ نومبر تک
قوس	نواں	۲۳ نومبر سے ۲۰ دسمبر تک

سورج کا قیام ایک برج میں ایک ماہ ہوتا ہے جس کے کم و بیش تیس دن ہوتے ہیں۔ اس کا پہلا [illegible]

اگر کوئی بچہ دو مہینوں کے ملنے والے اوقات کے درمیان پیدا ہو تو وہ دو مہینوں کی مشترکہ خصائص کا حامل ہوگا اور یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ کسی بچہ کی زندگی کے مطالعہ سے قبل ان حالات کا بھی جائزہ لینا ضروری ہے جو مجموعی طور پر خاندانی یا پھر وراثتی اعتبار سے اہم ہوں۔ کیونکہ ان کا عمل دخل بھی لازمی ہوگا۔ کوئی بچہ اپنی پیدائش کے مخصوص حالات کا آئینہ دار اس وقت تک نہیں ہو سکتا۔ جب تک نہایت غور و خوض سے اس کی زندگی کے ساتھ متعلقہ برج کے رابطہ کو معلوم نہ کر لیا جائے۔ خاندانی یا وراثتی یا تربیتی اثرات کے پر خواہ کتنے ہی گہرے ہوں۔ پھر بھی اپنے برج کی مخصوص علامات کا حامل ضرور ہوگا۔

مرحوم
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما۔ آمین

برج جدی والے کی شخصیت

CAPRICORN (December 23—January 20)

علم الافلاک کے ماہرین نے اس برج کو بکری کی شباہت دی ہے۔ چنانچہ اس برج کے اثرات مرتب کرتے وقت ہمیں بکری کی مخصوص عادات کو مدنظر رکھنا ہوگا۔

ظاہری وجاہت

عموماً چھوٹے قد کا چست و توانا ہوتا ہے۔ لمبی گردن اور تھوڑا سا آگے کو جھک کر چلتا ہے۔ ناک عموماً بیٹھا ہوا اور بڑی لمبی۔ برج جدی والے افراد ابھرے ہوئے گھٹنوں کی علامت رکھتے ہیں۔ آنکھیں اکثر چھوٹی اور بھوری یا پھر کالی ہوتی ہیں۔ کھال نرم اور ملائم۔ ملائم سے بال بعض اوقات گھنگریالے بھی ہوتے ہیں۔ یہ بچے خوبصورت ہوتے ہیں۔ خصوصاً پہلے دس دنوں میں پیدا ہونے والے بچے (۲۱ سے ۳۱ دسمبر تک) بہت خوبصورت ہوتے ہیں۔ ... جدی کے زیر اثر پیدا ہونے والی لڑکیاں بڑی گہری آنکھوں والی ہوتی ہیں۔ ایسی ... ہیں۔

عادات و خصائل

یہ بچے خود اعتماد اور اپنے اوپر بھروسہ رکھنے والے ہوتے ہیں۔ مگر شرمیلی طبع کی وجہ سے کسی بھی اقدام میں عجلت نہیں کرتے اور یہی وجہ ہے کہ وہ اپنے چہرے کے تاثرات پر پورے طور پر قادر ہوتے ہیں۔ غصہ اور خوشی کے آثار اپنے چہرے پر ظاہر نہیں ہونے دیتے اور رونا دھونا محض مجبوری کی حالت میں ہوتا ہے۔ رجحانات کے لحاظ سے بہت مضبوط عادات کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کے اندازے خصوصاً ابتدائی عمر میں (ابتدائی سکول کے زمانہ میں) آسانی سے لگائے جا سکتے ہیں۔ خداداد قابلیتوں کا ابتدا سے ہی یہ مظاہرہ کرتے ہیں۔ نظم و ضبط، صبر و تحمل اور عقل و فراست کے خصائص ان میں نمایاں ہوتے ہیں۔ چنانچہ انہی مخصوص عادات کی وجہ سے وہ بڑے پابند وضع اور اصولوں کے پیرو ہوتے ہیں۔ مجموعی طور پر فطرتاً علم دوست ہوتے ہیں۔ خصوصاً کہانیاں اور واقعات کو بہت پسند کرتے ہیں۔ مگر ان کی فطرت میں آہستہ روی ہر جگہ قائم رہتی ہے۔

کمزوریاں

جدی کے زیر اثر پیدا ہونے والے بچوں میں یہ خامیاں بدرجہ اتم پائی جاتی ہیں کہ وہ غصہ میں جلد آجاتے ہیں اور کسی چیز کو ناپسند کرنا ان کی ادنیٰ سی خصوصیت ہوتی ہے۔ بمشکل سے ہی ان کی نفرت سے دور ہو سکتی ہے۔ یہ اپنی ضد کے بھی پکے ہوتے ہیں۔ ان کی ضد خصوصاً پالتو جانوروں کے لئے ہوتی ہے۔ مثلاً بلیاں، کتے وغیرہ۔ بڑوں کی نسبت یہ ان کی نگرانی اچھی طرح کر سکتے ہیں۔

تربیت

ان کی یکگانہ خصوصیات کے مطالعہ کے بعد اچھی طرح نگرانی اور غور و پرداخت کی جا سکتی ہے۔ اور انہی اصولوں کو اگر آپ پیش نظر رکھیں گے۔ تو وہ ان کی زندگی کے عین مطابق ہوگی۔ کیونکہ یہ بچے روایت پسند ہوتے ہیں۔ ان کی خواہشات کے پیش نظر سکول میں فلاحی اور تعمیری کاموں سے ان کا تعلق رکھئے۔ شام کو بسا اوقات بچے کے دوستوں کو بھی اپنے گھر بلا لیا کیجئے۔ ان بچوں کو سطحی نظر سے نہ دیکھئے۔ بلکہ ان کو بھی بڑوں کی طرح جانتے ہوئے پیار و محبت سے پیش آیئے۔ کیونکہ بچے بڑوں سے اچھائی اور برائی کی عادات کو بیکن تجسس سے حاصل کرتے ہیں۔ اور یہ بھی یاد رکھئے۔ کہ یہ بچے تو رخ پسند ہوتے ہیں۔ چنانچہ ان کی فطرت کے متقاضی حالات کو پیدا کر کے ان کی حوصلہ افزائی کیجئے اور یہی مجموعی طور پر تربیت ان کی آئندہ زندگی کا سرمایہ ہوگی۔ جو آپ کی نگہداشت سے اچھی اور سلجھی ہوئی ذہنیت کا آثار بن جائے گی۔ ہمیشہ ... عادات ایسے بچے ... باعث بن جاتے ہیں۔ مثلاً اگر کبھی آپ ان کے سامنے جھوٹ کا مظاہرہ کریں گے۔ تو وہ اسے قبول کر لیں گے۔ اگر وہ جھوٹ کو بھی حیرانی سے آپ کو دیکھیں گے اور جونہی وہ جوان ہوئے۔ تو آپ کو نظر انداز کر کے آگے بڑھ جائیں گے۔ یہ بھی مدنظر رکھئے کہ یہ بچے بڑوں کے ساتھ گھل مل نہیں سکتے۔ نہ ایسی کبھی توقع کیجئے۔ ان کو خود دوستوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ چاہے وہ ان سے چھوٹے ہوں یا بڑے۔

منازل نشوونما (۸ سال سے ۱۶ سال تک)

آٹھ سال تک ان میں بچوں جیسی اکثر عادات ہوں گی۔ مگر جونہی وہ سولہ سال کو پہنچیں گے مکمل طور پر باشعور بن جائیں گے۔ ان کا ساتھی وہ بچہ بہتر ثابت ہوگا۔ جو برج ثور کا ہو (پیدائش اپریل ۲۱ تا مئی ۲۱) یا برج سنبلہ کا ہو (پیدائش اگست ۲۴ تا ستمبر ۲۳) کبھی ایسے ساتھی سے جوڑ جانے کی کوشش نہ کیجئے۔ جن کا برج پیدائش برج حمل (مارچ ۲۱ تا اپریل ۲۰) یا برج میزان (پیدائش ستمبر ۲۴ تا اکتوبر ۲۳) کے درمیان ہو۔

مرحوم
اے مالکِ کل میرے والدین پر رحم فرما... آمین

دلو والے بچوں کی شخصیت

AQUARIUS (January 21--February 19)

دلو ایک پانی والے انسان کی علامت ہے۔ جو یوں معلوم ہوتا ہے کہ گھڑے سے پانی گرا رہا ہے یہ ایک اچھی خصلت کا نشان ہے۔

ظاہری وجاہت

اکثر بچے جو اس برج کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں۔ لمبے تڑنگے ہوتے ہیں۔ ان کے چہرے بیضوی گول ہوتے ہیں۔ آنکھیں پرکشش اور متجسس ہوتی ہیں۔ گردن چھوٹی اور مضبوط ہوتی ہے۔ خوبصورت ناخنوں کے ساتھ یہ بچے بھلے معلوم ہوتے ہیں۔ مجموعی طور پر منفرد اختراعی ذہن کے مالک ہوتے ہیں۔ جو دوران تعلیم ان کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

عادات وخصائل

اپنے سے کی تحقیق [illegible] کرنے کی اگر بچے والدین کسی [illegible] کا خیال لگا ہر کریں۔ تو یہ فی الفور ناشا مند ہو جاتے ہیں۔ وجہ یہ کہ ان کی اکثر وبیشتر بھی ظاہر کرتی ہے۔

ان بچوں میں کچھ خداداد صلاحیتیں ہوتی ہیں۔ جو قابل توجہ ہوتی ہیں۔ ان کی عادات کا بآسانی مطالعہ نہیں کیا جا سکتا۔ لہٰذا اگر وہ نوجوان ہو چکے ہیں۔ تو ان کی عادات اس قدر منفرد ہوں گی جن کے لئے خاص محنت کی ضرورت ہو گی۔ مگر بچپن کی عادات دیکھنے کے بعد بآسانی آئندہ کی تربیت کے لئے تجزیہ کیا جا سکے گا۔ ان کی فطری عادات ہی ان کی فطرت ثانیہ بن جاتی ہیں۔ یہ بچے عادتاً ملنسار، محنت پسند اور جاندار جذبات کے حامل ہوتے ہیں۔ وہ اپنے حالات کا بڑی حوصلہ مندی سے مقابلہ کرنے کی قوت کے حامل ہوتے ہیں بعض اوقات ان کی غیر یقینی حالت بھی حیران کر دینے والی ہوتی ہے۔ طلب علم کے تمنائی ہوتے ہیں۔ ان کی فطرت میں جستجو کا جذبہ کسمساتا رہتا ہے۔ وہ کسی کے [illegible] کی بجائے اپنی محنت کو زیادہ پائیدار اور موثر سمجھتے ہیں۔ دوستوں کے دلدادہ، سوسائٹی کی جان، اور اپنے ہم عمر بچوں کی دلچسپی کا باعث ہوتے ہیں مگر ایسی بے ڈھنگے پن کی عادتیں بھی ان میں پائی جاتی ہیں کہ وہ اپنے دوستوں سے کبھی محبت اور کبھی جھگڑا یا دشمنی کی اکھاڑ پچھاڑ کے مشغلے کو بھی اختیار کر لیتے ہیں۔ بلوغت میں ایسی عادات پختہ ہو کر مزید کئی خامیوں کا باعث بن جاتی ہیں۔ اور ایسے

لوگ فی الفور اپنے رشتہ داروں سے قطع تعلق بھی کر لیتے ہیں۔

کمزوریاں

بری عادات اور بے ڈھنگا پن کی وجہ سے بعض اوقات ایسے بچے بڑے منطقی اور اچھے ثابت ہوتے ہیں۔ ان کی فطرت کو آسانی سے سمجھا نہیں جا سکتا ہے۔ جو ایک ہی وقت میں اپنے تمام خصائل کا خواہ وہ اچھے ہوں یا برے مظاہرہ کر دیتے ہیں۔

تربیت

آپ کو نہایت فہم و فراست سے کام لینا ہے کہ ان کی بری عادات کو اچھے طریقے سے بدلنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ ان پر بے جا زیادتیاں کریں۔ بلکہ نہایت بردباری اور عقلمندی سے احساس شعور کا ثبوت دیتے ہوئے ان کے لئے قابل فہم خوبیوں کا مظاہرہ کیجیئے۔ ان کو اپنی قوت سے کبھی مرعوب کرنے کی کوشش نہ کیجیئے۔ کیونکہ آپ کی فہمائش کا ردعمل ان پر شدید بھی ہو سکتا ہے۔ بلکہ ان کی اندرونی چھپی ہوئی اچھائیوں کو اجاگر کرنے کے مواقع فراہم کریں تاکہ وہ عملی طور پر اس نئی مہم کے لئے تیار ہو سکیں جو آپ کے ذہن میں پوشیدہ ہے۔ ان کے رجحان کو برا کہنے کی کوشش نہ کیجیئے۔ ایسی باتوں سے ان کے ذہن میں انتشار پیدا ہو سکتا ہے۔ بلکہ ان میں انسان نواز خوبیوں کو اجاگر کرنے کے لئے اچھی اور بہتر مثالیں پیش کریں۔ وہ فطرتاً الجھے ہوئے خصائص کے مالک ہوتے ہیں۔ ان میں قوت ارادی بھی بہتر ہوتی ہے چنانچہ وہ ہر اس چیز کی طرف متوجہ ہونے کی قوت کے مالک بھی ہوتے ہیں۔ جو ان کو حوصلہ افزا نظر آئے [illegible] جلدی والے بچوں میں سے [illegible] بڑھاتے [illegible] کے عادی نہیں ہوتے۔ اگر ان کی نگرانی نہ کی جائے۔ تو کپڑوں کو فوراً خراب کر دینا ان کی معمولی سی عادت ہو گی۔

منازل نشوونما

چوتھا سال ان کی ذہنی اور اعصابی کارکردگی کے مظاہرے کا آغاز ہوتا ہے۔ ماسوائے معمولی نشوونما کے مجموعی طور پر جلد بالغ نہیں ہوتے۔ چونکہ ان کا بچپنا عجیب و غریب خواہشات رکھتا ہے۔ لہٰذا اپنی عادات کی وجہ سے ایک بار اس سے مختلف ردعمل کا مظاہرہ کریں گی۔ جو اس کی مستقبل کی زندگی کے متعلق آپ نے سوچا ہو گا۔

دلو والے بچوں کی رفاقت ایسے بچوں سے بہتر رہے گی۔ جن کا برج جوزا (پیدائش مئی ۲۱ سے جون ۲۱) یا برج میزان (پیدائش ستمبر ۲۴ تا اکتوبر ۲۳) ہو۔ لیکن ان کی فطرت ایسے بچوں سے بالکل مختلف ہو گی۔ جو برج ثور (پیدائش اپریل ۲۱ تا مئی ۲۰) اور برج عقرب (پیدائش اکتوبر ۲۴ سے نومبر ۲۲) تک [illegible] کے ہیں۔

مرحوم
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما..... امین

برج حوت والے بچوں کی شخصیت

PISCES (February 20–March 20)

یہ برج دو مچھلیوں کا نشان رکھتا ہے۔ جو تیرتے ہوئے دو مختلف رخوں کو رو بہ عمل ہیں۔ اسی طرح یہ تصویر عام طور پر انسانی زندگی کے دو حصوں کی غمازی کرتی ہے۔ اور عملی طور پر مختلف النوع علامات کا مظہر تصور کی جاتی ہے۔

ظاہری وجاہت

حقیقتاً مچھلی کی ایک رنگی تصویر جو ایک طرف تیزی سے رو بہ عمل دکھائی دیتی ہے اور جس کے پاؤں اوپر کی طرف اٹھے ہوئے نظر آتے ہیں۔ جسم کا غیر یقینی حصہ ہی تصور کیا جاتا ہے۔ اکثر چھوٹی مچھلیاں گول موٹی۔ خوبصورت اور چمکدار ہوتی ہیں اور مبہم سمانی تصوراتی مچھلیاں بھی اسی طرح معلوم ہوتی ہیں۔ بالکل ایسے ہی اس برج کے [illegible] بچے نرم نرم بال اور نرم نرم گال [illegible] ان کی آنکھیں یا تو بڑی چمکدار یا پھر بیوقوفی اور خواب آلود نظر آئیں گی۔ ایسے بچے خوب [illegible] کا اظہار کرتے ہیں۔ مگر بعد میں نفرت بھی اسی طرح کرتے ہیں۔

عادات وخصائل

بے حد سمجھدار، فرمانبردار، مگر بے حد نرم طبیعت کے مالک ہوتے ہیں یا تو اچانک ہنس پڑیں گے یا پھر قوت جذبات کے ردعمل کے تحت فی الفور رو دیں گے۔ یہ عمل دونوں ہی صورتوں میں ممکن ہے۔ چاہے وہ خوش ہوں یا ناخوش۔ اور یہ ہر وقت ہوسکتا ہے۔ چاہے وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ کھیل رہے ہوں یا پھر اپنے رشتہ داروں کے جھگڑے میں گھرے ہوئے ہوں۔ یہ محض جذباتی اور جلد اثر قبول کرنے والی ذہنیت کے آثار ہوتے ہیں۔ اکثر وضع قطع یا اصول و شرائط کی پابندی سے بے نیاز بھی ہو جاتے ہیں اور اپنی لاتعلقی اور سستی کا مظاہرہ بہر نوع واضح پیش کرتے ہیں۔

یہ بچے ڈراموں پر توجہ دیتے ہیں اور ایسے شو کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ جس میں ان کی ذاتی مداخلت یا شمولیت کلی ہو۔ جو ان کے قدرتی رجحان کی آئینہ دار بھی ہوسکتی ہے۔

کمزوریاں

یہ بچے بڑے زود حس بیرونی اثرات قبول کرنے والے اور نہایت بھونڈے طریقے سے اپنی عادات کا مظاہرہ کرنے والے ہوتے ہیں۔ بیرونی عوامل کا فی الفور اثر قبول کر لیتے ہیں۔ ان میں ذاتی طور پر جو بھی خوبیاں ہوتی ہیں۔ وہ جذبات کے طوفان میں ڈوبی رہتی ہیں۔ مختصر یہ کہ مایوسیوں اور ناکامیوں کا جلد شکار ہو سکتے ہیں۔ اس لئے کہ ان میں قوت برداشت کا فقدان ہوتا ہے۔

تربیت

یہ آپ کو خود اندازہ کرنا ہوگا اور خود نگہداشت کرنی ہوگی کہ کہیں وہ اپنے سکول کے غیر پسندیدہ ساتھیوں کے زیر اثر نہ آجائیں۔ کیونکہ قدرتی طور پر یہ بچے اعلیٰ صفات پسندی اور اچھے مظاہروں کے اثرات سے جلد مغلوب ہو جاتے ہیں۔ ان کو آپ اچھائیوں کی طرف مائل کریں۔ نیکیوں اور عادتوں کی خوبیوں سے آگاہ کریں۔ اسی طرح ان کو اچھے کھیلوں کی طرف راغب کریں۔ بقول شخصے کہ مچھلی ہر وقت پانی کی بوندیں گراتی رہتی ہے۔ یعنی ایسی صفت والے بچے آنسو بہانے کے عادی ہوتے ہیں۔ آپ کی اچھی نگہداشت اور دور اندیشی ان کی زندگی اچھا بنانے میں ایک تعمیری کردار ادا کرسکتی ہے۔ یہ صرف اس وقت ممکن ہے۔ اگر آپ ان کی ہمت افزائی کریں۔

یہ بچے سفر اور نمائش کے شوقین ہوتے ہیں۔ ایسی خواہشات کے زیر اثر جیب خرچ کی فراہمی کے لئے چوری کرنا، پھر غلط بیانی کرنا بھی غلط عادات کا عادی بنا دیتا ہے۔ لہٰذا اپنے بچوں کی نگہداشت کیجئے کہ کہیں وہ ایسی عادات اپنے ساتھی بچوں سے نہ سیکھ جائیں۔ اگر آپ نے ذرا غفلت برتی۔ تو ایسی عادت ان کی زندگی کا اصول بن جائے گی۔ ان کو اپنے آپ پر بھروسہ کرنے اور خود فیصلہ کرنے کی قوت سے روشناس کرائیں۔ آپ تربیت کے لئے عجلت نہ کریں۔ بلکہ نگرانی کریں کہ وہ کس حد تک حساسیت کا مظاہرہ کر سکتے ہیں اور یہ بھی یاد رکھئے کہ جب تک بچہ شعور کی حدوں کو نہیں چھو لیتا اس وقت تک اس کے سامنے گھر کی پریشانی کا ذکر یا عملی مظاہرہ نہ کیجئے۔ ورنہ بچے کی جبلت تجسس کی وجہ سے متفکرانہ عادات کو قبول کرنے کی سعی کرے گی۔

منازل نشوونما

تین اور بارہ سال کے درمیان ایسے بچوں میں احساس شعور بیدار ہوسکتا ہے یا اس سے

مرحوم
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما .... امین

چلتے ہیں۔ یہ دوسرے لوگوں کے ساتھ بھی مناسب جوڑ توڑ کر سکتے ہیں۔ مگر سب سے زیادہ مناسب یہ ہوگا۔ اگر ان کا ساتھی برج سرطان (پیدائش جون ۲۲ تا جولائی ۲۳) والا بچہ ہو یا برج عقرب (پیدائش اکتوبر ۲۴ تا نومبر ۲۲) والا بچہ ہو۔ وہ ساتھی اس کے لئے مناسب نہ ہوں گے۔ جن کی پیدائش برج جوزا (پیدائش مئی ۲۲ تا ۲۲ جون) یا برج قوس (پیدائش نومبر ۲۳ تا دسمبر ۲۰) ہو۔

برج حمل والے بچوں کی شخصیت

ARIES (March 21–April 21)

حمل مینڈھے کو کہتے ہیں۔ اس برج کے تحت پیدا ہونے والے بچوں میں وہی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ جو مینڈھے میں ہوتی ہیں۔

ظاہری وجاہت

یہ بچے مینڈھے کی طرح عادات کے شکار ہو جاتے ہیں۔ مضبوط گردن۔ لمبوترا چہرہ چپٹی ناک اور گھنگریالے بال ہوتے ہیں۔ تیز آنکھیں جو اکثر بھوری یا ہلکی نیلی ہوتی ہیں۔ لمبے دانت اور مضبوط جسم کے مالک ہوتے ہیں۔ اس برج کے زیر اثر پیدا ہونے والی لڑکی معصومانہ شکل وشباہت اور عادات رکھتی ہے۔ برعکس اس کے لڑکے مضبوط تندرست۔ گٹھے ہوئے جسم کے ساتھ مضبوط قوت کے مالک ہوتے ہوتے ہیں۔ ان کی گردن پر برج کا نشان بھی عام طور پر موجود ہوتا ہے۔ یعنی مینڈھا۔ (۳)

عادات وخصائل

یہ بچے بڑے طاقتور۔ اچھی قوت ارادی والے اور لیڈرانہ صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ جلو ماقوت کے بل بوتے پر کسی چیز کو قبضے میں لانے کے زیادہ قائل ہوتے ہیں۔ مگر دوسری طرف یہ ایسے رد عمل کا مظاہرہ کرتے ہیں جس سے بامقصد کاموں میں ہر دا اپنی ظاہر کرتے ہوئے پیچھے ہٹ جائیں۔ جذباتی روحانی محبت کی اساس کے قائل جلد بازا اور سوچنے سے قبل عمل کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔

یہ بچے نفسیاتی طور پر ایسے ہیجان کے شکار ہوتے ہیں۔ جس سے خود پسندی یا خود غرضی کا اظہار ہو۔ مگر خواہشات کو بروئے کار لانے کی صلاحیتوں پر عمل کرنے سے اچھے منتظم ثابت ہو سکتے ہیں۔ ان کی ازدواجی زندگی بھی ایسے ہی واقعات سے بھری ہوتی ہے۔ بعض اوقات روحانی اضطراری کیفیت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان میں خود اعتمادی کا جذبہ کم ہوتا ہے اور وہ کسی جذبہ کا حتمی فیصلہ فی الفور نہیں کر سکتے۔

کمزوریاں

غصہ ور ہوتے ہیں۔ بعض اوقات اپنے غصہ میں اتنے بے قابو ہو جاتے ہیں کہ خود پر قابو نہیں رکھ سکتے۔

مرحوم
اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

حاسدانہ جذبہ ، نظر انداز کرنا ۔ بے مقصد اور غیر معقول وسائل کا سہارا لینا بھی ان کی ذہنیت میں پایا جاتا ہے ۔ جتنی جلدی کسی بھی کی خوبی کی طرف مائل ہوتے ہیں ۔ اتنی ہی تیزی سے برائی کی طرف بھی پلٹ آتے ہیں ۔

ان کا ذہنی رجحان نمود و نمائش اور بانکا پن کی طرف مائل ہوتا ہے ۔ اگر ان کی بھلائی کی کوشش نہ کی جائے تو بے نتیجہ ہوتی ہے ۔ یہ اپنی قوت ارادی کے بے مقصد ضائع ہو جانے کے اسباب کی پروا نہیں کرتے ۔ جتنی جلدی دوست بنا سکتے ہیں ۔ اتنی ہی جلدی دوستی ختم بھی کر سکتے ہیں تاہم آپ کو ان کی ذہنی فراست اور قابلیت کا اعتراف کرنا پڑے گا ۔ ذہنی اختراع اور ہوشیاری میں ان کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا ۔

تربیت

اگر ضرورت ہے تو آپ ان کو دوستی ۔ بھائی چارہ ۔ ہمدردی اور اچھی عادات کی تربیت دیجئے ۔ موقع فراہم کیجئے تاکہ خوب کھیل سکیں ۔ ان کو باور کرائیں کہ ہم آپ کے ہر فائدہ کو نظر انداز نہ کریں گے ۔ مگر حد اعتدال سے نہ بڑھیں ۔ یہ بچے شاہکار ، زرد دولت کو پسند کرتے ہیں ۔ ان کو تعلیم سے مسلسل غیر حاضر نہ ہونے دیں ۔ [illegible] دیکھئے کہ [illegible] ارتکاب کرتے ہیں ۔ جبران کو آہستگی [illegible] پیار سے سمجھائیے ۔ مگر ہمیشہ یہ طریقہ اختیار نہ کریں [illegible] ہو جائیں گے ۔ ان کو موقع نہ دیجئے وہ یہ سوچ سکیں کہ آپ اس کی چالاکی کو نہیں سمجھ سکتے ۔ ورنہ وہ ہمیشہ آپ سے چکر بازی کرتا رہے گا ۔ یہ ایک اچھا اصول ہے کہ آپ ان کی نفسیاتی الجھنوں کو دور کرنے کی کوشش کریں ۔

ان کو سکھائیے ۔ آپ کی شخصیت بلند ہے ۔ مگر دوسروں کی خواہشات کا احترام کرنا نہ بھولیں ۔ خیال رکھیں کہ وہ کبھی غصہ کی حالت میں شدید ردعمل کا مظاہرہ نہ کریں ، اور نہ کسی جانور پر ظلم کریں ۔

گو وہ نظم و ضبط کے پابند نہیں ہوتے ، بلکہ وہ داری کا بڑی استغنائی سے مظاہرہ کرتے ہیں ۔ اس لئے ان کو اچھی گھریلو فضا سے متاثر کیجئے اور ایسا ماحول پیدا نہ کیجئے جو ان کے شوق کے لئے آپ کی مقرر کردہ حدود میں حائل ہو ۔ ان کو یہ بھی سکھا دیجئے کہ گھر میں رکھی ہوئی کوئی تیز دھار چیز چھوتے ہوئے احتیاط کریں جیسے کہ یہ کاٹ سکتی ہے ۔ اس سے خون بہنے کا اندیشہ ہوتا ہے ۔ کھلونے وغیرہ ۔ دوسری چیزوں کو بلا وجہ توڑ پھوڑ سے بچائیں ۔ اس کو موٹے اور سخت کپڑے پہنا کر گھومنے پھرنے کا اپنے گھر سے باہر بھی موقع دیں ۔ مگر یاد رکھیں اگر آپ نے ذرا بھی غفلت برتی ۔ تو وہ غائب بھی ہو سکتے ہیں ۔ نہایت خود و خوش مزاج ایسے بچوں کی نگہداشت کی جاتی ہے ۔ یہ کوئی معمولی کام نہیں ہوتا ۔

منازل نشو و نما

عمر کے آٹھویں سال سے اٹھارویں سال تک کا عرصہ تدریجی زندگی کا ہوتا ہے ۔ قوت حافظہ شاندار ہوتی ہے ۔ آپ یادداشت کا اندازہ اس بات سے کر سکیں گے کہ اکثر وہ بچپن کی باتیں من وعن بتا دیا کرے گا ۔ اس امر کے لئے وہ حساس قواء کو پورے طور پر استعمال میں لاتا ہے اور اپنی آئندہ زندگی کی ضرورت کو منتخب بھی کر سکتا ہے ۔

حمل والے بچوں کا جوڑ برج اسد والے بچوں کے ساتھ (پیدائش جولائی ۲۴ تا اگست ۲۳) مناسب ہے ۔ نیز برج قوس (پیدائش نومبر ۲۳ تا دسمبر ۲۱) کے ساتھ بھی اچھا رہے گا ۔ مگر ان بچوں کے ساتھ اس کا نبھاؤ تعلق نہ ہوگا ۔ جو برج سرطان (پیدائش جون ۲۲ تا جولائی ۲۳) کے ہیں یا جدی والے (پیدائش دسمبر ۲۲ تا جنوری ۱۹) کے ہیں ۔

مرحوم
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

برج ثور والے بچوں کی شخصیت

TAURUS (April 22–May 20)

یہ برج ایک بیل کی شکل کا ہے۔ چنانچہ اس برج کے زیر اثر پیدا ہونے والے بچے بیل کی خاصیت کے مالک ہوتے ہیں۔ بعض اوقات ان کے ماتھے پر بالوں کا گچھا بھی ہوتا ہے۔

ظاہری وجاہت

یہ بچے چاہے دبلے ہوں یا موٹے مجموعی طور پر خوبصورت ہوتے ہیں۔ چوڑی پیشانی، چھوٹی گردن مگر مضبوط، بھرے ہونٹ اور نکلی ہوئی ٹھوڑی، گھنگھریالے یا سیدھے لہراتے ہوئے بال، بڑی آنکھیں، عام طور پر یہ بچے خوبصورت ہوتے ہیں۔ جاذب نظر خوبصورتی کے ساتھ اچھی رنگت بھی رکھتے ہیں۔ چھوٹے بازو اور چھوٹی ٹانگیں مگر مضبوط ہوتی ہیں۔ ان کے چہرے پر مسّہ کا نشان ہوتا ہے یا تو ناک کے قریب یا پھر گردن پر۔ جڑواں ہونے کی صورت میں خوبصورت شکل میں کشش پیدا کرتے ہیں۔ یہ بچے قد میں درمیانے ہوتے ہیں۔ اگر لڑکی ہو تو وہ خوبصورت، ہاتھ دلکش ہے۔ بعض اوقات ایسی لڑکی صرف حسین نہیں بلکہ نیک سیرت ہوتی ہے۔

عادات و خصائل

خود پر بھروسہ کرنے والے، کم گفتار اور مخصوص عادات کے مالک ہوتے ہیں۔ ان میں جذبۂ ہمدردی بھی کافی موجود ہوتا ہے۔ قوت برداشت اور صبر بھی ان کا خاصہ ہے۔ قوت خیال بھی رکھتے ہیں۔ طبعی طور پر محنت پسند ہوتے ہیں۔ فرمانبرداری ان کی خوبیوں کا ایک حصہ ہے۔ خصوصاً لڑکیوں میں یہ صفت خاص ہوتی ہے۔ غصہ کم آتا ہے۔ مگر ایک دفعہ جب کسی بات پر غصہ آ جاتا ہے تو وہ بہت کم بھلا سکتے ہیں۔

عادات کے لحاظ سے تعمیری خیالات کے حامل ہوتے ہیں۔ کسی موضوع پر مفصل تقریر کر سکتے ہیں۔ اگر قدرت نے گانے کی خوبی دی ہو۔ تو عموماً نام پیدا کرنے والے لوگ اسی گروپ سے منتخب کئے جاتے ہیں۔ کھیل تماشے کے شوقین ہوتے ہیں۔ حسن پرستی بانکا پن بے حد پسند کرتے ہیں۔ لڑکوں میں مردانہ قابلیت ہوتی ہے اور چھوٹی لڑکیاں اکثر اپنی ماں کی نقل اتارتی ہوئی پائی جاتی ہیں۔ جیسے بناؤ سنگھار کی نقل۔ ماں کے زیورات بڑی خوشی سے استعمال کرتی ہیں۔ یہ دونوں اصناف اپنے والدین کی کوشش کے مرہون منت ہوتے ہیں۔

کمزوریاں

بے حد سست، مادہ پرستی نظر کے پیروکار۔ خود پرست اور خود غرض ہوتے ہیں۔ طمع پرستی جیسی بری عادتوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔

تربیت

ان کو بآسانی تربیت دی جا سکتی ہے۔ مگر خاندانی کوششوں کے بل بوتے پر ترقی کر سکتے ہیں۔ اپنے گھریلو ماحول سے بے حد متاثر ہوتے ہیں اور اپنی خواہشات کے غلام ہوتے ہیں۔ یہ ستاروں کے اثرات سے جلد متاثر ہوتے ہیں۔ ان میں جلد بازی کی بری عادت بھی ہو سکتی ہے۔ چنانچہ آپ کی نگرانی اور کردار ان پر باصلاحیت طور پر جلد اثر انداز ہو سکتا ہے اور یہ آپ کی باتوں کا جلد اثر قبول کر سکتے ہیں۔ ترقی پذیر ذہن کے مالک ہوتے ہیں۔ آپ کی ذاتی کوشش کا یہ مقصد ہونا چاہیئے کہ ان کی ترقی کا مقصد واضح ہو۔

ان کو ترقی کا موقعہ دیجئے۔ بھروسہ کیجئے۔ مگر نگرانی کو بھی نظر انداز نہ کیجئے۔ ان کی قوت فیصلہ کے تقاضا کے پیش نظر ان کو کچھ دن کے اختیار کا موقعہ دیجئے۔ چھوٹی بچی بڑی عبادت پسند طبع کا مظاہرہ کر سکتی ہے۔ قدرتی طور پر اس برج کے زیر اثر پیدا ہونے والے دونوں اصناف میں دوسرے کو متوجہ کرنے کی حاسۂ خوبیاں موجود ہوتی ہیں۔

شادی کے دوران یہ اپنی بھرپور محبت اور وفاداری کا ثبوت دیتے ہیں۔ ان بچوں کی اکثر عادات بڑی عجیب ہوتی ہیں اور ایسی عادات کا پایا جانا قطعاً یقینی ہوتا ہے۔ چنانچہ ان کی بیہودگیوں کو قطعاً نظر انداز کیجئے۔ ... ازدواجی زندگی کے ... ہوتے ہیں مگر ... سے قبل آپ ان کو تربیت دیں ... زندگی کے ساتھ ساتھ ... عادات ایسے ہوتے ہیں جن کا چھوڑنا ناممکن ہوتا ہے۔ صحت برقرار رکھنے کے مواقع فراہم کیجئے اور دیکھئے کہ اس نصیحت سے کیا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ بری عادتوں سے روکئے کیونکہ بعض اوقات ایسی حرکات کے مرتکب بھی ہوتے ہیں۔ ان کو کبھی تنہا مت رہنے دیجئے۔ فطرتاً وہ دوست پسند ہوتے ہیں۔ اس لئے اکیلا ہونا ان کے لئے اچھا نہیں۔

منازل نشوونما

ان میں ۷ سے ۱۷ پھر اٹھارہ سال کے دوران تمام وہ خوبیاں یا ... پرورش پاتی ہیں۔ جس سے ان کی فطرت کا خمیر بنتا ہے۔ عام طور پر ۷ سے ۱۴ سال تک اپنی عادات کو ردعمل کی صورت میں دیکھتے رہتے ہیں اور ۱۴ سے ۱۸ سال تک ان کی عادات پختگی اختیار کر لیتی ہیں۔

... کی دوستی برج جدی (پیدائش دسمبر ۲۲ تا جنوری ۲۰) ... یا پھر برج سنبلہ (پیدائش اگست ۲۲ تا ستمبر ۲۳) سے بہتر رہتی ہے۔ مگر ان کا نباہ کبھی بھی ان سے نہ ہو گا جن کا برج دلو (پیدائش ... ۲۰ تا فروری ۱۸) ہے یا پھر برج اسد (پیدائش جولائی ۲۴ سے اگست ۲۲) ہے

مرجو
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما...... آمین

ہوتی ہے اور عامیانہ تصورات کے خالی خولی ڈھانچے پر رہتے ہیں۔

تربیت

پابندیٔ وقت اور اوصاف حمیدہ سکھانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ ان کے ذہن سے بے سکونی کو نکالنے کا موثر طریقہ اختیار کرنا چاہیئے چنانچہ یہ کوشش ان کو دوسروں کے ساتھ بھائی چارہ، دوستی اور اخلاق سے پیش آنے پر مجبور کر سکتی ہے۔ کبھی ان کی حرکات کو نظر انداز نہ کیجیئے۔ ماسوائے اس کے کہ ان میں کوئی اچھی عادات پیدا ہو رہی ہوں اور ان کی محرک وہ وجہ ہو سکتی ہے جو آپ کی نگاہ میں ہو۔ چنانچہ کسی حد تک مناسب موقعہ دیجیئے تاکہ وہ اپنے طور پر کچھ اچھی قوت فیصلہ کے عادی ہو سکیں۔ کیونکہ اچھی عادتیں جو آپ سکھا رہے ہیں۔ وہ یقیناً ان کا اثر لیں گے۔ تب اس کے کہ کوئی چیز غلط ہو جائے۔ بنیادی طور پر ان کی نگرانی کیجیئے۔ اگر آپ کی باز پرس سے کسی وقت وہ بے سکونی محسوس کریں۔ تو بڑی بار یک سے دوسری طرف متوجہ کرنے کی کوشش کریں اور ان کے ذہن سے اس بازگشت کو کسی طرح محو کرا دیں جس کا اثر ان کے ذہن پر بھاری بوجھ بن کر ہوا ہے۔ کسی دوسری مناسب تفریح کا موقعہ دیجیئے۔ جتنی ممکن ہے۔ آپ کی یہ بردباری ان کی شخصیت میں تبدیلی کردار ادا کر جائے۔

پابندیٔ وقت کا عادی بنایئے۔ مناسب وقت پر مناسب غذا، مناسب ورزش اور مناسب نیند کا بندوبست کیجیئے اور جب وہ ہوشیار ہو جائیں۔ تب بھی اپنی اصول کی پیروی کریں۔ ان کو ہر وقت کتابوں ... کو سرزنش ... اور غلطیوں کا احساس دلائیں۔ تب ہی وہ عمیق شخصیت میں ڈھل سکتے ہیں۔ اگر وہ بلوغت کی حدود سے آگے بڑھ گئے ہوں تو بھی ان کی نگرانی سے غافل نہ ہوں۔

منازل نشو ونما

ان بچوں کے لئے پانچ سال سے دس اور پندرہ سال کا عرصہ بڑا اہم اور یادگار ہوتا ہے۔ اس میں آپ کی نگہداشت ان کو بہتر انسان بنا سکتی ہے کیونکہ یہی عرصہ ان کی شخصیت کی تعمیر کی منزل ہوتی ہے۔

ان کا تجزیہ برج دلو (پیدائش جنوری ۲۰ سے فروری ۱۸) والے یا پھر برج میزان پیدائش ستمبر ۲۳ سے اکتوبر ۲۳) کے بچوں کے ساتھ بہتر ہوتا ہے۔ مگر ان بچوں کے ساتھ گزارہ کر سکیں گے جو برج حوت پیدائش فروری ۱۹ سے مارچ ۲۰ تک ہے کے ہیں یا پھر برج سنبلہ پیدائش اگست ۲۴ سے ستمبر ۲۲ کے درمیان پیدا ہوئے ہیں۔

برج جوزا والے بچوں کی شخصیت

GEMINI (May 21—June 21)

اس کا نشان دو بچے ہیں۔ لڑکا اور لڑکی جو ہاتھوں میں ہاتھ لئے، قدموں کی ہم آہنگی کے ساتھ مصروف ہمسفر دکھائی دیتے ہیں۔ اس سے مراد یہ ہے کہ ایسے بچے کی شخصیت دو حصوں میں منقسم ہوتی ہے۔

ظاہری وجاہت

لمبے تڑنگے، متوازن اور دبلی پتلی جسامت کے مالک ہوتے ہیں۔ نقوش یا تو عقابی ہوں گے یا پھر سادے۔ جسم و چہرہ کی شکل خوبصورت ہوتی ہے۔ ناک اور منہ کے درمیانی خدو خال بڑے تیکھے اور خوبصورت ہوتے ہیں۔ اکثر کی آنکھیں بڑی چمکدار مگر بے سکونی کی مظہر ہوتی ہیں۔ سر لمبا مگر ... ہوتی ہے۔ یہ بچے پھرتیلے ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان کی عادات میں اضطراب کی علامات ہوتی ہیں۔ لہذا کبھی بھی بے سکون سے نہیں بیٹھ سکتے۔ انگلیاں گوشت پوست سے ڈھکی ہوئی مگر لمبی ہوتی ہیں۔ ناخن لمبے مگر خوبصورت ہوتے ہیں۔

اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما ... آمین

عادات وخصائل

جونہی یہ پیدا ہوتے ہیں۔ اس وقت سے اپنا شور و شغف شروع کر دیتے ہیں۔ یہی ان کی فطرت کا تقاضا ہوتا ہے۔ ان کے دماغ میں سکون قطعاً نہیں ہوتا۔ اضطرار اور بے قراری کے ساتھ رونا دھونا، تڑپنا، کسمسانا ان کی عادت ہوتی ہے۔ مگر حساس ہوتے ہیں۔ فوراً کسی آواز کی طرف متوجہ ہونا خود حوض میں آواز سننا حساس ہونے کی دلیل ہے۔ ابتدائی یادداشت بہر حال ذہین ہونے ... بعد میں بے سکون و شکار ہو جاتے ہیں۔ بعض حالات کا اثر ان پر شدید ہوتا ہے۔ جیسے بے چینی میں بھاگنا اور پریشانی میں تشنجی کیفیت کا اظہار۔

یہ بچے اصول کی پابندی سے بری ہوتے ہیں۔ ابتدا میں اچھی خود دیر داشت کے سبب۔ بہتر انسان بن سکتے ہیں۔ کیونکہ طبیعت جذباتی اور ہر چیز کے اثر کو فی الفور قبول کر لینے والی ہوتی ہے۔

کمزوریاں

عادت میں بے اطمینانی۔ بے وفائی۔ خود غرضی تضیع اوقات کی عادت اور مہمل باتوں کی عادت

برج سرطان والے بچوں کی شخصیت

CANCER (June 22–July 23)

سرطان کیکڑے کو کہتے ہیں یہ شکل بہت ہی بے ترتیب علامات کا مظہر ہے۔

ظاہری وجاہت

اس برج کے زیر اثر پیدا ہونے والے بچے گول مٹول ہوتے ہیں۔ ذہنی طور پر اس چیز کی طرف جلد متوجہ ہو جاتے ہیں۔ جو ان کی دلچسپی کا باعث ہو سکتی ہے۔ وہ قریباً کیکڑے کی طرح اس کی عادات بھی ہوتی ہیں گول چہرہ۔ ایک آنکھ دوسرے سے قدرے بڑی۔ نرم اور لچکدار کھال جو کھینچنے کے بعد آسانی سے سکڑ سکتی ہے۔ چھوٹا ناک۔ چھدرے دانت۔ ملائم بال۔ جھکی ہوئی پیشانی، اگر غور کرے چہرے کی یہ علامات واضح بھی ہوتی ہیں، اور بعض حالات میں معمولی بھی۔

عادات وخصائل

[illegible]

اضطراب کا بری طرح شکار ہو جاتے ہیں۔ طبع جذباتی ہوتی ہے۔ جو بیرونی عوامل سے پیدا ہونے والے عجیب و غریب نفسیاتی کشمکش کو پیدا کرتی ہے۔

یہ بچے بڑوں کی عزت کرتے ہیں۔ سمجھدار اور وفادار ہوتے ہیں۔ اکثر اپنی ماں کی عادات سے متاثر ہوتے ہیں۔ اگر ان کے ارد گرد ایسا ہی ماحول رہے تو ہر وقت اثر پذیری ممکن ہے۔ اس اثر پذیری سے بچے کی شخصیت متاثر ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حسن پرست اور محبت کے دیوانے ہوتے ہیں۔ تنوع پسند اور رومانٹک کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ ہمدردی کا جذبہ ان کی جبلی فطرت کا رد عمل ہوتا ہے۔ جونہی کسی ساتھی کو کوئی تکلیف ہوتی ہے تو یہ بے چین ہو جاتے ہیں کیونکہ یہ امر ان کی ہمدردی اور وفادارانہ فطرت پر ایک ضرب ہوتی ہے۔ چنانچہ اپنی خوبیوں کی بنا پر وہ ایک اچھے حال و مستقبل کا مالک بن جاتا ہے۔

کمزوریاں

جذباتیت۔ پریشان ہونا۔ ضد کرنا۔ کسی تاثر کو درگزر کرنا۔ بے مقصد حیرانگی ان کا خاصہ ہے۔ یہ باتیں خصوصاً اس وقت زیادہ پائی جاتی ہیں۔ جب وہ جذبات کے طوفان کا شکار ہوتے ہیں۔

تربیت

ان کو گھر والوں، افراد خانہ سے محبت کرنا سکھایئے۔ اچھے کام سرانجام دینے پر ہمت افزائی کیجئے تاکہ اس طرز عمل سے وہ آپ کو اپنا ہمدرد سمجھ سکیں۔ یہی خواہش ان کے دماغ میں آپ کے لئے وفاداری کا جذبہ پیدا کرے گی۔ اپنی ذات پر بھروسہ کرنے کی ترغیب دیجئے اور بتایئے کہ وہ پورے خاندان کے لئے باعث رحمت ثابت ہوگا۔ ان کو بے مقصد بیٹھنے کی اجازت نہ دیجئے اور ایسے اصول کا پابند بنایئے کہ وہ اپنی شخصیت کا احترام کرنا سیکھ سکے۔

سرطان کے زیر اثر پیدا ہونے والے بچے کے لئے گھر یلو ماحول زیادہ سازگار ہو سکتا ہے۔ وہ بچوں کی محفل زیادہ پسند کرتا ہے۔ اگر اس کے بہن بھائی نہ ہوں تو رشتہ داروں کے بچوں کے ساتھ اس کی شمولیت رکھئے۔ یہی دوستی اس میں اچھی صفات پیدا کرنے کا سبب بنے گی۔

ان کی ذہنی توجہ زیادہ تر اچھے کام کرنے اور نئی نئی چیزوں کی اختراع کی طرف مائل ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ بچے بڑے ہو کر اچھے سمجھدار سربراہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ ان کی تعمیری قوتیں بھلائی اور اجتماعی کوششوں کے لئے مناسب ہوتی ہیں۔ یہ بچے سنجیدگی کی کیفیت میں بغیر کسی مسلم ثبوت کے خواہشات کی پیروی نہیں کرتے تاوقتیکہ کسی چیز کی تحقیق نہ کر لیں۔

یہ بچے اپنی تمناؤں کے تحت اپنے ساتھ والے بچوں یا پھر والدین کو گلے لپٹا لیتے ہیں۔ اسی طرح لڑکیاں گڑیوں کے ساتھ کرتی ہیں۔ یعنی لڑکیاں اسی جذبے کے تحت کھلونے بچے کو گلے لگائے رکھتی ہیں۔

منازل نشوونما

یہ بچے ساتویں سال سے چودھویں سال کے درمیان تک اپنی تعمیری قوت کو بروئے کار لاتے ہیں۔ اور ان میں احساس شعور کے ساتھ ساتھ اپنے آپ کو ماحول میں ڈھالنے کی قوت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ چونکہ ان کی زندگی پر چاند کے بڑھنے گھٹنے کا کافی اثر ہوتا ہے۔ اس لئے ان کی بھلائی کے لئے کوئی کام کرنا مقصود ہو تو چاند کے ابتدائی چودہ دنوں میں کیجئے۔

ان کا موافق ساتھی برج حوت (پیدائش فروری ۱۹ تا مارچ ۲۰) والا بچہ ہے یا پھر برج عقرب (پیدائش اکتوبر ۲۴ سے نومبر ۲۲ تک) کے درمیان پیدا ہونے والا ہے۔ لیکن غیر مناسب جوڑ یا دوستی برج حمل (پیدائش مارچ ۲۱ تا اپریل ۲۰) والوں سے ہوتی ہے یا پھر برج میزان (پیدائش ستمبر ۲۴ تا اکتوبر ۲۳) والوں سے ہوتی ہے۔

مرحو
اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما .... امین

برج اسد والے بچوں کی شخصیت

LEO (July 24—August 23)

یہ برج شیر کی شکل کا ہوتا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے زیر اثر پیدا ہونے والے بچے شیر کی سی عادات و صفات کے مالک ہوتے ہیں۔

ظاہری وجاہت

عام طور پر خوبصورت ہوتے ہیں، مضبوط اور مناسب عادات رکھتے ہیں۔ خوبصورت ہونٹ، گول سر، چمکدار آنکھیں اور بہادرانہ صفات والے ہوتے ہیں۔ اچھی خوبصورت جلد۔ بال سر کے اوپر سے پیچھے کی طرف جھکے ہوتے ہیں۔ ان کی صفات مردانہ اور بردبارانہ ہوتی ہے۔ بڑے صاف ستھرے اور اچھی غذا کے عادی ہوتے ہیں۔

عادات وخصائل

مرحوم
اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما۔ آمین

[illegible]
ہوتے ہیں۔ اگر یہ مناسب اور سلجھے ہوئے ماحول میں پل کر جوان ہوں تو قوم کی خاطر بہتر اور فیصلہ کن اقدام کر سکتے ہیں، چاہے لڑکا ہو یا لڑکی اپنی اپنی قابلیت کا اظہار ضرور کریں گے۔ یہی وجہ ہے کہ منسار عادات اور ماحول میں جلد ہی گھل مل جاتے اور بہادرانہ جوہر کے مالک ہوتے ہیں۔ اپنے خاندان کے لئے فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں۔ سست بھی ہوتے ہیں، مگر ابتدائی تربیت میں ان کے ذہن نشین کرنا چاہیئے کہ سستی اور مایوسی سے کوئی بچہ ترقی نہیں کر سکتا تو پھر یہ مستعد ہو جاتے ہیں۔

ان میں عزیز خلائق ہونے اور دوسروں کے لئے بھلائی کرنے کے خیالات بدرجہ اتم ہوتے ہیں۔

حسن پسند ہوتے ہیں لیکن ان کی پسند کا کوئی خاص معیار نہیں ہوتا۔ جو بھی تاثر مقبول ذہن ہوا۔ وہی خوبصورتی کا درجہ پا گیا۔

یہ بچے وفادار۔ فرمانبردار اور مخلص ہوتے ہیں۔ جذباتیت کے بری طرح شکار ہو جاتے ہیں۔ اگر کسی کام میں دیر ہو جائے خصوصاً روپیہ پیسہ کے معاملہ میں ایسا ہو۔ تو بے حد رنجیدہ خاطر ہو جاتے ہیں۔ جماقت سے نفرت کرتے ہیں۔ محنت ان کا مشغلہ ہوتا ہے۔ بہادری کے ساتھ ساتھ بعض اوقات کئی خرابیاں

بھی پائی جاتی ہیں۔ جو ان کو نقصان پہنچا سکتی ہیں۔

تربیت

ان بچوں کو درست اور اچھی باتوں سے دلچسپی ہوتی ہے۔ مگر تحقیق و تدقیق کا مادہ بھی کافی ہوتا ہے۔ لہٰذا یہ کسی کام کا خاطر خواہ نتیجہ چاہتے ہیں۔ ان میں یہ خاصہ ہے کہ معمولی سی فہمائش کے بعد ٹھیک اور صحیح راستہ اختیار کر لیتے ہیں۔ اگر لڑکے یا لڑکی کو کسی وجہ سے سخت سست کہیں تو ممکن ہے۔ ان کے جذبات کو ٹھیس پہنچے اور وہ باغی ہو جائے۔ لہٰذا ان کو کام کرنے کا مناسب موقع مہیا کیجئے اور ہمت افزائی کیجئے۔ یقیناً وہ فرمانبرداری کریں گے اور آپ کی منشا کے مطابق کام کریں گے۔ اگر بچی نے والدہ کے زیورات اور کپڑے الٹ پلٹ کر دیئے ہیں تو اس کو ڈانٹئے نہیں۔ بلکہ پیار سے سمجھائیے کیونکہ فطرتاً اسدی بچیاں خوبصورت کپڑوں اور زیورات کی شوقین ہوتی ہیں۔

اسدی بچے اپنے والد کی نقل کرتے ہیں۔ گھر میں والد کے حقے سے شغل فرمانے لگیں گے اور سکول جاتے ہی ٹکٹکائی کو استعمال کرنا چاہیں گے۔ چنانچہ ان کے مستقبل کی تعمیر کے لئے مناسب تربیت کا بندوبست کیجئے، مزید ان کے لئے مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ نیز انہیں وقت کا پابند بنائیے۔

اگر کبھی وہ اپنی خدمات کی پیشکش کریں یا بغیر ضرورت کے آپ کو نصیحت کریں تو آپ ان کو ٹوکئے نہیں، بلکہ ہمت افزائی کیجئے۔ پھر ان کی توجہ ان کے اپنے ذاتی کاموں کو سنوارنے کی طرف تبدیل کر دیجئے۔ پھر ان

[illegible]

کمزوریاں

محبت کرنے کے معاملہ میں جلد باز ہوتے ہیں۔ چاہے وہ بچے ہوں چاہے نوجوان۔ اس کمزوری کا بری طرح شکار ہوتے ہیں۔ دوسری کمزوری یہ ہے کہ آپ ان کی ہر بات میں بڑائی اور غرور کی بو محسوس کریں گے۔

منازل نشوونما

ان کی جوانی جذبات و تصورات کا شکار ہوتی ہے۔ جب یہ کسی ہیجان انگیز واقعات کا سہارا لیتے ہیں۔ تو اس کا ردعمل شدید ان پر پڑتا ہے۔ خصوصاً بلوغت کے دنوں میں یہ خواہشات و تصورات کی دنیا میں ہیرو کی طرح کی زندگی کا اثر لئے ہوئے ہوتے ہیں۔ حالانکہ بچپن ہی میں ان کی عادات پر تکبر اور غرور کا غلبہ ہوتا ہے۔ مگر عہد جوانی میں پروان چڑھتا ہے۔

ان کی شادی یا ساتھی کے لئے برج حمل (پیدائش مارچ ۲۱ تا اپریل ۲۰) کے زیر پیدا ہونے والے بچوں کا انتخاب کیا جائے یا پھر برج قوس (پیدائش نومبر ۲۲ سے دسمبر ۲۱ تک) سے ہو تو مناسب اور درست بات ہوگی۔ لیکن ان کی زندگی کا گزر ان کے ساتھ نہ ہو سکے گا جن کی پیدائش برج ثور (پیدائش اپریل ۲۱ سے مئی ۲۰ تک) یا برج عقرب (پیدائش اکتوبر ۲۴ سے نومبر ۲۲ تک) کے درمیان ہو۔

برج سنبلہ والے بچوں کی شخصیت

VIRGO (August 24—September 23)

اس برج کا نشان ایسی صورت کا مظہر ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی عورت یا تو غلہ بکھیر رہی ہے۔ یا اس کے ہاتھ میں کچھ اناج کے دانے ہیں۔ مدعا یہ ہے کہ ایسے برج کے زیر اثر پیدا ہونے والے بچوں میں صنعت کار بننے اور مالدار ہونے کی علامتیں پائی جاتی ہیں۔

ظاہری وجاہت

صحت مند، بھلے چنگے اور اونچے طویل قد و قامت کے ہوتے ہیں۔ ان کے چہرے گول ہوتے ہیں۔ اور ناک اونچی ہوتی ہے۔ چنانچہ رمز شناسی اور دور بینی کی تمام علامات اور خوبیاں ان میں موجود ہوتی ہیں نقوش اچھے، بال گھنے ہوتے ہیں۔ پابند وضع ہوتے ہیں۔ اصول اور حد بندی کے قائل ہونے کے ساتھ ساتھ منکسر المزاجی کا عنصر بھی ان میں پایا جاتا ہے۔ آواز باریک ہوتی ہے۔ بعض دفعہ مترنم سی معلوم ہوتی ہے۔

[illegible]

گہرے مطالعہ اور غور و خوض کے عادی ہوتے ہیں۔ ان کے لئے کسی چیز کی بنیادی خوبی یا اچھائی ڈھونڈنا ایک اہم بات ہے۔ یہ ناممکن ہے کہ وہ کسی چیز کی بنیادی حقیقت کو جانے بغیر حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

نفاست پسند ہوتے ہیں۔ بعض اوقات ان کی طبیعت پر عوامل کا ردعمل تشنجی بھی ہوتا ہے۔ شدید ذہنی رجحانات کا شکار ہو کر بہت انوکھی عادات کا ارتکاب کرتے ہیں کہ عقل حیران رہ جاتی ہے۔

ٹکٹیں اکٹھی کرنا، سکے جمع کرنا اور اسی قسم کی دوسری دلچسپیوں میں مشغول رہنا ان کی عادت کا خاصہ ہوتا ہے کچھ نہ کچھ اکٹھے کرتے رہتے ہیں۔ ان کی عادت ثانیہ ہوتی ہے۔ قوت حافظہ عمدہ اور بہتر ہوتی ہے۔ فلاحی کاموں میں اکثر حصہ لیتے ہیں۔ بعض اوقات اپنے ہم جولیوں کے ساتھ ایسے اخلاق کا مظاہرہ عملی طور پر کرتے ہیں۔

کمزوریاں

باتونی ہوتے ہیں۔ قبل از وقت اپنی منصوبہ بندیوں کا راز افشاں کر دیتے ہیں۔ قوت حافظہ سے فائدہ

مرحوم
اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما .... امین

نہ اٹھانے والے۔ اور اپنی ذات پر کم بھروسہ کرنے والے اور خود اعتمادی کے فقدان کا شکار رہتے ہیں۔ شرمساری کی عادت کے ساتھ ساتھ ذاتی خوبیوں پر پردہ پوشی کرتے ہیں اور اسی طرح مایوسیوں کے شکار رہتے ہیں۔ غلط بیانی نامعقول وسائل کا سہارا لینا ان کی فطرت میں داخل ہے۔

تربیت

خود پر بھروسہ کرنا سکھائیے۔ انہیں باور کرائیے کہ شرمندگی یا پریشانی وغیرہ کا وجود بے مقصد ہے۔ اپنے ذہن سے نکال پھینکو۔ اپنی قوت ارادی کو بروئے کار لاؤ۔ انہیں پالتو جانوروں سے روشناس کرائیے۔ جو ان کی قدرتی عادات کو اجاگر کرنے میں مدد دیں گے۔

یہ بچے آسانی سے بات ماننے والے ہوتے ہیں معمولی سی فہمائش سے تمام باتیں سمجھائی جا سکتی ہیں۔ آپ کی کوشش اور محنت ان کی زندگی میں تعمیری کردار ادا کر سکتی ہے۔ ان کی عادات پر کسی طرح سختی سے تنقید نہ کیجیے۔ ورنہ ان کی بچگانہ جبلت شدید احساس کا شکار ہو جائے گی۔

عموماً تاجر اور صنعت کارانہ صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کے فیل ہونے کے مواقع یہ ہو سکتے ہیں کہ کسی پریشانی کا رد عمل شدت سے قبول کر لیں۔ ان کو حالات کا بردباری سے مقابلہ کرنا سکھائیے یہی تربیت ان کی زندگی کا ستون ثابت ہو سکتی ہے۔ ان کی فطرت میں جدت پسندی کا عنصر زیادہ پایا جاتا ہے۔ مکتب میں جدید [illegible] تعلیمی [illegible] میں دلچسپی کا اظہار کرتے ہیں۔ آپ [illegible] سوسائٹی سے بچائیں [illegible] کی عادات ناموزوں ہوں۔ [illegible] لیں گے۔ یہ بھی نظر میں رکھئے کہیں وہ دوسرے بچوں کی عادات کا اثر قبول نہ کر لیں ورنہ ان کے لئے یہ ناقابل تردید صورت بن جائے گی یا پھر ان کو مطلب پرستی اور خود غرضی کی قبیح عادات اپنا شکار بنا لیں گی۔

منازل نشوونما

دماغی طور پر یہ بچے جلد قابل فہم دور میں داخل ہو جاتے ہیں۔ ان کی زندگی میں پانچ دس اور چودہ سال سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ نامکمل خواہشات اور ارادے ان کی قوت فیصلہ پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ لہٰذا یہ اپنا ساتھی کوئی اچھا سا منتخب کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ اگر ان کا جوڑ برج جدی (پیدائش دسمبر ۲۱ تا جنوری ۱۹) کا ہو یا پھر برج ثور (پیدائش اپریل ۲۱ تا مئی ۲۰) کا ہو تو بہتر ہے مگر اس کا گزارا ان کے ساتھ کبھی نہ ہوگا جن کی پیدائش برج جوزا (پیدائش مئی ۲۲ تا جون ۲۲) ہے یا پھر برج قوس (پیدائش نومبر ۲۳ سے دسمبر ۲۰ تک) ہے۔

برج میزان والے بچوں کی شخصیت

LIBRA (September 24—October 23)

اس کے برج کا نشان ترازو کا ہے۔ جو اس خیال کی توضیح کرتا ہے کہ اس برج کے زیر اثر پیدا ہونے والے بچے متوازن جذبات و خیالات کے مالک ہوتے ہیں۔

ظاہری وجاہت

یہ بچے عام طور پر بے حد خوبصورت ہوتے ہیں۔ عموماً اچھے نقش اور بہتر وضع قطع والے ہوتے ہیں چہرہ۔ نرم و نازک بازو۔ گلاب کی کلی کی طرح منہ۔ مخمور آنکھیں۔ مخملی قسم کی کھال۔ بال سیدھے یا پھر گھنگریالے بھی ہوتے ہیں۔ ہاتھ کے ناخن چھوٹے۔ متناسب اعضا۔ خد و خال تعریف کے قابل۔ چھوٹے پاؤں۔ ٹانگیں مضبوط ہوتی ہیں۔

خواہ لڑکا ہو یا لڑکی ان میں سنجیدگی کا عنصر ہوتا ہے۔ آہستگی سے حرکت کرنا اور سنجیدہ پن کا مظاہرہ [illegible] بچے کو درد جیسے [illegible] عادات کے مالک ہوتے ہیں۔ ماسوائے اس کے کوئی وجہ نظر نہیں آتی سوائے یہ آفاقی زیر اثر اچھے بچے ہوتے ہیں۔

عادات و خصائل

قابل محبت۔ نرم عادات کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کو آسانی سے سمجھایا جا سکتا ہے۔ دماغی طور پر بڑے فہم اور قابل، تر شخصیت ثابت ہوتے ہیں۔ تاہم اگر ان کو غلط طریقہ سے تربیت دی جائے تو غلط سیاقی اثرات ان پر بھی مرتب ہو جاتے ہیں۔

یہ بچے موحدانہ صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ بچپن سے ان کو جدت پسندی اور تنوع کا عادی بنا دیتی ہے۔ بڑے تیز ہوتے ہیں۔ مگر شرارت سے سنجیدگی، در سلیقہ کا اثر ظاہر ہوتا ہے اپنی عجیب سی حرکات سے دوسرے کو محظوظ کرنے کے ماہر ہوتے ہیں تاہم اپنے چہرے پر معصومیت کا تاثر عادی ہے یہ ایک حیرت انگیز قابلیت ہوتی ہے اگر جہاں خوبیوں کے پیش نظر ان کے لئے اچھا میدان عمل لیا جائے تو زندگی اچھی اور پرسکون گزر سکتی ہے۔

مرحوم
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما ۔۔۔ آمین

یہ بچے ہر چیز کا اثر جلد قبول کر سکتے ہیں اور ان کے چہرے انہی تاثرات کا مکمل عکس ہوتے ہیں۔ ہمدرد، بیر خواہ، اور رفیدانہ عادات کے مالک ہوتے ہیں۔

کمزوریاں

یہ بچے بعض اوقات خود شناسی کے ساتھ ساتھ خود غرض، سست اور ڈھیٹ بن جاتے ہیں تاہم اکثر بنیادی کمزوریوں کا مظاہرہ ضرور کرتے ہیں۔ کبھی حیائی کو دل میں جگہ نہ دے سکنا، پریشان خیال اور ناقابلِ بھروسہ عادات کے مالک بن جاتے ہیں۔ ان کے نفسیاتی خصوصیات کا رد عمل یہی ہوتا ہے کہ دوسروں کو ستانا انہیں بھاتا ہے اور ذمہ داریوں سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔

تربیت

ان کی خصوصیات میں یہ خوبی بیک وقت موجود ہوتی ہے کہ کسی معاملہ کی اچھائی یا برائی کے پہلو پر اور اس کے نتائج کا جلد ہی اندازہ لگا لیتے ہیں۔ چنانچہ ان کی تربیت کرتے وقت ان باتوں کو پیش نظر رکھنا چاہیے ان کو اپنے اوپر بھروسہ کرنا سکھایئے۔ زندگی کے نشیب و فراز کی اہمیت کا اندازہ لگانے کا موقع دیجیے۔ یہ عادتاً دوست [illegible] ہوتے ہیں۔ چنانچہ آپ ان کے دوستوں پر نگاہ رکھیے۔ اور ان کی [illegible]

یہ بچے خود پسند یا پھر بے مقصد محبت کے عادی ہوتے ہیں۔ جدت پسند بھی ہوتے ہیں اور اس لئے بعض اوقات عجیب و غریب حرکات کرتے رہتے ہیں۔ چنانچہ ان کو ہر چیز میں سلیقہ مندی کا شعور پیدا کرنے میں مدد دیں۔ اچھی عادات کے پختہ ہوتے ہیں ان کی مدد کریں۔ جو بیرونی عوامل سے بے حد متاثر ہوتے ہیں۔ اس کے لئے بہتر موقع فراہم کیجیے۔ اگر آپ ان کو اچھا بنانا چاہتے ہیں تو نہایت فراست اور عقلمندی سے کام لے کر تربیت کریں۔ ان کو سمجھایئے کہ آپ بڑے اچھے ہیں اور بڑے اچھے ہو سکتے ہیں۔

منازلِ نشوونما

۶ - ۱۲ - ۱۸ سال ان کی زندگی کے اہم اوقات ہیں۔ اسی دوران پیسے میں صنف مخالف و متاثر ہونے کی عادات پیدا کر لیتے ہیں۔ ان کا موزوں ساتھی برج دلو والے (پیدائش جنوری ۲۰ تا فروری) یا پھر [illegible] والے (پیدائش مئی ۲۲ سے جون ۲۲ تک) کے ہیں۔ لیکن ان کا جوڑ ایسے بچوں سے مناسب نہ ہوگا۔ جن کا برج جدی (پیدائش دسمبر ۲۱ سے ۱۹ تک) ہے یا پھر جن کا برج سرطان (پیدائش جون ۲۲ سے جولائی ۲۲ تک) ہو۔

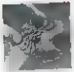

برج عقرب والے بچوں کی شخصیت

SCORPIO (Oct. 24– Nov. 22)

یہ فلک کا آٹھواں برج ہے۔ جیسا کہ اس کی شکل سے ظاہر ہے کہ یہ ایک بچھو کی شکل ہے اور یہ ڈنگ مارنے کا ماہر ہوتا ہے۔ اسی طرح اس برج کے زیر اثر پیدا ہونے والے بچے بھی اپنی زہریلی باتوں اور عمل سے نہیں چوکتے۔

ظاہری وجاہت

تنومند جسم۔ اکثر طور پر ٹانگیں جھکی ہوتی ہیں۔ ان کی چال بچھو کی طرح ہوتی ہے اور دوران رفتار بچھو کے ڈنگ کی طرح اپنے بازوؤں کو ہلاتے رہتے ہیں جو لہراتی ہوئی دم کی طرح نظر آتے ہیں۔ ان کے خدوخال مضبوط اور ابھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ چاہے بچہ ہی کیوں نہ ہو کھال پیلے رنگ کی سی جھلک دیتی ہے۔ بال لمبے اور سخت بعض اوقات گھنگھریالے بال بھی۔ عام طور پر ایسے بچوں کے بال [illegible] کی کشش رکھتی [illegible]

برج عقرب کے بچے شاہین کی طرح کی عادات رکھتے ہیں۔ ان کو پاؤں پھر ناخنوں میں اکثر تکلیف ہوتی ہے۔ یہ بچے شاذ و نادر خوبصورت ہوتے ہیں۔ اگر بالفرض کوئی خوبصورت ہو بھی تو وہ بڑا جاذب نظر ہوتا ہے۔

عادات و خصائل

یہ بچے بڑے مغرور، خود سر، دور اندیشی اور سنجیدہ ارادہ خصائل کے مالک ہوتے ہیں۔ دوسروں کی مدد اعلیٰ طریقہ سے کر سکتے ہیں۔ اپنے آپ پر بھروسہ کرنے والے اور باریک بینی کے ماہر ہوتے ہیں۔ عادتاً ایسی فطرت کے مالک ہوتے ہیں کہ دوسروں پر حکم چلائیں یعنی حاکمانہ ذہنیت و عادات کے مالک ہوتے ہیں۔ یہ معاملہ فہمی کی اعلیٰ استعداد رکھتے ہوئے کسی بھی کام کی اچھائی یا برائی کو فی الفور محسوس کر سکتے ہیں۔

مرجع
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما..... آمین

بے حد غصہ ور ہوتے ہیں مگر اپنے آپ پر بھروسہ اور کنٹرول بھی رکھ سکتے ہیں۔ یہ بھی کبھی کسی غلطی کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔

کمزوریاں

حاسد۔ مغرور۔ اور غلط حرکات جو غصہ کے سبب پیدا ہو جاتی ہیں۔ ان کے عادی ہوتے ہیں۔ اپنے عزیز تر ین رشتہ داروں کی بھی پرواہ نہیں کرتے۔ اگر ایسے حالات میں ان کا کوئی عزیز زخمی ہو جائے تو ان کے نزدیک کوئی اہم بات نہیں ہوتی۔ اپنے جذبات میں بہ جانا ان کی بڑی خامی ہے۔

تربیت

ان بچوں کی نہایت زیرک طریقہ سے غور و پرداخت کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ بھی ممکن ہے کہ آپ کی عدم توجہی ان کی آئندہ زندگی پر اثر انداز ہو۔ چنانچہ اگر آپ نے ذرا بے احتیاطی برتی۔ تو ممکن ہے کہ وہ اپنی ذات کے سوا آپ کی پرواہ کرنا بھی چھوڑ دیں۔ چنانچہ ان کو احساس دلایئے کہ آپ کا اور گھر والوں کا آپس میں کیا تعلق ہے۔ ان کو زندگی کے گہرے رازوں سے متعلق کسی بات کی وضاحت کر کے نہ بتایئے۔ صرف ان کو بتایئے کہ اچھی عادات کیوں ضروری ہیں۔ ان کے سوالات کا جواب نہایت سادگی اور ایمانداری سے دیجئے تاکہ ان کو ... سکے۔ پھر آپ کی نصائح سے وہ ... سوچ کر کچھ اثر ضرور قبول کریں گے۔

فطرتاً یہ بچے ترقی پسند ہوتے ہیں۔ چنانچہ آپ ان کی ہمت افزائی کریں۔ ان کی کسی دوست نما جماعت کی ہنگامہ آرائی کو پسند نہ کریں۔ چاہے وہ آپ کے بچے کی عادت سے مشابہ ہی عادات کیوں نہ رکھتے ہوں۔ کیونکہ آپ کی بربادی اگر آپ کے عقل و فہم میں بچے کے کردار کی تعمیر میں مدد نہیں دے سکتی۔ تو یقیناً اس کا اثر بچے کے لئے برا ہو گا۔ آپ اپنے بچے کے اچھے دوستوں کی اور اپنے بچے کی پسند کو پسند کیجئے اور تاثر پیدا کیجئے کہ اچھی عادات سے آپ کتنے خوش ہوتے ہیں۔

منازل نشوونما

ان کی عمر کا نواں اور اٹھارواں سال ہنگامہ خیز اور نتیجہ خیز ماننے والا ہوتا ہے۔ اب آپ کو اپنی محنت کا پھل ملے گا۔ چاہے وہ اچھا ہو یا برا۔ ان کی زندگی کی تعمیر اور عادات کی پختگی، اٹھارہ سال تک مکمل ہو جاتی ہے اور بعض اوقات دوسری عادات بھی ہنگامی طور پر پیدا ہوتی رہتی ہیں۔

ان بچوں کا مناسب جوڑ ان بچوں سے ہو گا۔ جن کا برج حوت (پیدائش فروری ۱۹ سے مارچ ۲۰ تک)

ہے یا پھر برج سرطان (پیدائش جون ۲۱ سے جولائی ۲۰ تک) ہے۔ مگر ان کا جوڑ ایسے بچوں کے ساتھ مناسب نہ ہو گا۔ جن کا برج دلو (پیدائش جنوری ۲۰ سے فروری ۱۸ تک) ہے یا پھر برج اسد (پیدائش جولائی ۲۳ سے اگست ۲۲ تک) ہے۔

مرجو

اے مالکِ کل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

برج قوس والے بچوں کی شخصیت

SAGITTARIUS (Nov. 23 Dec. 22)

قوس تیر کمان کو کہتے ہیں۔ یہی اس کا نشان ہے۔ جو بچے اس برج کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں۔ وہ فطرتاً جدت پسندی اور مجہت کے متمنی ہوتے ہیں

ظاہری وجاہت

یہ عام طور پر گھوڑے کی سی عادات و صفات کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کے بدن کی تشکیل بھی اسی طرح ہوتی ہے۔ یعنی بڑے دانت، لمبا چہرہ، لمبی ٹانگیں۔ گھوڑے کے بچے کی طرح چوکسا پن یا بھرپور ست الوجود بھی۔ کھال سخت۔ مگر موسم کے اثرات کو جلد قبول کرنے والی ہوتی ہے۔ یہی عادات برج قوس کے زیر اثر پیدا ہونے والی لڑکی میں بھی بدرجہ اتم پائی جاتی ہیں۔ مگر یہ بات پیش نظر رکھیے کہ بچپن کے دوران ایسے بچوں میں چڑچڑاپن، بھولا پن، جاگنا، منہ بنانا وغیرہ عادات پائی جاتی ہیں اور یہ ان کی فطرت ہے۔ قد کے لمبے ہوتے ہیں۔ پاؤں بھی ان کے لمبے ہوتے ہیں۔ اسی طرح ہاتھ اور بازو بھی لمبے ہوتے ہیں … عموماً یہ زردی مائل سیاہ بال ہوتے ہیں۔

عادات وخصائل

آزاد خیال۔ بے باک طبع۔ سطحی خیالات رکھنے اور منس مکھ ہونے کے ساتھ ساتھ بڑے ملنسار ہوتے ہیں۔ کھلی فضا میں آزادانہ بھاگنا، کھیلنا کودنا پسند کرتے ہیں۔ گھٹے گھٹے ماحول کو پسند نہیں کرتے۔ جس قدر تنہا کھیل کود سے لطف اندوز ہوتے ہیں، دوسروں کے ساتھ مل جل کر نہیں ہوتے۔

ان میں فلاح عامہ کے کاموں میں شمولیت کا بڑا جذبہ ہوتا ہے۔ مثلاً لڑکی گرل گائیڈ بن کر اور لڑکا سکاؤٹ بن کر خدمت کرنا زیادہ پسند کرتا ہے۔ چنانچہ انہی اوصاف کے باعث ایسے بچے فی الفور … میں داخل بھی ہو جاتے ہیں … خصوصاً گھوڑے پالنے کا بے حد شوق رکھتے ہیں۔

یہ گھوڑے کی طرح شرمیلی اور عجیب عادات کے مالک ہوتے ہیں۔ صحبت پسند خود بیں اور جدت

پسند رکھتے ہیں۔ بعض اوقات اپنے آپ کو ایک نمونہ بنا کر دوسروں کی توجہ کا مرکز بننے کی خواہش بھی پیدا ہوتی ہے۔ اسی فطرت کے تحت یہ بچے کسی بھی کھیل میں شامل ہو کر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

کمزوریاں

بے مقصد باتیں کرنا۔ فضول خیالات کا شکار ہونا اوچھا پن اور بھونڈا طریقہ اختیار کرنا ان کی عادت میں شامل ہوتا ہے۔ … واقعی عادات سمجھا ہے کیونکہ ان میں بعد میں نقصان ہوتا ہے … جاتا ہے۔

تربیت

ان کو قابل تعلیم بنانا بڑا آسان ہے کیونکہ فطرتاً اچھی طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ لیکن یہ آپ پر منحصر ہے کہ ایسے ان کی تربیت کریں۔ ان کی اچھی عادات پر غور کریں … عادات کو پختہ کرنے میں مدد کریں۔ بری عادات سے ان کو بچائیں۔ کیونکہ جلد ہی ایسی عادات کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ان کو کھلی فضا میں کھیلنے دیجیے۔ مگر اپنا سبق پورا کرنا بھولنے نہ دینا چاہیے۔

ان کی اچھی خواہشات کو اجاگر کیجیے۔ یہ بچے جدت پسند ہوتے ہیں۔ ان کو اچھے طریقے سے گزر بسر کرنے … سلیقہ … واقف کرائیے۔

… ایک تو یہ کہ ان کی عادات … جلدی ہی قبول … مگر بعض ایسی عادات کا شکار بھی ہو جاتے ہیں، جو غیر یقینی ہوتی ہیں چنانچہ ان کے بچپن میں تربیت کریں۔ اگر ان میں ایسی عادات پائی جائیں تو کسی طرح فوراً ختم کرنے کی بجائے نرم روی سے ختم کریں۔ … ان کی اچھی عادات ہیں یا کوئی جدت پسند خیال ان کے ذہن سے نکل کر آخر کی صورت میں … تو … سنجیدگی سے نگرانی کیجیے۔ مدد کیجیے تاکہ … ایک اچھا نتیجہ … یہ بچے عادی ہوتے ہیں۔ اس لیے اگر آپ نے سلیقہ مندی کا ثبوت دے دیا تو یقیناً آپ … ہوگا۔

منازل نشوونما

ان بچوں کی عمر میں بارہواں اور اکیسواں سال ایک فیصلہ کن حیثیت رکھتا ہے۔ کیونکہ یہی عرصہ ان کی زندگی کی تکمیل کرنے والی ہوتی ہے۔ چنانچہ آپ کی کوششوں یا تربیت کا پھل اسی وقت ہی … گا۔

مرحوم … اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما …… امین

ان کا مناسب جوڑ برج حمل والے (پیدائش ۲۱ مارچ تا ۲۰ اپریل) ہیں یا پھر برج اسد (پیدائش ۲۳ جولائی تا ۲۳ اگست) والے بچے ہیں مگر برج حوت (پیدائش ۱۹ فروری تا ۲۰ مارچ) والے بچے یا برج سنبلہ (پیدائش ۲۴ اگست تا ۲۳ ستمبر) کے دوران پیدا ہونے والے بچے قطعی غیر مناسب ثابت ہوتے ہیں ۔

دوسرا باب

آپ کے بچے کی تعلیم

بچوں کی تعلیم کا شعبہ منتخب کرنے کے لئے نہایت فراست اور مستقل مزاجی سے کام لینا چاہئیے۔ کیونکہ مختلف اثرات کے زیر اثر بچوں کے رجحانات مختلف ہوتے ہیں۔

اس بیسویں صدی میں انسان نے قابل قدر ترقی کی ہے اور اس نے وہ تمام کائنات تسخیر کر لئے ہیں جو کبھی ایک خواب سے زیادہ حقیقت نہ رکھتے تھے۔ چنانچہ انسان نے اپنی عقل اور علم سے سائنس کے میدان میں حیرت انگیز کامیابی حاصل کر کے نوع انسان کی بے انتہا خدمت کی ہے اور اب بھی وہ ... پر جاتے رہتا۔ ایسا کیسے ہوا ؟ ۔ دراصل یہ اچھی قوت تعمیر قوت حیوانی اور اعلیٰ مقصد تعلیم کا نتیجہ ہے۔ دیکھئے جب انسان کو جسم میں تکلیف ہوئی تو درد کو دور کرنے کے لئے علم کا سہارا لیا۔ کسی ڈاکٹر کی طرف رجوع کیجئے۔ بیماری بتلائیے، علاج حاضر ہے۔ یہ علاج محض تعلیم اور قوت فیصلہ کا نتیجہ ہے۔ اسی طرح کے اور سینکڑوں کام ہیں۔ جو علم کے ماتحت تدبیر سے ہی چلتے ہیں۔ بہر حال بنیادی طور پر تعلیم کی حیثیت کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ درحقیقت تعلیم سے ہی تبدیلی کا راستہ ہوتی ہے۔

تعلیم کے لئے اب عملی طور پر نئے طریقے اختیار کئے گئے ہیں جو مناسب ثابت ہوئے ہیں۔ تعلیم کی بنیادی ضرورت کے لئے لازمی ہے کہ ہم اچھا نظام تعلیم مرتب کریں۔ ترقی کرنے کے لئے وہی طریقہ تعلیم درست ہو گا۔ جو موجودہ عالم کی ہنگامہ آرائی میں ساتھ دے سکے۔ جدید ضروریات کا تقاضی ہو اور جدید رجحانات کے مطابق ہو۔

تعلیم سے مراد آجکل یہ ہونی چاہئیے کہ بچے تعلیم حاصل کر کے قومی معاد اور ملکی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکیں۔ لہٰذا اس نقطہ نظر کے تحت سوچ اور سمجھ کر نظام تعلیم رائج کیا جائے، تو وہ بے مقصد نہ ہو گا۔

مرجُو
اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما ...... امین

لیکن کسی بچے کے لئے کون سی تعلیم ہو۔ اس کا تعین ذرا مشکل ہوگا۔

آپ اپنے بچے کے رجحان کا مطالعہ کیجئے۔ اور اس کے ساتھ ہی ستاروں کی روش اور نجوم کے اثرات کو پیش نظر رکھئے۔ اور پھر ایسے مضامین منتخب کیجئے۔ جو بچے کی فطرت کے مطابق ہوں اور جس سے وہ مستقبل کا درخشندہ ستارہ بن کر فلاح مملکت، و رفاہ عامہ کے لئے تیار ہو سکے۔

چنانچہ مضامین کے انتخاب کے لئے آج کی سائنس کو پیش نظر رکھنا یقیناً کامیاب طریقہ ہے جس سے عملی مدارج حاصل کرنے میں مشکل پیدا نہ ہوگی۔ اگر اسی دوران کسی سائنسدان نے کوئی مہلک یا انسانیت کش طریقہ اختیار کیا۔ تو تعلیم یافتہ افراد مرد اور عورت جو اسی مقصد کے لئے تیار کئے گئے ہیں۔ بقائے نسل اور بقائے انسانیت کے لئے اپنا صحیح کردار ادا کرسکیں گے۔

یہ باور رکھئے کہ بغیر کسی راہنمائی کے آپ کے بچے آئندہ زندگی کے تقاضوں کے لئے تیار نہیں ہو سکتے۔ یہی بامقصد راہنمائی، اور معمول بچے کی فطری ترقی کو تقویت دیں گے۔ چنانچہ ان کے رجحان طبع کے مطابق تعلیم دلوانے کے لئے ہم تجاویز فراہم کر رہے ہیں۔ جس سے آپ کے بچے کے لئے مناسب تعلیم کا انتخاب اس کی پیدائش کے برج کے ذریعہ ہو سکے گا۔ ہماری مادی سے ہر ایک برج کی ایسی تفصیل پیش کریں گے جو تعلیم کی بنیادی خواہش کے عین مطابق ہونے کے ساتھ ساتھ کامیابی کے لئے موزوں ثابت ہوگی۔

CAPRICON

(Dec 23 – Jan 20)

جدی والے بچوں کی تعلیم

برج جدی کے زیر اثر پیدا ہونے والے بچوں کے لئے تعلیم بے حد ضروری اور فائدہ مند ہے۔ بعض اوقات ان کے رجحان طبع کے مطابق مناسب تعلیم منتخب کرنا مشکل ہوجاتا ہے تاہم ان کی تعلیم پر خرچ کیا ہوا پیسہ ضائع نہیں ہوتا۔ یہ بچے مثالی اسکول پسند کرتے ہیں۔ جہاں پر بچوں کی عملی دلچسپیاں بھی مہیا ہوں مگر بالکل ہی جدید طرز کا اسکول بھی ان کے مستقبل کے لئے نقصان دہ ثابت ہوگا۔ پانچ سال کی عمر میں کنڈرگارٹن میں داخل کرانا چاہیئے۔ جب اس کی عمر آٹھ سال کی ہوگی۔ تو ان میں فریقی اہم تبدیلیاں پیدا ہوں گی لہٰذا ان کے رجحان طبع کے مطابق مضمونوں کا بندوبست کر دیا جائے۔ تو اس کی زندگی کے سنہرے باب کے آغاز کا باعث ہوگا۔ جو مستقل طور پر اس کے ترویجی ذہن پر گہرا اثر چھوڑے گا۔

ان کی تعلیم کم از کم سولہ سال تک جاری رہنی چاہیئے اور اگر یونیورسٹی کی سطح تک پہنچ جائے تو ۲۰ یا ۲۱ سال تک صاف جاری رہنی چاہیئے۔ یہ رجحان زندگی کے اہم تقاضے کے لئے ... ان میں ... سال ... ہوتا ہے ... کا ہونا لازمی ہے۔

جدی والے بچے تعلیم میں معیاری حیثیت حاصل کرتے ہیں۔ مگر بعض اوقات ذہنی پیچیدگی بھی ان کی طبع پر برا اثر ڈالتی ہے۔ جس سے ان کی ترقی رک جاتی ہے۔ لیکن جب ان کی غیر معمولی مشکلات حل ہوجاتی ہیں۔ تو پھر وہ یقینی کامیاب رہتے ہیں۔ مندرجہ ذیل مضامین ان کے لئے مفید ہیں۔

ڈرائنگ۔ جیومیٹری۔ حساب

جغرافیہ۔ تاریخ۔ سائنس۔ فزکس (طبیعات)۔

بعض زبانیں (Languages)۔ میں یہ نمایاں شہرت حاصل کرتے ہیں۔ جو تخلیقی طور سے آرٹسٹک ہو یا دھن کی بو ان کو بھی نہیں ہوتا۔ مگر وہ بچے جو اس ... حقیقت پسند ہوں ان کے لئے ضروری نہیں، وہ بہت دوسروں سے بہتر وہ ڈرافٹنگ اور تحریری اظہار کی اہلیت رکھتے ہیں۔

یہ سپورٹ کو پسند نہیں کرتے کیونکہ بہت کم توجہ کا مرکز بنتی ہے لیکن ان کی تنظیم اعلیٰ طریقہ سے ہو۔ اسی طرح وہ سماجی تقریبات یا اسکول و کالج کے کلب یا سوسائٹی میں بھی اس صورت میں شامل ہوں۔ ... ان کی تنظیم میں حصہ لیں۔

مرجو
اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما ---- آمین

آپ ان کے معمول کے مطابق چلتے ہوئے روش میں کسی قسم کی تبدیلی بلا وجہ نہ کریں۔ مثلاً سکول میں اکیلے جانے کے بجائے کسی کی نگرانی میں بھیجا جائے یا بس کی بجائے پیدل بھیجیں۔ کیونکہ ایسی تبدیلیاں السیاتی طور پر ان کو کافی متاثر کریں گی اور پریشانی پیدا ہوگی۔

ان کے امتحانی نتائج کے متعلق بھی نہ پرسش نہ کی جائے۔ چاہے وہ ایک ہی مضمون میں کیوں نہ پاس ہوں۔ ان میں اتنی اہلیت ہے کہ خود ہی اپنی حالت کو مضبوط بنالیں۔ یہی طریقہ بعض اوقات بڑی حد تک ان کو ایک بڑا عالم بنا سکتا ہے۔ چنانچہ ایک مضمون میں تو وہ ضرور مشہور ہوگا۔ خصوصاً جنوری ۱۰ سے ۱۹ کے عشرہ میں پیدا ہونے والے بچوں میں یہ صفت لازمی ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ زیادہ حساس ہوتے ہیں اور کسی چیز کا تاثر قبول کرکے بڑی سادگی سے عمل پیرا ہوجاتے ہیں۔ ان کے خاص مضامین طے کرنے کے بعد ان کو پوری سہولت دیں تاکہ وہ ترقی کر سکیں۔

ایک خاص بات جس کو آپ کبھی نظر انداز نہ کریں وہ یہ ہے کہ ان کی تعلیم کی طرف خود توجہ نہ دیں۔ لیکن خاص معلومات کے ذریعہ نہایت رازداری سے ان کی تعلیمی اور غیر تعلیمی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھیں۔

AQUARIUS

January 21 — March 20)

دلو والے بچوں کی تعلیم

آپ کو اپنے دلو کے زیر اثر پیدا ہونے والے بچے کے لئے تعلیمی معیار منتخب کرنے میں کافی مشکل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ چنانچہ یہ صورت کافی تشویشناک بھی ہو سکتی ہے۔ یہ بچے کسی نگران ادارہ میں خوش رہ سکتے ہیں۔ کیونکہ وہاں گھر کی طرح والدین کی خفگی یا ناامیدی دلانے والے الفاظ نہ سننے پڑیں گے۔ لہٰذا یہ کسی ایسے بڑے سکول کو پسند کریں گے۔ جہاں بورڈنگ ہاؤس بھی ہو۔ مگر سکول جدید طرز کا ہو۔ کیونکہ وہ مکمل طرز تعلیم چاہتے ہیں تاکہ ان کی بنیادی خواہش کی تسکین ہوسکے۔

ان سے نمایاں ترقی کی امید نہ رکھئے۔ نگران کی نگرانی بھی رکھئے ورنہ وہ اپنی ذہنی قابلیت کو غلط رجحان کی طرف بے مقصد استعمال کرنے لگیں گے۔ اگر وہ کسی مضمون میں فیل ہو جائیں۔ تو اس کا اثر ان کے ذہن پر شدید ہوگا۔ چنانچہ وہ دوسری بار اس مضمون میں اعلیٰ پوزیشن حاصل کرلیں گے۔ وہ بچے جو یکم سے دس فروری کے عشرہ میں پیدا ہوئے ہوں۔ وہ اعلیٰ قابلیت کے مالک ہوتے ہیں۔ اور اکثر عالم بن جاتے ہیں۔

آپ [illegible] ایسے مضمون کی طرف زیادہ توجہ دیں جو ان کی دلچسپی کا باعث ہوگا اور دلچسپی میں وہ امتیازی کامیابی حاصل کرلیں گے۔ البتہ اپنے ساتھیوں سے ذرا مختلف طریقہ اختیار کریں گے جن مضامین میں یہ دل لگا کر پڑھتے ہیں وہ حسب ذیل ہیں۔

سائنس۔ لٹریچر۔ فزکس۔ بایولوجی (Biology) اور کیمسٹری

ابتداء میں کسی کنڈرگارٹن سکول میں داخل کرانے کی نسبت گھر پر ہی ٹیوشن کے ذریعہ تعلیم دلایئے آٹھ اور نو سال کی عمر میں کسی ایسے سکول میں داخل کرادیں۔ جس کے ساتھ بورڈنگ ہاؤس ہو۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے کہ دلو والے بچے ہوشیار اور عمدہ ذہن کے مالک ہوتے ہیں یہ کچھ عجیب سا معلوم ہوگا کہ بہت کم میٹرک سے آگے نہ پڑھ سکتے ہیں۔ اگر پڑھ بھی جائیں تو یونیورسٹی کی تعلیم ان کے نزدیک ایک ہوا سے کم نہ ہوگی۔ ان کے لئے بہتر سکول ہونا اور اس کا تجربہ ہے اگر تعلیم کے لئے غیر ممالک بھیجنا چاہئیں۔ تو ایسی جگہ منتخب کی جائے۔ جہاں مخلوط اقوام زیر تعلیم ہوں۔ مثلاً امریکہ۔

دلو والے اچھے کھلاڑی ثابت ہوتے ہیں۔ خصوصاً پیراکی، دوڑ اور چھلانگ لگانے میں کامیاب رہتے

مرحوم
اِے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما... آمین

ہیں۔ مگر فٹ بال میں یا کوئی بھی بال گیم ہو۔ اس میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ ان کو عموماً سکول کلب کے سکرٹری یا سکول میگزین کی ادارت یا احتجاجی اجتماع کے قائد یا سکول کی بعض ناانصافیوں کے خلاف اصلاحی بیڑہ اٹھانے والی جگہوں میں دیکھا جائے گا۔

جب یہ بچے تعلیم میں مصروف ہوں۔ تو ان کو تھوڑا سا وقت تفریح کے لئے ضرور دینا چاہیئے۔ لڑکا ہو یا لڑکی پھر تازہ دم ہو کر پڑھائی میں متوجہ ہو جائے گا۔ مگر ان کو زیادہ آزادی دینا خصوصاً بچپن یا تعلیم کے دوران غلطی ہو گی۔ اس کا اثر ان کی آئندہ زندگی پر اچھا نہ پڑے گا۔ تاوقتیکہ ان میں خود شناسی کا شعور پیدا نہ ہو جائے ان کو اکیلا نہ چھوڑیں۔ یہ بچے تجربہ کرنے کے بجائے سنی سنائی باتوں پر یقین کر لیتے ہیں۔ ان کی مقبولیت کا عالم یہ ہوتا ہے کہ جب کبھی سکول چھوڑتے ہیں۔ تو ان کے ساتھی اور تمام فضا کو اداس سی پاتے ہیں۔

PICES
(February 19 – March 20

حوت والے بچوں کی تعلیم

حوت کے زیر اثر پیدا ہونے والے بچوں کے لئے معیار تعلیم کا انتخاب محض خاندانی اثرات و عادات پر مبنی ہوتا ہے۔ اگر یہ بچہ ہم جماعت بچوں یا پھر اپنے ٹیچروں کو پسند کرتا ہے تو یقیناً اس کے لئے سودمند ثابت ہو سکتا ہے۔ بہر حال ترقی کا دارومدار سراسر حالات پر منحصر ہوتا ہے۔

یہ بچے ماڈرن قسم کے سکولوں کو یا امیرانہ ٹھاٹھ کے تعلیمی مراکز کو پسند نہیں کرتے۔ جہاں بھی نفس پرستی، نفع خوری ان کو نظر آئے گی۔ ان کا ذہن اس جگہ سے نفرت کرے گا۔ بہتر ہے کہ کسی مذہبی ادارے میں ان کو داخل کریں۔ سادہ طرز کے سکول یا مذہبی ادارے میں ترقی حاصل کریں گے۔ کسی ایسے سکول میں ان کو داخل نہ کریں جو ان کی افتاد طبع کے خلاف ہو۔

یونیورسٹی کی تعلیم کے لئے اس وقت تک نہ بھیجیں۔ جب تک وہ خود کسی شعبہ کا انتخاب نہ کر لیں جو قانون یا مذہبی تعلیم یا میڈیسن کے متعلق ہی ہوگا۔ جو یونیورسٹی میں انہیں داخل نہ کرائیں۔ بلکہ میٹرک تک تعلیم دلا کر کسی ... کے لئے وہ خود ہی اپنی راہ نکال ...

ان کی تعلیمی ترقی بارہویں سال سے شروع ہوتی ہے۔ اس کے بعد ہی بہتر ہے کہ ان کے لئے مناسب تعلیم کا انتظام کیا جائے۔ بہر حال ان کے پسندیدہ مضامین یہ ہیں۔

آرٹ و کمپوزیشن	Art and Compoation
منظوم کلام	Poetry
موسیقی	Music

لڑکیوں کی توجہ لباس کی تیاری دستکاری کشیدہ کاری، امور خانہ داری (Domestic Science) کی طرف زیادہ ہوتی ہے۔

لڑکا ہو یا لڑکی حساب میں اچھی قابلیت رکھتے ہیں۔

اچھے زبان دان بھی ہوتے ہیں۔ کسی زبان پر گفتگو کا ذریعہ فی الفور عبور حاصل کر لیتے ہیں۔

یہ اچھے تیراک ہوتے ہیں۔ اور آبی کھیلوں میں ہوشیار ہوتے ہیں۔ مگر دوڑ میں کامیاب نہیں ہو سکتے یہ بچے کسی بھی کھیل کی تمدنیت سے نہیں گھبراتے چاہے فٹ بال جیسا سخت کھیل ہو یا معمولی کھیل

مرحوم
اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما...... آمین

یہ بچے بورڈنگ سکول کی نسبت دن کے وقت کے سکول میں کامیابی دکھاتے ہیں۔ البتہ پرائیویٹ کوچنگ سے اس وقت پورا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ جبکہ امتحان کے دن قریب ہوں۔ خواہ وہ شبینہ کوچنگ سنٹر ہی کیوں نہ ہو۔

تفنن طبع کی وجہ سے سکول کے ڈراموں میں بڑی مقبولیت حاصل کرتے ہیں۔ اگر ان کو تعلیم کی خاطر بیرون ملک جانا پڑے تو بڑی خوشی سے تیار ہو جاتے ہیں یا پھر اپنے خاندان کے ساتھ سیر و تفریح کی خاطر دور دراز علاقوں میں جانے کے بے حد شوقین ہوتے ہیں۔

اپنے ہم سکول بچوں اور ٹیچروں میں بے حد مقبول ہوتے ہیں۔ مگر بہ نسبت سکول کے وہ باہر سے زیادہ معلومات حاصل کر لیتے ہیں۔

ARIES

(March 21 — April 20)

حمل والے بچوں کی تعلیم

ان کے لئے صحیح تعلیم کا مسئلہ کوئی معمولی بات نہیں۔ بہرحال مجموعی طور پر ماحول کو فی الفور پسند کر لیتے ہیں۔

یہ بچے سکول میں بے حد نظم و ضبط کو پسند کرتے ہیں۔ مگر دو قسم کے نظام کو یقیناً کبھی پسند نہ کریں گے۔ ایسی جگہ چاہتے ہیں۔ جہاں ہمت دلانے اور آگے بڑھنے کا موقعہ ہو۔ کیونکہ وہ بہ نسبت عمومی تعلیم کے ماحول سے زیادہ تر فائدہ اٹھاتے ہیں۔ پبلک سکول ان بچوں کے لئے کچھ زیادہ مناسب ہوتا ہے۔ جہاں تمام جدید سے اور ماہرانہ انتظام سے کام کیا جائے۔ یہ امر ان کی منشا کے مطابق ہوتا ہے اور یہی امر ان کی شخصیت کی تعمیر میں مدد دیتا ہے۔ ان بچوں کے لئے مندرجہ ذیل مضامین دلچسپی والے ہوتے ہیں حساب۔ کیمسٹری یا انجینئرنگ یا اس سے متعلقہ کام جغرافیہ۔ مطالعہ قدرت (Nature study) اور بائیولوجی (Biology) یعنی علم حیاتیات

لڑکیاں لڑکوں کی نسبت ان مضامین میں سبقت لے جاتی ہیں۔ جو بڑے ہو کر کرتی ہیں۔ لڑکیاں امور خانہ داری (Domestic Science) سلائی کڑھائی کو بہت پسند کرتی ہیں۔

چاہے لڑکا ہو یا لڑکی مضمون نگاری اور آرٹسٹک موضوعات کو بہت پسند کرتے ہیں۔

لڑکا اور لڑکی دونوں کھیلوں کے شوقین ہوتے ہیں۔ جو سکول کے کام کے علاوہ اور سکول کے احاطہ سے باہر کسی دوسری جگہ ہو۔ انہیں کبھی کسی ایسی انتظامیہ کی طرف نہ بھیجیں۔ جہاں موزوں اور بہتر سپورٹس کا انتظام نہ ہو۔

ان کو بورڈنگ سکول کافی متاثر کر سکتا ہے۔ اس کے ماحول کے گہرے اثرات ان کی طبع پر مرتب ہوتے ہیں۔ جب انہیں کسی بورڈنگ سکول میں داخل کرائیں تو عمر کا ساتواں سال بہتر ہوتا ہے۔ اگر یونیورسٹی جانا ہو تو ۱۲ سال کی عمر تک ایسے ہی سکول میں تعلیم جاری رکھیں۔

اسی طریقہ سے ان کی تعلیم جاری رہ سکتی ہے۔ مگر آپ کو دوران تعلیم نہایت سمجھداری سے نگرانی کرنا ہوگی۔ اور ان کی تعلیم میں کوئی امر حارج نہ ہونے دیں۔

ان کو غیر ممالک میں بھی تعلیم دلائی جا سکتی ہے یا بیرونی ممالک کی سیاحت کے لئے بھی بھیجنا ان کی ترقی

مرجو
اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما ۔۔۔۔ آمین

کی راہوں کو کھولتا ہے (بشرطیکہ ایسا ممکن ہو) ان کو تیز فہم بنانے کے لئے ماہر السنہ بنائیے۔ اور ماہر السنہ بنانے کے لئے باہر بھیجیں۔ یہ طریق کار خصوصاً ان بچوں کے لئے زیادہ سود مند ہے جو اپریل ۱۰ سے ۱۹ کے درمیان پیدا ہوئے ہوں۔

یہ بچے سکول یا کلب کی سرگرمی میں اس وقت تک حصہ نہیں لیتے۔ جب تک ان کو کوئی کلیدی عہدہ نہ دیا جائے۔ لیکن مناظرانہ مجلسوں یا بحث و مباحثہ کی انجمنوں میں حصہ لیں۔ تو خود ہی مشہور ہو جاتے ہیں یہ مجاہدانہ خواہش رکھتے ہیں۔ اس لئے تعلیم کے بعد ان کو کسی ٹریننگ میں داخل کرا دیا جائے۔ اگر ٹیکنیکل ٹریننگ ہو تو بہت ہی اچھا ہے

ہم جماعتوں کے ساتھ ان کی دوستی والہانہ ہوتی ہے۔ لیکن شاذ ہی مقبول ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہر حال کے بچے خود مختار اور ساتھیوں پر حکمرانی پسند کرتے ہیں۔

TAURUS

(April 20 — May 21)

ثور والے بچوں کی تعلیم

ان کی تعلیم کے انتخاب کے لئے بھی چند مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ چنانچہ ان کے لئے مندرجہ ذیل اصولوں کو ذہن میں رکھنا ہو گا۔

۱۔ بچے کو پرسکون اور سلجھے ہوئے ماحول والے سکول میں بھیجیں جہاں تنظیم ہو لیکن پابندیاں سخت نہ ہوں۔

۲۔ بچے کو ماڈرن سکول میں نہ بھیجیں۔ جہاں مخلوط تعلیم ہو۔ کیونکہ وہاں وہ معشوق کی تعریف اور دوستی کے راگ الاپتا رہے گا اور تعلیم کی طرف توجہ نہ دے گا۔ شاذ و نادر ایسا ہوتا ہے کہ کوئی ثوری بچہ ترقی کر جائے اور دوسروں سے آگے نکل جائے۔ ایسا تب ہی ممکن ہے جبکہ اوائل عمر میں ہی شباب کو نہ پہنچ جائے۔

۶ اور ۷ سال کی عمر کے درمیان اپنے خیالات اور سلجھے ہوئے دماغ کے مالک بن جاتے ہیں وہی [illegible] سال کی عمر میں عاشقانہ مہم میں قدم رکھتے ہیں۔ اور رومانی گیت گا کر وقت ضائع کرتے رہتے ہیں۔ پھر بھی اپنے ساتھیوں اور ٹیچر وغیرہ کے لئے دردسری کا باعث نہیں بنتے ۱۸ اور ۲۰ سال کے درمیان یہ فی الواقع بالغ عقل ہو جاتے ہیں۔ اور اپنی زندگی کی اہمیت کو سمجھتے ہیں۔ وہ کسی اکاؤنٹ یا دوسرے کسی شعبہ میں قابل قدر مقام بھی پیدا کر لیتے ہیں۔

ثوری بچوں کے متعلق یہ توقع نہ رکھیے کہ وہ امتحان میں نمایاں پوزیشن حاصل کر لیں گے۔ ان کی رپورٹ اوسط عام ہو گی اور وہ صرف پاس ہو جانے تک محدود رہیں گے۔

جن مضامین میں لڑکے زیادہ دلچسپی لیتے ہیں وہ یہ ہیں۔

حساب۔ بائیولوجی۔ ڈرائنگ۔ جیومیٹری۔ سائنس۔

لڑکیاں، موسیقی، امور خانہ داری Domestic Science اور کڑھائی سلائی میں زیادہ دلچسپیاں لیتی ہیں۔

میلان رقص اور تھیٹریکل زندگی اختیار کرنے کی خواہش دل میں رکھتی ہے۔ دونوں لڑکے اور

مرحوم
اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما۔ آمین

لڑکیاں عموماً آرٹسٹک فطرت کے مالک ہوتے ہیں خصوصاً وہ بچے جو اپریل ۲۱ سے مئی یکم کے درمیان پیدا ہوتے ہوں۔ ان کو نفسیاتی اور فطری طور پر موسیقی سے لگاؤ ہوتا ہے۔ وہ دوسروں کو متاثر کرنے کی کوشش میں سرگرم عمل رہتے ہیں۔

یہ اپنی زندگی میں کسی بھی زبان پر عبور حاصل کر سکتے ہیں۔ جو ان کی زندگی کا سنگ میل ثابت ہوتا ہے۔

یہ بچے ذہنی طور پر کھیلوں کے دلدادہ تو ہوتے ہیں لیکن اپنا وقت زیادہ تر خیالی میں صرف کرتے ہیں یا باہر سیر و تفریح میں۔ اگر ممکن ہو تو ان کے لئے چند تعلیمی تبدیلیاں لائیں، آپ کی ذہانت ان کے تعلیمی مشاغل میں تبدیلی کے لئے مفید ثابت ہوگی خواہ وہ لڑکا ہو یا لڑکی۔ کیونکہ یہ حقائق پسندی کے علاوہ منطقی نظریات کے مالک ہوتے ہیں۔

یہ بچے اپنے ساتھیوں اور ٹیچروں میں مقبول ہوتے ہیں۔ اور ایک ہیرو کی طرح وقت گزارتے ہیں۔

مرحوم
اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما ۔۔۔ امین

GEMINI

(May 22 — June 21)

جوزا والے بچوں کی تعلیم

ان کی طبع کے مواقف ہی تعلیم کا انتخاب بہت مشکلات لاتا ہے۔ کیونکہ ان کی طبع سے کسی چیز کا اندازہ لگانے میں غلطی ہو سکتی ہے۔ ان کی ظاہر بہت فریب دہ ہوتی ہے۔

یہ بچے ذہنی طور پر بہت ہوشیار اور قبل از وقت ہونے والی بات کو تاڑ جاتے ہیں۔ بچپن ہی دوسرے بچوں کی نسبت ان کی ذہنی قوت بلند ہوتی ہے۔ ان کا ذہن تصویر کشی کرتا رہتا ہے۔ اور دماغ میں ہر بات محفوظ رہتی ہے۔ توجہ اعلیٰ ہوتی ہے۔ بچپن میں بے حد انفرادیت پسندی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ فطرتاً تنوع ہونے کے ساتھ ساتھ کسی چیز کی افادیت تسلیم کرنے کے بعد اس کو عملی طور پر بھی ثابت کرنا چاہتے ہیں یہی ان کی بنیادی خوبی ہے۔ جس سے دوسروں سے سبقت لے جاتے ہیں۔

ان میں یہ ایک کمزوری ہوتی ہے کہ دلچسپی تو تمام مضامین میں لیتے ہیں۔ مگر صرف ایک دو میں ہی ماہر ہوتے ہیں۔ باقی کو سطحی طور پر جانتے ہیں۔ البتہ ہر چیز کے متعلق پڑھ ڈالتے ہیں۔ کیونکہ یہ ان کی جبلی خواہش ہوتی ہے [illegible] کا ہو یا لڑکی۔

ذہنی اعتبار سے ان کو ماڈرن سکول میں داخل کرنا چاہئے جہاں نصاب تعلیم بہترین ہو۔ توجہ اور استقلال کے لئے فضا موافق ہو۔ ان کی تعلیم دوسرے بچوں سے پہلے شروع کر دینی چاہیئے۔ وہ اپنی ذہانت کی وجہ سے استادوں اور والدین سے سوالات شروع کر دیتے ہیں، ان کی عمر کا تیسرا یا چوتھا سال کنڈر گارٹن کے لئے موزوں رہتا ہے۔

سکول اور ہم جماعتوں میں بڑی سرگرمی سے دلچسپی لیتے ہیں۔ ان کا عمر کا دسواں سال سکول کی تبدیلی کے لئے بڑا اہم اور موافق ہوتا ہے۔

یہ بچے ہر مضمون سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ اور ہر ایک میں اپنی ذہانت کا ثبوت دیتے ہیں۔ تاہم زندگی کو کامیاب بنانے والے ذیل کے مضامین ہیں۔

لٹریچر۔ زبان دانی (Languages) آسان طریقہ سے حساب۔ علم ریاضی ریاضی دانی ثابت قدمی اعلیٰ علم ریاضی کے لئے ضروری ہوتی ہے۔ یہی ان کی شکست کا باعث بنتا ہے۔

تاریخ ۔ جغرافیہ اور ڈرائنگ

وہ بچے جو جون ۲۲ اور ۳۰ کے درمیان پیدا ہوئے ہیں۔ وہ آرٹسٹک اور فن کارانہ صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ اور جو بچے ۱۳ - ۲۲ جولائی کے درمیان پیدا ہوئے ہوں۔ وہ مضمون نویس، اختراعی اور صاحب عقل و دانش ہوتے ہیں۔ ان کی قوت متخیلہ بلند ہوتی ہے۔

میٹرکولیشن یا گریجویشن عمر (۱۳ سال سے ۱۹ سال کے درمیان) والدین کے لئے مشکلات کا باعث بن جاتی ہے۔ والدین مایوس سے ہو جاتے ہیں۔ اگر وہ اس حد سے کامیابی سے گزر جائیں تو پھر یونیورسٹی کی تعلیم کے حقدار ہوتے ہیں۔ اس وقت ان میں سیکھنے کا مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔

جو زیرک لڑکے یا لڑکیاں بہ نسبت سکول کے دنیا سے بہت کچھ سیکھ لیتے ہیں۔ ایک بہترین کمرشل تعلیم ان کے لئے مفید ثابت ہوگی۔ یہ ٹائپ رائٹنگ اور شارٹ ہینڈ بڑی جلدی سیکھ جاتے ہیں۔

CANCER

(June 22 – July 22)

سرطان والے بچوں کی تعلیم

ان بچوں کو پڑھانے کے لئے اساتذہ کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیونکہ یہ آسانی کسی بات کو سمجھ نہیں پاتے۔

ان کی ذہنی ترقی بہ نسبت دوسرے بچوں کے قدرے دیر سے ہوتی ہے۔ پانچ یا چھ سال کی عمر سے قبل ان کو سکول میں نہ بھٹانا چاہیئے اور انہیں بڑھنے اور بڑے ہونے کا زیادہ موقعہ دینا چاہیئے۔ ان کی سکول کی زندگی ۱۴ سال کی عمر سے اہم دور میں داخل ہوتی ہے۔

ایسا سکول جس میں رہائش و پڑھائی کا نظام ساتھ ساتھ ہو۔ ان کے لئے ٹھیک نہیں رہتا۔ یعنی سرطانی بچوں کو بورڈنگ میں نہ داخل کروانا چاہیئے۔ کیونکہ یہ اپنے والدین سے دور رہنا نہیں چاہتے۔ یہ دوری ان کے ذہن میں ایک الجھن پیدا کر دیتی ہے۔ اگر بورڈنگ میں داخل کرانا ضروری ہو تو والدین کو ہفتہ میں ایک مرتبہ ان سے ضرور ملنا چاہیئے یا ان کو گھر آنے کی اجازت دینی چاہیئے۔

بچے آہستگی سے تعلیم حاصل کرتے ہیں لیکن توری اور جدی والے بچوں سے مختلف ہیں ان میں واقفیت کم ہوتی ہے۔ ایسی تعلیم کے لئے سرطانی بچے تاریخ صرف ایک ہی راستہ اختیار کرتا ہے۔ لڑکے مندرجہ ذیل مضامین میں دلچسپی لیتے ہیں۔

کیمسٹری۔ فزکس۔ جیوگرافی اور تاریخ

اور لڑکیاں امور خانہ داری (Domestic Science) حفظان صحت (Hygiene) مادرانہ ہنر (Mother-Craft) کو زیادہ پسند کرتی ہیں۔ دونوں لڑکے اور لڑکیاں ڈرامہ اور فن کارانہ کاموں یا لٹریری موضوع پر گہری دلچسپی کا اظہار کرتے ہیں۔ موسیقی نواز یا بہترین زبان دان ہونا بھی ان کا خاصہ ہے۔

برج حمل والے بچوں کی طرح سرطانی بچے کو بھی تعلیم کے بعد کسی ٹریننگ سروس میں ڈالنا چاہیئے۔ ان کے لئے نیوی بہتر رہے گی۔

ان کو بیرونی ممالک میں تعلیم کا موقعہ ملے۔ تو دلچسپی لیں گے۔ زبان دانی (Languages) میں اعلیٰ تعلیم کے لئے جائیں۔ تو ان کی زندگی مثالی بن جائے گی۔

مرجو
اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما...... آمین

سپورٹس میں خصوصی طور پر حصہ نہیں لیتے۔ تاہم تیراکی یا آبی کھیلوں میں دلچسپی لیتے ہیں۔ یہ پانی سے اس لئے اُنس رکھتے ہیں کہ ان کا مزاج آبی ہے۔ اور وہ اس کے مظاہرہ کے لئے بھی تیار رہتے ہیں۔

یہ بچے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل نہیں کر پاتے۔ اگر ان کے لئے میٹرکولیشن یا کسی ڈگری کے لئے بہتر نتائج کی ضرورت ہو۔ تو ٹیوشن کا انتظام کرنا چاہیئے۔ پرائیویٹ ٹیوشن کسی عام سکول کی نسبت بہتر نتائج دے گی۔ کسی امتحان میں فیل ہو جانا ان کی عدم قابلیت کی دلیل نہیں ہوتا۔ دوسرے بچوں کی طرح ہی ان کا ذہن ہوتا ہے۔ چونکہ حساسیت اعلیٰ درجہ کی ہوتی ہے۔ اس لئے یہ فیل ہو جاتے ہیں۔

یہ اپنے سکول کے ساتھیوں میں جلدی گھل مل جاتے ہیں اور ان کے لئے راست بازی اور سکول کی روایات کا تحفظ کرنے والے ہوتے ہیں۔

وہ استاد جو ان کی ہمت بڑھاتے ہیں۔ اور ان کی ترقی میں مدد دیتے ہیں۔ انہیں بہت پسند کرتا ہے اور ان کا وفادار رہتا ہے یہ کسی کلب یا گروہ کو پسند کرتے ہیں لیکن شرارتوں یا غلط کاموں کے لئے گروہ بندی کو پسند نہیں کرتے۔ تقریباً تھیٹر یا فلم کو پسند کرتے ہیں۔ ابتدائی طور پر سرف فی بچوں کو مذہبی تعلیم سے روشناس کرانا بھی ان ترقی کے لئے مفید ثابت ہو گا۔ بہ نسبت اس کے کسی اعلیٰ ماڈرن سکول میں داخل کرا دیا جائے۔

LEO

(July 23 — August 23)

اسد والے بچوں کی تعلیم

یہ بچے بڑے دلچسپ اور قابل تعریف ہوتے ہیں۔ استاد ان کی بڑی تعریف کرتے ہیں۔ ان کی مقبولیت ان کی قوت، صحت اور ہنرمندی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ چنانچہ دوران تعلیم یا پھر فرصت کے اوقات میں مشکل سے مشکل کاموں کو بڑے استقلال اور ہمت سے سرانجام دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسدی لڑکے اور لڑکیاں دوران تعلیم بے حد خوش رہتے ہیں۔

اگر ان کی خواہش کے مطابق ماحول اور تعلیم کا بندوبست ہو جائے تو وہ خاطر خواہ ترقی کرتے جاتے ہیں امتحانات میں نمایاں حیثیت سے کامیاب ہوتے ہیں۔ ان بچوں کی کوششوں کا آغاز ہی ہمت اور جوصلہ کی بنا پر ہوتا ہے۔ لہٰذا ہمت اور حوصلہ شکنی باتیں ان کی راہ میں رکاوٹ کا باعث بنتی ہیں۔

یہ بچہ سکول کے زمانہ میں لیڈرانہ رول ادا کرتا ہے۔ لڑکا ہو یا لڑکی ہسکول کے ساتھی لیڈری کے لئے ان کو منتخب کرنا باعث فخر سمجھتے ہیں۔ کیونکہ اس کے ذاتی خصائص ہی اس کی صلاحیت اور کامیابی کے [illegible]

چونکہ یہ بچے قدرتی طور پر جلد بالغ ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا ان کو چار سال کی عمر میں کنڈرگارٹن سکول میں داخل کرا دینا چاہیئے۔ سکول کی زندگی کا اہم دور ان کی زندگی کا دسواں سال ہوتا ہے (اس وقت اسدی بچوں میں صحیح خواہشات شروع ہوتی ہیں) ان کی تعلیم ۱۸ سال کی عمر تک متواتر جاری رہنی چاہیئے چاہے وہ سکول ہو یا یونیورسٹی۔

یہ بورڈنگ سکول کو پسند نہیں کرتے۔ گھر میں رہنا چاہتے ہیں۔ لیکن ماڈرن طرز کے سکولوں میں دلچسپی پاتے ہیں۔ وہاں وہ بڑائی کا تصور رکھتے ہیں اور خود مختارانہ حیثیت میں اپنے آپ کو دیکھتے ہیں ان کو یہاں آگے بڑھنے کے لئے اس ہمت اور حوصلہ سے کام لینے کا موقعہ ملتا ہے۔ جو ان کی طبع کا خاصہ ہے۔ مگر انہیں ایسے استادوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

اسد والوں کے لئے ذیل کے مضامین بہتر رہتے ہیں۔

آرٹ۔ موسیقی۔ علم ریاضی۔ تاریخ۔ کیمسٹری۔ سائنس۔

اکثر اوقات یہ بچے کسی ایک زبان میں ڈگری حاصل کرتے ہیں۔ مگر اس کو صرف ذاتی

مرحوم
اِے مالكِ کُل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

زائچہ سے ہی معلوم کیا جا سکتا ہے۔)

لڑکیوں کے لئے سیکریٹریل کام اور رقص پسندیدہ مشاغل ہیں۔ لڑکے انڈسٹریل یا انجینئرنگ کاموں کی مصروفیت کو پسند کرتے ہیں۔

یہ بچے مبالغہ کی حد تک کھیلوں میں دلچسپی لیتے ہیں۔

جب بلوغت کو ختم کرکے آغاز شباب میں قدم رکھتے ہیں۔ تو سنجیدہ اور ذمہ دارانہ لٹریچر مثلاً سیاست اور معاشیات کے مطالعہ میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ ابتدا ہی سے سکول میں اچھے مقرر بن جاتے ہیں۔ اور آخری وقتوں میں خاصی عالمانہ شہرت حاصل کر کے سکول سے نکلتے ہیں۔ ان میں سے بعض طب یا میڈیسن کی طرف توجہ کرتے۔

اگر غیر ممالک میں تعلیم حاصل کرنے کا زمانہ شامل کیا جائے۔ تو ۱۸ سے ۲۱ سال کی عمر کا وقت باہر جانے کے لئے بہترین ثابت ہوگا۔

VIRGO

August 24 September 23)

سنبلہ والے بچوں کی تعلیم

یہ بچے بڑی آسانی سے تعلیم کے لئے تیار کئے جا سکتے ہیں۔ درحقیقت سکول ہی ان کی فطرت کے مطابق ایسی جگہ ہوتی ہے۔ جہاں یہ خوشی سے پڑھ کر ذہنی طور پر تیار ہو سکتے ہیں۔ یہ بچے چاہے پرانی وضع کا سکول ہو یا جدید طرز کا ان کو اس سے کوئی سروکار نہیں ہوتا۔ کیونکہ وہ صرف تعلیم حاصل کرنے کے علاوہ اور کسی بات کی طرف توجہ ہی نہیں دیں گے۔

یہ بچے چھوٹی ہی عمر میں سکول میں داخل کرائے جا سکتے ہیں۔ کیونکہ سنبلی بچے دوسرے تمام بچوں کی نسبت ذہنی طور پر جلد تیار ہو جاتے ہیں یہ سنبلہ کی تاثیر ہے۔ تعلیمی لحاظ سے وہ بچے بہت ہوشیار ہوتے ہیں۔ جن کا شمسی طالع بھی سنبلہ ہو اور وقت پیدائش بھی سنبلہ کا ہو یا کم از کم وقت پیدائش سنبلہ کا ہی ہو۔ اور سنبلہ کسی اہم گھر کا برج ہو۔ سنبلہ والوں کی ذہنی ترقی اور بالغ العقل کے لئے پانچواں۔ دسواں اور چودھواں سال سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں۔

[illegible] یہ بچے [illegible] رہیں۔ تو یونیورسٹی کی حدود تک بھی پہنچ جاتے ہیں۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ یہ بچے فطرتاً امتحانات جیتیں اور اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے وظائف حاصل کرتے ہیں۔

چونکہ سنبلی بچے زیادہ تر ذہنی کام کرنے والے ہوتے ہیں۔ اسی لئے ان کی تعلیم کی طرف خاص توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ مستقبل کے مفکر اور ماہر تعلیم بن کر چمکتے ہیں۔ بہرحال ان کی بنیاد ہی ایسی ہوتی ہے جو مخصوص دلائل پر مبنی۔ چنانچہ اگر ان کی تعلیمی پیاس بجھا دی جائے تو مستقبل میں ان بچوں کی سوشل سروس بہتر طور پر حاصل کیا جا سکتا ہے۔

سنبلی بچے جن مضامین کو پسند کرتے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

لٹریچر۔ نباتات۔ علم ریاضی۔ سائنس۔ معاشیات۔ جیوگرافی

کھیل کود میں یہ بچے کم دلچسپی لیتے ہیں لیکن نصاب تعلیم میں خاص بات یہ ہے۔ کہ اعصابی دباؤ سے بچایا جائے۔ ان کی اکثر شکایات ضرورت سے زیادہ مطالعہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ پیدل قدمی، چڑھائی پر چڑھنا۔ ان کی پسندیدہ ورزش ہوتی ہے۔ بعض بطور مشغلہ کھیتی باڑی یا باغبانی کو پسند کرتے ہیں۔

مرحوم
اِے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما آمین

سنبلی بچے اپنے انداز تلفظ سے دوسروں کی توجہ کا مرکز بنے رہتے ہیں۔ یہ بچے گھر اور سکول دونوں جگہ خوش رہتے ہیں۔ اس لئے اگر وہ بیرون ملک جائیں تو ان کو والدین کی جدائی حاصل نہیں ہوتی۔

سنبلی لڑکے اور لڑکیوں کے لئے مخلوط تعلیم کے ادارے درست رہتے ہیں۔ ان کے معاملہ میں جذبات و احساسات رکاوٹ نہ بنیں گے۔ نہ ان کے انداز طبع میں تزلزل پیدا ہوگا۔ حالانکہ وہ صنف مخالف میں کافی دلچسپی لیتے ہیں۔

LIBRA

(September 24 — October 23)

میزان والے بچوں کی تعلیم

یہ وہ بچے ہیں، جو سکول کی نسبت بیرونی حالات سے زیادہ سبق حاصل کرتے ہیں۔ ان کے لئے پرانی سے پرانی وضع کا سکول جدید وضع کے سکول سے بہتر ہوتا ہے۔

یہ بچے بورڈنگ سکول کو پسند کرتے ہیں۔ وہاں ان کا وقت بڑی خوشی سے گزرتا ہے۔ کیونکہ یہ وہاں اپنی منشا کے مطابق اپنے دوستوں میں وقت گزارتے ہیں۔ یہ تنہائی کو ناپسند کرتے ہیں۔ وہ والدین جن کا ایک ہی میزانی بچہ ہو۔ ان کو ضرور اس بات کو مدنظر رکھنا چاہیئے۔

چھ سال کی عمر سے پہلے سکول ان کے لئے کوئی خاص توجہ کے قابل نہیں ہوتا۔ اس لئے چھ سال کی عمر میں سکول میں داخل کرانا چاہیئے تاکہ وہ اپنی ذہنی قابلیت کا مظاہرہ کر سکیں۔ دوسری خاص بات والدین کو یہ نوٹ کرنا چاہیئے کہ اگر آپ کا بچہ بچپن ہی میں کسی آرٹسٹک مضمون میں گہری دلچسپی لیتا ہے۔ خواہ لڑکا ہو یا لڑکی۔ تو ان مضامین میں ترقی کرنے کی پوری سہولتیں مہیا کرنی چاہئیں۔ حقیقت ہے کہ وہ انہی مضامین [illegible]

میزانی بچے سکول میں شاذ و نادر ہی محنت سے کام کرتے ہیں۔ اس لئے امتحان کی رپورٹ میں ان کے نمبر عام ہی ہوتے ہیں۔ تاہم لڑکا ہو یا لڑکی فیل ہونے کی صورت میں بھی سکول چھوڑنا پسند نہیں کرتے۔ جب تک کہ ڈگری یافتہ نہ ہو جائیں۔

باقی رہی یہ بات کہ کن مضامین میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔ تو وہ آرٹسٹک اور کلچرل شعبوں کا مشاغل ہوں گی۔ خصوصاً پینٹنگ۔ مطالعہ قدرت Nature study بائیولوجی۔ لسانیات Languages

علاوہ ازیں عمومی طور پر علم ریاضی یا سائنٹیفک مضامین۔ اور تاریخ یا جغرافیہ میں قابلیت دکھاتے ہیں۔

البتہ ایک بات ضرور ہے کہ میزانی بچے کے لئے سکول میں اس کے مطالعہ ایک نگران استاد کی سخت ضرورت ہوتی ہے۔ اگر ان بچوں کو مناسب طریقے سے حوصلہ افزا حالات سے روشناس کرایا جائے۔ تو ان کی آئندہ زندگی بڑی قابل قدر ہو سکتی ہے۔ استاد کا کردار ان پر اثر انداز ہوتا ہے۔

لڑکا ہو یا لڑکی نمائشی چیزیں بنانے یا خریدنے پر بہت خرچ کرتے ہیں۔ گھر ہو یا سکول دونوں جگہ اپنا وقت اور روپیہ ان کو بہتر بنانے میں صرف کر کے خوش ہوتے ہیں۔ وہ اپنی سکول ٹریننگ یا تعلیمی

مرحوم
اے مالک کُل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

قابلیت کا اظہار اسی طرح کرتے ہیں۔

یہ بچے کھیل کود سے نفرت نہیں کرتے اور نہ ہی ان کے قریب جاتے ہیں۔ بہرحال مناسب حد تک فائدہ اٹھاتے ہیں۔ لڑکا ہو یا لڑکی رقص کو پسند کرتے ہیں۔ لڑکے تیغ زنی کو پسند کرتے ہیں۔ چونکہ تلوار کا نہیں رہا۔ لہٰذا اپنی جبلی فطرت کی وجہ سے تیز دھار دار چیز کوئی ہاتھ آ جائے تو اسے حرکت دیتے اور کھیلتے رہتے ہیں۔ اگر بہترین چاقو پاس ہو تو کھلا رکھنا پسند کریں گے۔

لڑکا ہو یا لڑکی دونوں لٹریچری حلقہ اور سکول کلب میں نمود و نمائش کی وجہ سے امتیازی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور اجتماعی تحریکوں میں اپنی شخصیت کا بھرپور مظاہرہ کرتے ہیں۔

اگر تعلیم کے لئے بیرون ملک بھیجا جائے تو مناسب ہوگا۔ لسانیات کی تعلیم ان کے لئے آسان ہوتی ہے کتابوں کی نسبت بول چال کے ذریعہ جلدی زبان سیکھ جاتے ہیں۔

جہاں یونیورسٹی تک جانے کے حالات متقاضی نہ ہوں۔ وہاں سکول کی زندگی ۱۶ سال کے بعد ختم کر دینی چاہیے۔

مرحوم
اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما.....آمین

SCORPIO

(Oct 24 Nov 22)

عقرب والے بچوں کی تعلیم

یہ بچے شاذ و نادر ہی سکول کی زندگی سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ وہ محسوس کرتے ہیں۔ یہ کام بہت سخت ہے۔ ان کی رونی صورت ہی ایسی وجہ بن جاتی ہے۔ جس سے وہ سکول کی زندگی سے فائدہ کم اٹھا پاتے ہیں۔

لہٰذا ان کے سکول کے انتخاب میں نہایت عقلمندی اور سوجھ بوجھ سے کام لینا چاہیے اور اسکول کے دنوں میں احتیاط سے ان کی نگرانی کرنی چاہیے۔ جلد ہی شکایت سننے میں آئیں۔ کیونکہ فطرتاً یہ جنگجو ہے اور اپنے اندر تحمل کا خاص وصف رکھتا ہے اگر وہ آپ سے کوئی غلط بیانی کرتا ہے تو بغیر کسی تاخیر کے معاملہ کی تحقیق کرنا چاہیے۔

ذہنی طور پر جلد بالغ ہو جاتے ہیں۔ ایسے ہی جذباتی طور پر بھی وہ جلد بالغ ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا ان کی تعلیم جلد شروع کر دینی چاہیے۔

بچے [illegible] کو وقت [illegible] نہیں کرتے۔ جب تک اس کی حقیقت کا پتہ نہ چلا لیں۔ صاف ظاہر ہے کہ ان میں اعلیٰ درجہ کی فراست پائی جاتی ہے۔

یہ بچے نہ تو مخلوط تعلیم کو پسند کرتے ہیں۔ نہ بورڈنگ ہاؤس کی زندگی کو پسند کرتے ہیں۔ اعلیٰ اور جدید طرز تعلیم کے سکول میں بہتر نتائج دیتے ہیں۔

مندرجہ ذیل مضامین میں بہتر قابلیت کا اظہار کرتے ہیں۔

سائنس۔ علم ریاضی۔ بائیولوجی۔ لسانیات Languages کیمسٹری۔

یہ آرٹسٹک نہیں ہوتے۔ (ماسوائے اس کے کہ موسیقی میں کچھ ان کا مواد موجود ہو)۔

لڑکیاں امور خانہ داری میں اتنی دلچسپی نہیں لیتیں۔ حفظانِ صحت Hygiene اور نرسنگ میں دلچسپی لیتی ہیں۔ لڑکا ہو یا لڑکی۔ دونوں قانون Law اور میڈیسن میں خصوصاً نام پیدا کرتے ہیں۔ بعض دفعہ انجینئرنگ میں بھی اچھی قابلیت پیدا کرتے ہیں۔

امتحانات اعلیٰ درجہ میں پاس کرتے ہیں۔ اکثر عقرب میٹرکولیشن سٹینڈرڈ تک رہتے ہیں۔ ان کو تعلیم

ملازمت و روپیہ کا بہترین مصرف ہوتا ہے اگر ممکن ہو تو یونیورسٹی ٹریننگ تک لے جانا چاہیئے۔ اکثر بچے تعلیمی کیریئر وہ اختیار کرتے ہیں۔ جن میں ان کو ترقی کا موقع ملے۔

یہ بچے سکول کی تمام کھیلوں میں گرم جوشی سے حصہ لیتے ہیں خصوصاً تیر اندازی، باکسنگ۔ فٹ بال، ٹینس ان کے پسندیدہ کھیل ہیں۔

ان کی زندگی کا ساتواں سال ذہنی اعتبار سے اہم ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عقلی طور پر جلد بالغ ہو جاتے ہیں۔

SAGITTARIUS

(Nov 23   Dec 22)

قوس والے بچوں کی تعلیم

تعلیم میں یہ بچے سست اور لاپرواہ ہوتے ہیں۔ سکول کی زندگی کو کھیلتے کودتے ہوئے گزار دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کھیلوں اور سکول کی سوشل مصروفیات میں کوئی حصہ نہیں لیتے۔ شاذ و نادر ہی ابتدائی ایام میں وظیفہ یاب طالب علم کی طرح ہوشیار ہوتے ہیں

جب یہ ایام بلوغت سے نکلتے ہیں۔ بالکل مختلف ہو جاتے ہیں۔ اس وقت ان کی ذہنی قوت تیزی سے تکمیل پانا شروع ہو جاتی ہے۔ پھر کسی اہم علم کے مطالعہ میں مصروف ہو کر بڑی عقل مندی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

[illegible] قدیم وضع کا اسکول ہو یا جدید ماڈرن طرز کا۔ اور طریقہ تعلیم بھی دونوں کا ایک ہی ہو جس میں داخل کرائیں گے پھل پھولیں گے۔ اگر بورڈنگ اسکول میں داخل کرائیں گے تو ان کے لئے یہ بہت ہی اچھی تجویز ہے۔ ان کے اصول اور قواعد سے دوسرے بچوں کی زندگی اور کیریکٹر پر بہت اثر انداز ہوتے ہیں۔ [illegible] طور پر مستقل [illegible] بنیاد بنتے ہیں۔

بارہ سال کی عمر سکول کی زندگی میں ایک کلیدی وقت تصور کیا جاتا ہے۔ ان کی اس وقت کی تعمیر مستقبل کے سکول کی زندگی کی تعمیر کا سنگ بنیاد ثابت ہوتی ہے۔

چونکہ فطری طور پر امتحانوں میں اچھے نمبروں پر پاس ہونے والوں میں سے نہیں ہوتے۔ لہٰذا ضروری مضامین کے لیے پرائیویٹ کوچنگ کا انتظام کر دیا جائے تو بہتر رہے گا۔

مندرجہ ذیل مضامین میں ترقی کر سکتے ہیں۔

لٹریچر۔ تکنیکی مضامین   Classical Subjects

جیوگرافی ——— جدید لسانیات   Modern Languages

علم ریاضی، اور سائنٹیفک مضامین میں بہت مشکلات محسوس کرتے ہیں۔ بہ نسبت گھریلو سطح کے غیر ممالک کی تعلیم بہترین نتائج دیتی ہے۔ اس قسم کی تعلیم کا عرصہ ۱۲ سے ۱۸ سال کی درمیانی عمر کا ہوتا ہے۔

اگر ان کے لئے کسی سکیم کے ماتحت کسی منتخبہ لائن میں ڈال دیا جائے۔ (اکثر قوسی قانون، میڈیسن یا مذہبی علم کو پسند کرتے ہیں) اور وکیل یا کیمسٹ یا مبلغ بننا بھی پسند کرتے ہیں۔ لیکن ایسا پیشہ اختیار کرنا چاہیئے

مرحوم
اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما...... امین

ہمارا جس میں وسعت ہو۔ بڑے سکیل پہ چیز یا بہت لوگوں سے واسطہ رہے۔

لڑکے مکینیکل زندگی کی طرف جھکاؤ رکھتے ہیں۔ اسی قسم کے مشاغل کو پسند کرتے ہیں۔ اگر اسی قسم کے پیشے میں ہی ان کو ڈال دیا جائے تو بھی ترقی کر جاتے ہیں۔

بطور ہمدردی کے تو کسی سکول کلب کے ممبر یا چندہ دینے میں شریک ہو جاتے ہیں۔ لیکن اگر سرگرمی سے حصہ لینا پسند کریں۔ تو ان کی صلاحیتیں اُسے بہترین تعلیمی انسان پیش کریں گی۔ اگر کوئی بچہ کسی وقت سوسائٹی میں کوئی حصہ نہیں لیتا۔ تو سمجھ لیں کہ اس کی حرکات و سکنات غیر پسندیدہ ہوں گی۔ لہٰذا ان سے ایک عام قسم کا عہد و پیمان لیں کہ وہ کسی سپورٹ میں حصہ لے سپورٹ وغیرہ کے اخراجات کی سہولت دیں۔ پھر بھی اس امر کو مد نظر رکھیں کہ وہ تعلیم سے بے تعلق نہ ہو جائیں۔

تیسرا باب

آپ کے بچے کا معاش

والدین کے لئے ایک اہم سوال بچے کے مستقبل کے متعلق ہوتا ہے۔ چنانچہ وہ اپنے تجربات کی روشنی میں زندگی کا اہم راستہ انتخاب کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ ان کا بچہ ان کی زندگی میں بہتر کام پر لگ جائے اور با امن، پر سکون زندگی گزارنے کے اہل ہو جائے۔ اور یہ بات خاندانی وقار اور غور و فکر کے لئے ایک ضروری کرسی بن جاتی ہے۔ چنانچہ ان کے فیصلے بعض اوقات بچے کے مستقبل [illegible] ہیں۔

اس طرح کوئی بچہ ذاتی طور پہ ابتدائی عمر میں دور رس نتائج سے باخبر نہیں ہوتا۔ اس لئے اس کے فیصلے بعض اوقات اچھے حالات پیدا ہو کر خاندانی وقار اور عزت کا باعث ہوتے ہیں اور بعض دفعہ دیرپا اچھے نتائج پیدا نہیں کرتی۔

چنانچہ حالات اس بات کے متقاضی ہیں کہ والدین کی دور اندیشی کوئی سا راستہ اختیار کرے۔ جو بچے زندگی میں فائدہ مند ثابت ہو۔ اگر بچوں کی غلطیوں سے والدین یا سرپرستوں کو تکلیف ہوتی ہے تو معلوم ہونا چاہیئے کہ بچوں کو جب اس کا نتیجہ معلوم ہوتا ہے تو وہ بے حد مغموم ہوتے ہیں۔ آخر کیوں؟ وجہ ظاہر ہے کہ بچے نادان العقل ہوتے ہیں۔ بہ نسبت بڑوں کے ان کی عقل خام ہوتی ہے۔ بہرحال بڑوں کی رائے حتمی اور سود مند تصور کی جاتی ہے۔ چنانچہ ہمیں چاہیئے کہ اپنے بچوں کے لئے سوچ سمجھ کر مستقبل کی زندگی کا تعین کریں۔ مگر ایسا مستقبل نہیں کہ جس کو بچہ قبول نہ کرے اور جو اس کی فطرت کے خلاف ہو۔ لہٰذا بچہ کی دانست کا گہری نظر سے مطالعہ کیجئے۔ اگر ان کی دانست اور رائے کا نتیجہ بہتر اور سود مند معلوم ہو تو ان کو اپنی راہ پر چلنے دیجئے۔ جبکہ آپ کے نزدیک بھی اس کا نتیجہ اچھا ثابت ہو سکتا ہو۔ عین ممکن ہے کہ بعض بچے اپنی افتادِ طبع

مِرچو
اِے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما۔۔۔ آمین

کے مطابق کسی پیشہ کو اختیار کریں مگر نتیجہ اس کے برعکس ہو۔

بچہ اور ماں باپ کے درمیان فیصلہ کن صورت کو اختیار کرنے کے لئے ہمیں بروج رہنمائی کو جیا سا چاہئے کہ بچے کی پیدائش آخر کسی قسم کے کیریئر کا تعین کرتی ہے میرا مشورہ ہے کہ راہ عمل کے انتخاب کرتے وقت ان کی طبع اور معیار تقسیم کے تحت مستقبل کا فیصلہ اس حوالے سے کرنا زیادہ فائدہ مند اور کامیاب رہے گا۔ چنانچہ میں ان کی پیدائش کے اثرات کے تحت اس سلسلے میں کچھ مدد کرتا ہوں۔ اغلب ہے کہ میری رائے اور آپ کی دوراندیشی دونوں بہتر اور نتیجہ خیز ثابت ہوں گی۔

وہ بچے جو کام کے میدان میں کامیابی اور شوکت و وقار چاہتے ہیں۔ وہ سال کے جس حصہ میں پیدا ہوتے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

برج جدی والے - پیدائش دسمبر ۲۱ تا جنوری ۱۹

برج حمل والے - پیدائش مارچ ۲۱ تا اپریل ۲۰

برج عقرب والے - پیدائش اکتوبر ۲۴ تا نومبر ۲۲

یہ اپنی کامیابی کے لئے انتہائی جدوجہد کرتے ہیں اور قوت ارادی اور جہد عمل سے کامیاب رہتے ہیں۔

وہ بچے جو خوش بخت قسم کے ہوتے ہیں اور وہ مقسوم کامیابی حاصل کرتے رہتے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

برج [illegible] والے - پیدائش جولائی ۲۴ تا اگست ۲۲

برج قوس والے - پیدائش نومبر ۲۳ تا دسمبر ۲۰

ان کے بعد وہ بچے جو دوسروں کے نزدیک بے ضرر اور خاموش قسم کے ہوتے ہیں جن کی شہرت معمولی سی ہوتی ہے اور اپنے اندرونی اعلیٰ خاموش حسائص کے باعث اور ایک قابلیت کے بل بوتے پر اعلیٰ تعلیم حاصل کر لیتے ہیں۔ یہ ہیں۔

برج سرطان والے - پیدائش جون ۲۲ تا جولائی ۲۳

برج سنبلہ والے - پیدائش اگست ۲۳ تا ستمبر ۲۳

برج میزان والے - پیدائش ستمبر ۲۴ تا اکتوبر ۲۳

باقی جو برج رہ گئے ہیں۔ وہ اپنے متعلقہ کاموں میں قدرشناسی کی حد تک کامیاب ہوتے ہیں۔ ذاتی حد تک نہیں۔ صرف کام کے ان شعبوں سے جن سے ان کا تعلق ہے۔ خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ یہ بچے ناکام ہوں یا کامیاب۔ بہرحال بیرونی عوامل کا ان کے حالات سنوارنے میں کافی دخل ہوتا ہے۔

کوئی بھی برج ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر خوش بخت نہیں ہوتا۔ صرف برج کے متعلقہ کام کی نسبت ہی سے کامیابی اور عروج تک پہنچ سکتے ہیں۔ ورنہ ہوتا یہی ہے کہ بعض پست حسب سابق حالات کا شکار رہتے ہیں۔ لہٰذا بچوں کی تاریخ پیدائش سے اس کے مستقبل کا فیصلہ حتمی کرنا چاہئے۔ یہی فیصلہ اس کے لئے نتیجہ خیز اور بامراد ثابت ہوگا۔ یہ صحیح ہے آجکل ایسے حالات پیدا ہو رہے ہیں جو بچوں کی فطری صلاحیتوں کو قتل کر دیتے ہیں۔ اور وہ ذہن جو ترقی کا خواہش مند ہوتا ہے۔ حالات اس کے مقابل دیوار بن کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ تاہم حالات کے ہاتھوں مجبور ہو کر بیٹھ رہنا ہی زندگی ضائع کرتا ہے۔ چنانچہ آپ بچوں کی رہنمائی کے لئے برجی اثرات سے کام لیں اور آئندہ نسل کی ترقی و ترویج میں ممد و معاون ہوں۔ صحیح راستہ جو گا۔ تو حالات خود بخود اس کے لئے ترقی کا راستہ پیدا کر دیں۔

مرحوم
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما ...... آمین

جدی والے بچوں کا معاش

ان بچوں کو جس کام پر لگائیں گے۔ اس میں کامیابی حاصل کریں گے۔ تاہم ان کی فطری لیاقت اور استعداد کے اندر مندرجہ ذیل اصول اثر انگیز ثابت ہوں گے۔ یہی ان کے کام کی حدود ہیں۔

(۱) نظم و نسق اور منصوبہ بندی کی حسی تحریک۔ Organization and Administration.

(ب) اشیاء کی قدر و قیمت کا تخمینہ لگانا۔

(ج) استقلال و ثابت قدمی اور با قاعدگی کی استعداد۔

اگر یہ فیصلہ کر لیں کہ کاروبار میں حصہ لیں گے تو پھر مندرجہ ذیل پیشے مفید رہیں گے۔

اگر تعمیراتی انڈسٹری ہو۔ تو بلڈنگ ٹریڈ۔ آرکیٹیک۔ انجینئرنگ ٹریڈ کی مختلف شاخیں (خصوصاً سول و مائننگ انجینئرنگ) اکاؤنٹنسی۔ اکانومکس۔ اسٹیٹ ایجنسی۔ انشورنس کے شعبہ کا کوئی بھی [illegible] زراعت، (قدامت پسندانہ طریقہ سے، نہ کہ جدید سائنٹیفک طریقہ سے) پھولوں یا پودوں کی تجارت یا باغبانی بھی ان کے لئے مناسب معلوم ہوتی ہے۔

[illegible] بنا دار لڑکے اچھے ٹیلر بنتے ہیں) اور دونوں اصناف اس وقت بہت خوش بخت ثابت ہوتے ہیں جب انہیں ٹیکسٹائل انڈسٹری میں کام کرنے کا موقع ملے۔ (خصوصاً وہ بچے جو جنوری کے پہلے دس دنوں کی پیدائش ہوں)

اور بھی ترقی پذیر راستے بطور پیشہ کے اختیار کئے جا سکتے ہیں۔ مثلاً مذہبی ادارہ میں کام کرنا۔ میڈیسن میں (بطور سرجن کے بہتر رہتے ہیں۔ بہ نسبت فزیشن اور تشخیص کرنے والے کے یعنی Diagnosticians کے۔

قانون میں (خصوصاً کمپنی لاء) میں کامیاب ہوتے ہیں

جدی والے شاذ و نادر ایسے کاموں میں کامیاب رہتے ہیں۔ جہاں ذہنی ہوشیاری سے کام لینے کی ضرورت پڑتی ہو۔ موقع شناسی ضروری ہو۔ اور ذاتی کشش مقناطیسی کی ضرورت ہو ــــ جیسے سیلز مین شپ!

کیمسٹری یا سائنس کے تحقیقاتی شعبے بھی ان کی توجہ کا مرکز ہوتے ہیں۔

جدی والے اوائل زندگی میں آسانی سے کامیابی حاصل نہیں کر سکتے۔ ان کو اعلیٰ کامیابی وسط عمر میں ہوتی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ ۵۰ ۔ ۶۰ سال کی عمر میں خصوصاً ہوشیار اور تجربہ کار آدمی ثابت ہوتے ہیں ان کے کیریئر میں ہر آٹھواں سال ایک موثر کی حیثیت رکھتا ہے۔ جو ان کے کام یا کاروبار پر اثر انداز ہوتا ہے۔

بعض اوقات جدی والے بچے وہ پیشہ اختیار کرتے ہیں۔ (خواہ ذاتی خواہش بھی ہو) جو ان کے والد یا اعزا نے اختیار کیا ہوا ہوتا ہے

اگر حالات کا تقاضا ہو۔ تو سیاست میں بھی آ جاتے ہیں۔ اعلیٰ مدارج پر بھی پہنچ جاتے ہیں۔ پاکستان کے بانی قائداعظم محمد علی جناح۔ برطانیہ کا وزیر اعظم ایٹلی۔ لائیڈ جارج۔ گلیڈسٹون۔ امریکہ کا ولسن۔ روس کا سٹالن سب جدی کے لوگ تھے۔ اور رہے ہیں۔ تو مقامی طور پر عوامی انجمنوں یا مشاورتی کونسلوں یا سوسائٹیز کے اہم شعبوں میں اچھی پوزیشن رکھتے ہیں۔

بہت سے ماہران تعلیم بھی جدی کے ہوتے ہیں۔ جہاں سروس کیریئر اختیار کرنے کا خیال ہو تو فوجی ملازمت ان کے لئے بہت مناسب رہتی ہے۔

مرحوم
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما ...... آمین

دلو والے بچوں کا معاش

جب دلو والے بچوں کے کیریر کا سوال ہو۔ تو ذیل کی تجاویز ذہن میں رکھیں یہی ان کے عمل کی حدود ہیں۔

(ا) کوئی تجرباتی کام جس سے ان کو اپنی اہلیت۔ قوت اختراع اور انقلابی شخصیت کا پتہ چلے۔

(ب) ایسا کام جس کی بے شمار اقسام ہو سکیں اور بچہ جس کی بہت سی قسمیں پیش کر سکے۔ حتیٰ کہ اس کی مصروفیت جاری رہے۔

(ج) ایسے کام جو انسانیت کی بھلائی کے لئے ہوں اور مفید ثابت ہو سکیں۔

یہ تمام بچے عموماً کاموں کے لحاظ سے اپنے والدین، اور اعزا کے نقش قدم پر چلتے ہیں لیکن جو کام کریں گے ان کی روش سے ہٹ کر کریں گے۔ یعنی ان کا طریق کار اپنی نوعیت کا ہوگا۔ روپیہ پیسہ ان کے نزدیک کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔ لہٰذا کمرشل کاموں میں جلدی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ بہرحال مندرجہ ذیل کاموں کو پسند کرتے ہیں

الیکٹریکل اور انجینئرنگ کام۔

ڈیزائننگ، نقشہ۔ لیبارٹریوں میں تحقیقاتی کام۔

کسی بھی قسم کا سائنٹیفک کام۔ طیارہ رانی (Aviation) فوٹوگرافی

مخفی روحانی علوم (Occultism) ۔ روحانی علوم ان کے ذہنی رجحان کا خاصہ ہیں اور پیشہ کے لحاظ سے مفید بھی ہیں۔ اور وہ تمام اقسام کے پیشے جو اسی نوعیت میں آتے ہیں۔ ان کے لئے بہتر ہوتے ہیں۔ لڑکیاں نرسنگ کی تمام شاخوں میں بھی مہارت حاصل کرتی ہیں۔ جیسے، سیکرٹری معاشیات Economics ریڈیوگرافی Radiography الیکٹرو تھراپی Electro-therapy

سوشل ویلفیئر ورک اور بطور سیکرٹری کے تمام بڑی فرموں میں کامیاب رہتی ہیں۔

لڑکے اور لڑکیاں گورنمنٹ کے ایسے اداروں سے نفرت کرتی ہیں۔ جہاں انسانیت سوز کام ہو۔ جہاں لوگوں کے خلاف مدد بیکار ڈر لگا جاتا ہو۔ یعنی جسے سرخ فیتہ (Red Tape) کہتے ہیں۔ تاہم گورنمنٹ کے محکموں میں سے سول سروس کو پسند کرتے ہیں۔ شاید اعلیٰ انتظامی عہدہ ہونے کی وجہ سے اسے پسند کرتے ہیں اگر ملازمت میں ترقی کے خواہش مند ہوں تو یہ سروس ان کے لئے بہترین ملازمت ہے۔

دلو والوں کی ترقی گاہے گاہے ہوتی ہے۔ بعض اوقات عمر کے درمیانی حصہ تک ایک ہی جگہ جم کر رہ جاتے ہیں، صرف تبدیلی یا نئی دلچسپی یا نیا کام ہی ان کو آگے بڑھا سکتا ہے۔ بہرحال چالیس سال عمر کے نزدیک ان کی مصروفیت اور ترقی قابل ذکر ہوتی ہے۔

دلو والے معاشی طور پر حالات کا شکار رہتے ہیں۔ ان کو آخری عمر میں روپیہ بچانے کے عوامل کی پابندی کرنی چاہیئے۔ سٹاک ایکسچینج یا انعامی سکیموں Speculation شیئر، اور بانڈ میں حصہ لینا چاہیئے تاکہ خوش بختی کے ذریعہ بھی روپیہ ملے۔ حقوق و مراعات دینے والی پالیسیوں Endowment Policy میں بھی روپیہ لگانا چاہیئے تاکہ باقی زندگی مستحکم ہو جائے۔

جس طرح دلو والے کے کیریر میں گاہے گاہے تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔ عین اسی طرح ان کی زندگی بھی غیر یقینی حالات کا شکار ہوتی ہے اور اس میں بھی گاہے گاہے روشنی کی کرن نظر آتی ہے۔ لہٰذا ان کو چاہیئے کہ مصلحت پسندی کو اپنا شعار بنائیں تاکہ محنت اور دشواری سے آگے بڑھنے کی کوشش کریں۔ ان کے لئے شراکت اچھی نہیں رہتی۔ دلو والے لڑکے اور لڑکیاں جب کسی بڑے ادارے میں مصروف عمل ہوں۔ تو اپنی ذہانت اور کوشش کو پوری طرح بروئے کار لاتے ہیں۔

مرجو
اے مالک کُل میرے والدین پر رحم فرما ...... آمین

حوت والے بچوں کا معاش

یہ بچے نرم اور تبدیلی پذیر طبع رکھنے کی وجہ سے اس امر میں بہت مشکلات پاتے ہیں کہ کونسا پیشہ اختیار کریں۔ یہ اپنے لئے کسی محکمہ کو مناسب نہیں پاتے اور ذہن میں مختلف النوع خیالات رکھتے ہیں۔ لہٰذا زندگی میں اکثر مختلف ملازمتوں کو بدلتے رہتے ہیں۔

ان کی کامیابی کے سنہری اصول یہ ہیں۔ جنہیں یہ اپنے کیریئر کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

مالی لحاظ سے اپنی دیانت سے فائدہ اٹھانا صرف سیلزمین شپ میں ممکن ہے۔ یہ ان کی طبع کے مطابق ہے۔ اس میں روزانہ تبدیلیوں کا امکان ہے۔ نت نئے لوگوں سے ملنا اور نئی چیزیں پیش کرنا ان کی افتادِ طبع کے مطابق ہوگا۔

یہ اس تجارت میں بھی کافی کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ جو خورد و نوش کے انتظام یا تفریح کے انتظام سے متعلق ہو۔ (Catering

مشروبات (کوئی بھی کام ہو سوڈا واٹر اور ڈسٹلری سے لے کر کیمیکل اور میڈیسن کی صنعتوں سے متعلق ہو۔ لوگوں کی ضیافت کے معاملات یا ہوٹل اینڈ سرائے۔

بنکنگ۔ اسٹاک ایکسچینج میں مالی فائدہ حاصل کرنے کے کافی مواقع مل سکتے ہیں۔

ان کو انشورنس کمپنیوں میں اور مرتہن (Pawn brokers کے طور پر۔ لیکن ظاہر سامنے نہ آئیں گے) دیکھا جاتا ہے۔

جواری (Gambler) بھی کامیاب رہتے ہیں۔ ان کی خاندانی معاشی حالت اس وقت دگرگوں ہوتی ہے جب یہ ریس میں دلچسپی لینے لگتے ہیں۔ وہاں بطور Turf Accountants Racing Tipsters کے مصروفِ عمل ہوتے ہیں۔

جہاں تک روپیہ کمانے کا تعلق ہے۔ ان کاموں میں کامیاب بھی ہوتے ہیں۔ اکثر اوقات اعلیٰ رقمیں جیتتے ہیں۔ بہت کم ہارتے ہیں۔ اگر ان کا آمدنی کا معقول ذریعہ نہ ہو تو پھر ایسے ہی کام اختیار کر لیتے ہیں۔ لیکن وہ انتہا پسندی اختیار نہیں کرتے۔

انہیں میڈیسن کے کام میں بھی دلچسپی ہوتی ہے۔ (فطری طور پر شفا بخش قوتوں کے مالک ہوتے

ہیں۔ انہیں ڈاکٹر یا طبیب بننا چاہیئے۔ سرجن بہت کم بنتے ہیں۔)

بطور پیشہ قانون بھی اختیار کر سکتے ہیں۔ لیکن مذہبی امور میں خاص دلچسپی لیتے ہیں۔ بیشتر مسلمانوں میں حنفی اور عیسائیوں میں رومن کیتھولک عقائد کے مالک ہوتے ہیں۔ اعلیٰ سطح پر کام کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔

حوت بارہواں برج ہے۔ وہ اپنی مخفی قوتوں سے تمام بروج سے وابستہ ہے۔ یہ لوگ روحانی مخفی علوم Occultism میں بھی خاص دلچسپی رکھتے ہیں۔ نہایت رازدارانہ طریقہ سے اس میں کام کرتے ہیں۔ بعض تارک الدنیا ہو جاتے ہیں یا گوشہ نشینی اختیار کر کے روحانی ترقیوں میں کوشاں رہتے ہیں۔

اسی امدادِ باہمی جذبہ کے تحت اکثر حوتی اپنی ذات برادری کے لئے بہبودی کے کام کرتے ہیں۔

آرٹسٹک پیشوں میں سے سٹیج پر کام کرنا، موسیقی۔ سینما وغیرہ ہیں۔ (اکثر حوتی دنیا کے بہترین رقاص بنتے ہیں۔ یہ لوگ رقص کو بطور پیشہ اختیار کرتے ہیں۔) لڑکیاں بہترین نرس بنتی ہیں۔

فزیالوجسٹ (Psychologist) سمندر اور بحری امور کے متعلق جو بھی شعبے ہیں۔ ان سے بھی ان کی خوش بختی وابستہ ہوتی ہے۔ اس طرح کہ اگر ملازمت کرنا ہے۔ تو نیوی یا مرکنٹائل مرین (تجارتی جہاز) کو اختیار کرنا بہتر ہوگا۔

ان کی عمر کا تیسواں سال اہم ہوتا ہے۔ جو زندگی کا اہم موڑ ثابت ہوتا ہے اور بہرحال خوش بختی لاتا ہے۔

حوت والوں کو کاروبار یا پیشہ میں شراکت بہتر رہتی ہے۔ حصہ داری ان کے مزاج کے عین مطابق طریقہ ہے۔

مرچو
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

حمل والے بچوں کا معاش

حمل والے بچے عملاً جدی والے بچوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ دنیا میں اپنا مقام بنانے کے لیے حد خواہش مند ہوتے ہیں اور اس کا ایک سبب ہے وہ یہ کہ کوئی بھی کام ہو۔ وہ اس میں ترقی کرتے اور آگے بڑھنے کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔ تاہم غور و خوض کے بعد دونوں اصناف کے لئے ان پیشوں کو ترجیح دی جائے گی جن میں مندرجہ ذیل خصوصیات ہوں یہی ان کے کیریئر کی کامیابی کے لئے سنہری اصول ہیں۔

(ا) جن میں جسمانی ہمت سے کام لینا اور ابتدائی کاروائی کرنا ہو۔

(ب) جو متحرک ہوں۔

(ج) جن میں فیصلہ کن اقدام کرنے ہوں اور خود مختاری پائی جائے۔

یہی وجہ ہے کہ یہ بچے فوج میں جانا پسند کرتے ہیں۔ ایسے تمام کام جن میں مہم جوئی ہو۔ اور جو انہیں مقابلہ پر اکساتے ہیں۔ اور جو سفر کے لئے سبب بنیں۔ جو وہ کسی قیمت پر بھی اختیار کرنے پڑیں۔ شوق سے کرتے ہیں جب مالک بن کر ملازمت کے بجائے خواہش مند ہوتے ہیں لیکن صیغہ انتظامیہ Executive job میں کر شش ماحول ان کے لئے [illegible] ہوتی ہے۔

تیز آلات اور اوزار اور موٹروں کو بہت پسند کرتے ہیں۔ چنانچہ یہ اس دنیا میں مکینک اور انجینئر بنتے ہیں۔ تاہم مندرجہ ذیل پیشے ان کی فطرت کے مطابق ہوتے ہیں۔

لفارت Surveying علم تعمیر Architecture شعبۂ زراعت Agriculture میں مویشی پالنا۔

پیشہ وارانہ کھیلیں (مثلاً موٹر ریسنگ یا سپیڈ بوٹ ریسنگ۔ ٹینس یا باسکٹ بال)۔

کامرس میں بطور کمپنی پروموٹنگ۔ جیسے کسی ختم ہونے والے اور دم توڑنے والے اداروں کو سنبھالنا اور اس کو اپنے قدموں پر کھڑا کر دینا۔ بالآخر اس کا آخری دام اٹھا کر فروخت کر دینا۔ گویا ان بچوں میں نفع کمانا اور اس کے نقصان کو پورا کر دینے کی مکمل صلاحیت موجود ہوتی ہے۔

لڑکے اور لڑکیوں کو کسی ایسے کام میں نہ ڈالنا چاہئے۔ جو ایک بندھا ہوا کام ہو۔ لکیر کا فقیر ہو۔ اور روزمرہ کے معمول میں آتا ہو۔ نہ ہی ان کو قطعاً آرٹسٹک کاموں کے لئے مجبور کیا جائے۔ (ماسوائے اس کے کہ لگاؤ ہے کہ

ان بچوں کو رعایت دی جا سکتی ہے۔ جو اپریل کے پہلے دس دنوں میں پیدا ہوئے ہوں یا جن کے زائچہ پیدائش میں کواکب کے اثرات ایسے پیشہ کی طرف رہنمائی کرتے ہوں) نہ ہی ان بچوں کو ایسے کاموں میں ڈالا جائے۔ جہاں حیلہ و ہوشیاری سے کام لینا ہو یا گفت و شنید سے معاملے طے کرنے ہوں یا جن کے لئے تحمل و برداشت سے واسطہ پڑتا ہو یا اجرت و تنخواہ کے لئے صبر آزما انتظار ہو۔

یہ با اختیار قوت کو پسند کرتے ہیں۔ لہٰذا اگر موقع ملے تو سیاست میں حصہ لینا شروع کر دیتے ہیں۔

حمل والوں کا کیریئر تیز، طوفانی، ورہنگامہ خیز ہوا چاہیے۔ ان کی عمر کا ہر نواں سال بڑا اہم ہوتا ہے۔ اور خصوصاً ستائیسواں سال قابل لحاظ ہوتا ہے۔ کیونکہ اس وقت کسی کام پر ان کو حاوی ہو جانا چاہیئے۔

یہ بچے شراکت کے، ایسے کاموں کو پسند نہیں کرتے جہاں ان کو دوسروں کی امداد سے یا چند ساتھیوں کے ساتھ مل کر کام کرنا پڑے۔ یہ صرف تنظیمی امور اور نظم و نسق کے لئے موزوں ہوتے ہیں اور اپنی انفرادی صلاحیت کا مظاہرہ کرتے ہیں خوشی محسوس کرتے ہیں۔

مالی لحاظ سے مد و جزر دیکھتے ہیں۔ جس کی وجہ سے روپیہ کا نقصان اٹھاتے ہیں اور کچھ رنج و فکر میں مبتلا بھی رہتے ہیں تاہم جو ضائع کرتے ہیں۔ اپنی کوششوں سے پھر پورا کر لیتے ہیں۔

مرحوم
اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

ثور والے بچوں کا معاش

ملازم پیشہ حوالی بچوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ فطرتاً مالی لحاظ سے ہوشیار، ذہین، صاحب الرائے اور محنت ہوتے ہیں۔ بنک کے کاروبار کو اچھی طرح کر سکتے ہیں۔ سٹاک مارکیٹ میں قرض دینے والے۔ اور کمرشل دھندوں کی تمام اقسام کے سیلز مین بہترین ثابت ہوتے ہیں۔

یہ مہم باز نہیں ہوتے۔ نہ ہی جدت طراز ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کاروباری پیشہ وہی اختیار کرتے ہیں جو ان کے باپ یا اعزہ نے اختیار کیا ہوا ہوتا ہے۔ بعض اوقات، یہی انتہائی قدامت پسندی یا محدود النظری اور کاروبار میں محتاط نظریہ کی وجہ سے دوسرے لوگوں کو جو اسی طرح کا جدی پیشہ اختیار کرتے ہیں۔ پیچھے چھوڑ جاتے ہیں۔

ان کی خوشی ان کاموں سے وابستہ ہے۔ جو آرٹسٹک، اور کمرشل نظریہ کے ہوں۔ لہٰذا کاروبار کو [illegible] کے لئے اس طریقہ سے چلاتے ہیں۔ جو دوسروں کو فیل کر دیتا ہے۔ اور اس کام میں کامیابی حاصل کر لیتے ہیں جہاں عملاً دوسرے فیل ہو چکے ہوں۔

[illegible] کے لحاظ سے [illegible] موسیقی [illegible] کے شعبے [illegible] ہوتے ہیں۔ لڑکیاں [illegible] آرٹ فیشن [illegible] کی تجارت [illegible] پھولوں کی کاشت [illegible] Beauty Cultre یا آرائش گیسو HairDressing میں بھی عمدہ قابلیت ظاہر کرتی ہیں۔

لڑکوں کے سامنے بھی ایک وسیع میدان عمل ہوتا ہے۔ ٹیکسٹائل انڈسٹری۔ سامان تعیش کی تجارت Luxury Trades آلات موسیقی کی تجارت۔ خورد و نوش کا سامان یا منتظم Catering بلڈنگ ٹریڈ۔ انجینئرنگ (جو صرف علم ریاضی سے متعلق ہو)۔

بعض ثوری (خصوصاً وہ جن کی پیدائش مئی ۱۱ سے ۱۲ کے درمیان کی ہے)، وہ زراعتی فارم کھولنا پسند کرتے ہیں۔

تعلیمی پیشوں میں سے۔ ان کو میڈیسن بہت زیادہ متوجہ کرتی ہے ثوری ہوشیار فزیشن ہوتے ہیں۔ جڑی بوٹیوں کے خواص کے ماہر ہوتے ہیں۔ خوشبودار مرکبات، سامان سنگھار تیار Cosmetic بنانے والے اور دندان سازی میں دلچسپی لینے والے ہوتے ہیں۔ نیز انکا دانشی میں بھی نام پیدا کرتے ہیں۔

جہاں زیادہ خداداد قابلیتوں کا اظہار مقصود ہو، ورترقی کی دعوتوں کو کم تعلیم یافتہ لوگوں کے لئے محدود

کر دیا جائے تو مندرجہ ذیل پیشوں کے متعلق سوچا جا سکتا ہے۔

مویشیاں پالنا، خرگوش پالنا۔ تازی خانہ (کتوں کو پالنا) اور جنگلات کے کام۔

یہ لوگ سنجیدہ مزاج ہوتے ہیں۔ اس لئے ملازمت کو جلدی قبول نہیں کرتے تاہم اگر سروس کرنا مقصود ہی ہو۔ تو فوج ان کے لئے بہترین جگہ ہے۔ لیکن ایسے شعبہ میں جہاں لڑنا مقصود نہ ہو یعنی سپاہ گیری نہ ہو۔

وہ لڑکیاں جو اس برج کے وسطی حصہ کی پیدائش رکھتی ہیں۔ (یہ مئی کے پہلے دس دن ہوتے ہیں) نرسنگ کے پیشہ یا اور اسی قسم کا خدمت گارانہ کام پسند کرتی ہیں۔

ثور والوں کی عمر کے ۲۴ اور ۳۰ سال کے درمیانی عرصہ میں نتیجہ خیز اور کامیابی لانے والے آثار ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ پچاس سال کی عمر یا پھر ساٹھ کے نزدیک ریٹائر ہونا پسند کرتے ہیں۔ اور اپنی تمام مصروفیات ختم کر کے آرام دہ زندگی پسند کرتے ہیں۔ اس وقت وہ خوش حال ہوتے ہیں اور کفایت شعاری سے خوش قسمت زندگی بسر کرتے ہیں۔

ان کو معاش کے سلسلہ میں بیرون ملک نہ بھیجئے۔ ماسوائے اس کے کہ حالات ہی ایسے پیدا ہوں۔ کہ خاندان بھر کو جانا پڑے۔

یہ ایک اچھے شریک کار ثابت ہوتے ہیں۔

مرجو
اے مالک کُل میرے والدین پر رحم فرما ...... آمین

جوزا والے بچوں کا معاش

اس برج کے زیر اثر پیدا ہونے والے لڑکے اور لڑکیاں اپنے پیشے کے انتخاب میں بڑی مشکل پاتے ہیں۔ کیونکہ بہت سے مختلف کاموں کی طرف ان کی توجہ ہوتی ہے۔ بلکہ فیصلہ اور رائے سکنے سے قبل مختلف کاموں میں کوشش کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ دو مختلف روزگار یا کاروبار یا پیشہ وارانہ مصروفیات اختیار کر لیتے ہیں۔

فطری کشش اور کامیابی مندرجہ ذیل کاموں میں پائی جاتی ہے۔

طباعت۔ نشرواشاعت۔ اشتہار بازی (ایڈورٹائزنگ) تعلیم یا تعلیمی کتابیں۔

سفر یا ذرائع نقل و حرکت Transport کلریکل کام یا سیکرٹری شپ۔

فن اعداد و شمار Statistics

یقیناً یہ مختلف النوع نظریات کے حامل ہوتے ہیں۔ اس لئے بنیادی طلب و آرزو کے بے تکلف اور گوشہ نشین جیسی ملازمت یا کام سے عرصہ تک متعلق نہیں رہ سکتے۔ وہ اپنے تعلقات زیادہ سے زیادہ عوام کے ساتھ قائم کرنا چاہتے ہیں ... اختیار کر کے اپنے کام میں زیادہ سے زیادہ ... اندرونی ... ہونا چاہتے ہیں۔

اگر کالج یا یونیورسٹی کی تعلیم حاصل کی گئی ہے۔ تو اکثر قانونی پیشہ اختیار کر لیتے ہیں اور بیرسٹر یا چست فقرات بولنے والے کونسل بنتے ہیں۔ وہ اپنی خوش بیانی کو بہت پسند کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ریڈیو اسٹیشن، سیلز مین شپ، بہ ذریعہ مناظرہ و دلائل ہر کے کاموں کو پسند کرتے ہیں۔ ہوائی سروس میں بھی ان کو ترقی کے مواقع مل سکتے ہیں۔ دونوں ملازمتیں پسند کرتے ہیں۔ چاہے وہ فضائی سروس سے متعلق ہوں یا گراؤنڈ سٹاف سے۔ چنانچہ اگر ان کو ہوائی سروس (P A F) میں یا اسی قسم کی ملازمت غیر ملک میں مل جائے تو اپنی قابلیت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

جوزا والوں کی خوشی، وہ ترقی بطور مصنف و مولف، شاعر اور صحافی کے بہت ارفع ہوتی ہے۔ اگر آپ کا بچہ جوزا اس میں تحریری صلاحیت ہے تو اُسے کسی اخبار کے دفتر میں پروف ریڈر یا کسی اور شعبہ میں ملازم کرا دیں۔ آپ دیکھ لیں گے کہ وہ فی الفور ترقی کرے گا۔

مگر لڑکی کو ایسے کاموں میں ڈالنے کی غلطی نہ کریں۔ جو امور خانہ داری یا گھریلو سائنس Domestic Science سے متعلق ہو۔

یہ بچے اگر کسی رشتہ دار (والدین نہیں بلکہ بھائی بہن اعزا وغیرہ میں سے کوئی بھی ہو) کسی کاروبار میں شریک ہو جائیں یا شراکت کرا دی جائے تو یہ صورت بہتر رہتی ہے۔ بہ نسبت اس کے کہ وہ اپنا ذاتی کام شروع کریں۔

پوسٹ آفس کلرک۔ پوسٹ مین۔ اکاؤنٹنٹ کی ملازمت بھی ان کے لئے موزوں ہے۔

آپ ان کی طبع کے مطابق کام۔ ملازمت یا کاروبار میں رد و بدل کریں۔ جو حالات کے بھی مناسب ہو۔ لیکن اندازہ ہر پانچواں سال تبدیلیوں کے لئے بہتر ہوتا ہے۔ خواہ آپ کریں یا وہ خود کریں۔ ان کی زندگی کا نصف اوّل بیاز واقعات ہوتا ہے۔

مرجو
اے مالکِ کل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

سرطان والے بچوں کا معاش

یہ بچے فطرتاً ہر اس پیشہ کو فی الفور اختیار کر لیتے ہیں جس میں ان کے حصولوں قدامت پسندی، احتیاط پسندی، اور انسانی اقدار کا تحفظ ہو کیونکہ یہ جبلی طور پر ایسے ہی تصورات کے مالک ہوتے ہیں۔ ایسے پیشوں کو پسند نہیں کرتے جن سے آمدنی کا ذریعہ غیر مسلسل ہو یا جس میں کسی وقت تعطل پیدا ہو سکتا ہو یعنی جس میں تھوڑی یقینی نہ دلا یا گیا ہو۔ لہٰذا جوا Gamble یا انعامی سکیموں وغیرہ کے تمام طریقوں سے بچتے ہیں۔ اس وقت ایک دفعہ یہ بات معلوم ہو جائے کہ اس سے متواتر اور مستحکم آمدن نہیں۔ تو دوبارہ اس کو کبھی ہاتھ نہیں لگاتے فطرتاً مندرجہ ذیل امور سے متعلق ہوتے ہیں۔

سمندر، زمین یا جائیداد۔ گھر۔

اگر ملازمت کی خواہش ہے۔ تو لڑکوں کے لئے نیوی، تجارتی بیڑے Mercantile Marine کا انتخاب بہتر ہوگا۔ نیز جہاز سازی اور ایکسپورٹ ٹریڈ میں بھی کامیاب رہتے ہیں۔ ایسے تمام کام اور کاروبار میں ترقی کرتے ہیں جو پانی اور پانی کے ذریعہ اور بہنے والی اشیاء سے متعلق ہوں۔ اس لئے کہ سرطان آبی برج ہے۔

اگر کاروبار کرنے کی خواہش ہو تو خوراک فروشی، بلڈنگ ٹریڈ، اسٹیٹ ایجنسی، زراعت، درباغبانی جو بھی بہتر طریقوں سے کی جائے یا اناج کی تجارت اور اشیائے خورد و نوش کا کاروبار جیسے ہوٹل، ریسٹورنٹ یا ایسے ہی مائع اشیاء اور مشروبات کا کام۔ ان کی کامیابی اور خوش بختی کے ذرائع ہیں۔

پانی کے طور پر دواؤں سے علاج کرنے کا فن اختیار کرنا بھی بہتر ہے۔ ان میں انسانی ہمدردی اور خدمت کا جذبہ اس بات کا تقاضا کرے گا کہ وہ کسی فیشن ایبل علاقہ میں کام کرنے کی بجائے پس ماندہ لوگوں میں کام کریں۔

تعلیم کا پیشہ بھی ان کو پسند ہوتا ہے۔

جہاں عام لوگوں کے متعلق یا کم تعلیم یافتہ لوگوں کے لئے سوچا جائے تو پھر وہ کام جو ہسپتالوں اور اسی قسم کے اداروں سے متعلق ہو کیا جا سکتا ہے۔ بیر کیٹرز کی رہنمائی۔ گھریلو اشیاء کی فروخت، جہاز کے عملہ میں ملازمت اور لانڈری جیسے کاموں کی سفارش کی جاتی ہے۔

لڑکیاں کسی پیشہ کو اختیار کرنا پسند نہیں کرتیں۔ ان کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ شادی کریں اور بچوں کو

سنبھالیں۔ تاہم امور خانہ داری کے متعلق تمام شعبوں میں اچھی طرح کام کر سکتی ہیں اور گھریلو ذمہ داریوں کو بخوبی انجام دے سکتی ہیں۔ بہر حال اگر اس لڑکی کو کوئی پیشہ اختیار کرنا پڑے تو امور خانہ داری، آیا، مادرینہ فن تعلیم (صرف بچوں کے لئے) بطور منتظر یا ڈسپنسر Dispensers کے بہتر ثابت ہوتی ہیں۔

تیراکی کا فن سکھانا۔ یا نرسنگ میں ان کا دل لگے گا۔

سرطانی عمر کا ۲۸ سے ۴۸ سال کا درمیانی عرصہ اہم ہوتا ہے۔

یہ لوگ روپیہ جلدی اور آسانی سے پیدا کر لیتے ہیں۔ لیکن محتاط ہوتے ہیں اور آہستہ آہستہ جو کچھ جمع کرتے ہیں۔ اس کی بڑی قدر کرتے ہیں اور پھر اس کو کسی محفوظ جگہ لگا دیتے ہیں مثلاً زمین یا گھر یا اس قسم کی متعلقہ جائیدادیں۔

ایسے کاموں کو بھی پسند کرتے ہیں۔ جن میں سفر کرنا پڑے۔ وطن چھوڑنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ اور ان کے کیریئر کے اکثر مواقع ملک چھوڑنے سے ہی وابستہ ہوتے ہیں۔ لیکن آخری عمر میں کسی جگہ مستقل طور پر آرام کرنے کے لئے بود و باش اختیار کر لیتے ہیں۔

ایسے افراد کے ساتھ کام کرنا پسند کرتے ہیں یا خاندانی پیشوں یا کاروبار میں آسانی سے منسلک ہو جاتے ہیں اور عورتوں کے لئے خورد و نوش یا سفر کانٹ یا وہ کام جو صرف عورتوں کے لئے ہی مخصوص ہوں ایسی ہی جو تمام پسندی کا خاص مظاہرہ کرتے ہیں۔

مرجو
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

اسد والے بچوں کا معاش

یہ بچے اپنے آپ ہی اپنا مستقبل تعمیر کرتے ہیں اور حالات کے مطابق اس کی بنیاد رکھتے ہیں چاہے یہ کسی معمولی دیہات سے تعلق رکھنے والے ہوں یا کسی بڑے شہر کے باشندے۔ مقامات اور سرداری کے بآسانی کامیابی کے ذرائع پیدا کر لیتے ہیں۔

لیکن جب اسدی بچوں کے کیریئر کا انتخاب کریں تو چند نکات کو لازمی ذہن میں رکھیں۔ ایک یہ کہ آزاد منش ہوتے ہیں۔ لہٰذا کسی مناسب قسم کی نگہداشت کے طلبگار ہوتے ہیں۔ بعض اوقات بے ترتیبی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ دوسرا نکتہ یاد رکھنے والا یہ ہے کہ وہ وسیع لائنوں پر بہتر سوچتے ہیں۔ لیکن جب کام کی تفصیلی صورتوں میں محتاط ہونے کی ضرورت ہوتی ہے تو غیر محتاط اور بے صبرے بن جاتے ہیں۔

چاہے کاروبار ہو یا ملازمت، دونوں کو بہتر طور پر انجام دیتے ہیں۔ لیکن خود مختارانہ کا موقع یا مختار پوزیشن کی صورت میں کامیابی ان کے قدم چومتی ہے۔ نقصان برداشت کرنے والے یا اندیشہ ناک کاموں کی بھی پروا نہیں کرتے اور [illegible] ذاتی [illegible] سے ایسے کر گزرتے ہیں۔ کسی ہنگامی صورتحال کو قبول کرنے کی [illegible] یہ کسی بھی تبدیلی کو پسند نہیں کریں گے۔

لڑکوں کے لیے گورنمنٹ کے محکموں میں افسرانہ عہدہ یا سول سروس بہتر ملازمت ثابت ہوتی ہے۔ اور ملک میں ڈیفینس سروس کے کسی تنظیمی عہدہ Adminustrative Posts کو بھی خوب نبھاتے ہیں۔

اور یہ صنعتی اور تعلیم و تربیت بھی ان کے مناسب ہوتی ہے

بطور تاجر بینکنگ، انشورنس، پرتکلف اور سامان عیش کی تجارت Luxury Trades اور سامان تفریحات کا تیار کرنا Entertainment Industries بھی ان کو مناسب ہوتے ہیں۔

آخر عمر میں سیاست میں حصہ لینا شروع کرتے ہیں [illegible]۔

اسدی لڑکیاں تھیٹریکل پیشہ، طب، [illegible] لڑکے اور لڑکیاں تھیٹر یا سینما کے لیے پروڈکشن کے کاموں میں کامیاب رہتے ہیں۔ لباس تیار کرنا، فیشن شو، بیوٹی [illegible]، ماڈل گرل بننا، آرائشی مکان اور زیبائش، زیورات اور فیبرکس سے متعلق ہو، بہتر طور پر کر سکتی ہیں۔

دونوں لڑکے اور لڑکیاں ایسے کام کو بھی بہتر طور پر انجام دے سکتے ہیں، جو ایجنسی سے متعلق ہوں۔ جیسے

مائنس کا منتظم یا Showmanship کہتے ہیں مطلب یہ ہے کہ ایسا کام پسند کرتے ہیں جس میں شخصی خوبیوں کا کھلا مظاہرہ کرنا پڑے۔

یہ ایک بڑی قسم کی اچھی تشہیر اور ماڈلنگ کر سکتے ہیں یا کسی ارفع ادارہ اور حلقہ کی صدارت انجام دے سکتے ہیں۔

ستار کا کام۔ دھات پر آرٹسٹک کام، قیمتی پتھروں اور بھاری تعداد میں کچی دھاتوں کو صاف کرنے کا فن غالباً ان کے زائچہ کی خصوصیات کے مطابق ہوتا ہے۔

مالی لحاظ سے خوش بخت ہوتے ہیں۔ مالی سکیموں میں بھی روپیہ لگا سکتے ہیں۔ لیکن شاذ و نادر ہی بچا کر رکھ سکتے ہیں۔ ان کے لئے بیس سال کے بعد اور بیالیس سال کی عمر سے قبل ایسا دور ہوتا ہے جس میں ان کو ایسے مواقع ملتے ہیں جن سے زندگی بن جاتی ہے۔

مرحوم
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

سنبلہ والے بچوں کا معاش

یہ ملازمت کا برج ہے۔ جو بھی کام ان لڑکوں یا لڑکیوں کو پسند ہوگا۔ وہ لازمی ایسا ہوگا جس سے دوسروں کو عملاً فائدہ پہنچے۔

اعلیٰ تعلیم ہونے کی صورت میں بآسانی تعلیم و تربیت اور میڈیکل پیشہ کی طرف راغب ہو جاتے ہیں۔ (ہوجا تو کو ہاتھ لگاتے ہوئے حل کرتے ہیں۔ لہٰذا بطور سرجن کے تو کامیاب نہیں ہو سکتے البتہ تشخیص کے شعبہ کو ترجیح دیں گے۔ ان کی تشخیص عمدہ ہوگی۔ اور حس امتیاز قوت ان میں ہوگی۔ دماغی امراض، اعصابی امراض یا دوران سادی میں ماہر خصوصی کے طور پر مشہور ہو جائیں گے)

بطور تاجر کتابوں اور کپڑوں کی تجارت۔ پرچون کے کاروبار۔ سامان خورد و نوش یا ہوٹل کا کام بہتر طور پر کر سکتے ہیں۔ (لیکن کھانے یا مے نوشی میں بے اعتدالی کو پسند نہیں کرتے) اگر آپ اپنے سنبلی بچے کو پہلے ہی کاروبار میں لگانا چاہیں تو بہتر یہی ہے کہ خاندانی کاروبار سے اسے روشناس کرائیں۔ ورنہ اسے کسی کے ساتھ شراکت میں لگوا دیں۔

[illegible] کرتے ہیں [illegible]

مقررہ کردہ کام اور رنگ بند ہے بجائے ہوں۔ روزمرہ کے معمول میں آئیں۔ دوسروں کی تفصیلات معمولی سی ہوں۔ ان کے لئے موزوں رہتے ہیں۔ یہ اپنے خاندان یا سوسائٹی کے لئے بہت مفید ثابت ہوتے ہیں اور فطرتاً دوسروں کے لئے زیادہ کام کرنے کا مادہ رکھتے ہیں۔ محنت اور ہمت سے کام کرنا جانتے ہیں۔ مگر ذاتی طور پر کسی کو متاثر کرتے ہوئے شرمساری محسوس کرتے ہیں۔

سنبلی لڑکیاں بہترین نرس بن سکتی ہیں اور کسی بڑے سٹور یا فیکٹری میں اچھی مہارت دکھاتی ہیں۔ چونکہ کھانا پکانے والی اور پرہیزی غذا کی ماہر۔ امور خانہ داری کے تمام شعبوں میں دلچسپی لینے والی ہوتی ہے۔ خوراک کے نظم و نسق میں کافی جدت اور اہتمام کو پسند کرتی ہیں۔ یہی وجہ ان کی شہرت کا باعث ہوتی ہے۔ اور اسی کے سبب سے وہ اپنی اعلیٰ خوبیوں کا مظاہرہ کر سکتی ہیں۔

لڑکا ہو یا لڑکی دونوں ملٹری سروس کو قطعی پسند نہیں کرتے۔ جب تک کہ قومی جنگی حالات کا تقاضا نہ ہو۔ ان کو کبھی ملازمت کے لئے اس طرف مجبور نہ کرنا چاہیے اور جب ایسی سروس لازمی ہی ہو۔ تو نرسنگ یا میڈیکل یونٹ میں یا سٹور کیپر یا کلرک کے طور پر شامل ہو سکتے ہیں

یہ بہ نسبت خود مختارانہ طور پر کام کرنے کے کسی کی نگرانی میں یا عملہ کے ساتھ کام کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔

ان کی عمر کا اٹھائیسواں سال بڑا اہم ہوتا ہے۔ یہ کیریئر بنانے کے لئے پہلا غالباً مقصود ہو کا۔ سفر کرنے کی خواہش بھی ان میں بہت ہوتی ہے۔ اگر غیر ممالک کے سفر کے اسباب پیدا ہوں۔ تو بہت ہی اچھا رہے گا۔ اور کامیابی ہوگی۔

کفایت شعار ہوتے ہیں۔ چھوٹے سے سٹور کے ایک کونہ میں احتیاط سے بیٹھ جاتے ہیں اور کام کرتے جاتے ہیں۔ وہ ایک، ہر استاد بن کر سامنے نہیں آتے۔ نہ وسیع طریقہ سے اپنی خوش بختی و امارت کی تشہیر کرتے ہیں۔ ممکن ہے ان کی ایسی اصول پسندی اور عدم تحفظ ہی کم تنخواہ والی ملازمت پر ہی رہنے دے۔

مرحوم
اے مالک کُل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

میزان والے بچوں کا معاش

جب ان بچوں کے مستقبل کے متعلق کسی فیصلہ پر پہنچنا مقصود ہو۔ تو ذاتی اندازوں سے خصوصاً احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے اور ساتھ ہی ملاقاتیوں، دوستوں اور اعزاء کے فیصلوں کو بھی اہمیت نہ دینا چاہیئے۔ ہو سکتا ہے کہ میزانی بچہ جو ابھی اوائل عمر میں ہے۔ جوش، ولولہ سے کہے گا۔ وہ ایک استاد بننا چاہتا ہے۔ کیونکہ وہ ذاتی طور پر اپنے کسی استاد کی عادت سے متاثر ہو چکا ہوتا ہے ـــ میزانی لڑکی تعلیم کے بعد خاندان کے ایسے فرد کی طرف رجوع کرے گی۔ جو سٹیج یا فلم کا کام کرتا ہو۔ اگر ایسا نہ ہو تو ڈراموں سے وابستہ اداروں کی طرف رجوع کرنے کی بے حد خواہش رکھے گی۔

یا پھر میزانی بچہ اس وقت چپ چاپ مان لے گا جب ایسے والدین جن کا وہ بے حد ادب و محبت کرتا ہے کہیں، کہ ہمارا فیصلہ تمہارے مستقبل کے لئے صحیح ہوگا۔ لہٰذا والدین کی مناسب اور سلجھی ہوئی سوچ بچار کے بعد جو بھی مناسب پیشہ اسے اختیار کرا دیا جائے گا وہ قبول کرے گا۔

خالص کاروباری زندگی [illegible] کرنے کی [illegible] یہ ان تمام پیشوں میں کامیاب رہتے ہیں جو [illegible] سے تعلق رکھتے ہیں [illegible] ثالثی فیصلہ کرنے کی خواہش پوری ہو سکتی ہے۔

اگر انہیں مستقبل کے لئے کوئی مشورہ دیا جائے تو اگر وہ صحیح طرز کا بھی ہوا لیکن ان کے لئے خلاف طبع ہوا یا ایسا ماحول ہوا جو ان کو ناگوار ہوا۔ تو ان کی ترقی کی امید رکھنا لاحاصل ہوگا۔ اس وقت تبدیلی ناگزیر ہوگی۔

قانونی اور مذہبی خدمات کا پیشہ ان کے موافق ہوتا ہے۔ اس صورت میں اعزاز کی پوزیشن ان کی صحیح مدد کر سکتی ہے۔ کونسل یا سفارت کے کام بھی ان کو پسند ہوتے ہیں۔

میزانی بچوں کو آرٹسٹک کام بہت پسند ہوتے ہیں بخصوصاً مصوری۔ اعلیٰ پیمانہ۔ کمرشل آرٹ۔ پورٹریٹائزنگ۔

تعیش کے کاروبار Luxury Trades

تفریحات کے کاروبار Entertainment Industries

پرائیویٹ سیکرٹری کا کام ان لوگوں کے لئے جو معدود [illegible] اعلیٰ قسم کے کاموں کے لئے ملازم رکھتے ہیں۔ بخوشی سرانجام دے سکتے ہیں۔

ایسے کام جن میں حیلہ، موقع شناسی اور فراست سے کام لینا ہو۔ یا جو گفت و شنید سے طے پاتے ہوں۔ ان کی دوڑ کے بہترین میدان ہیں۔ یہ لوگ بہ نسبت ذاتی کاروبار کے شراکت کے کاروبار میں کامیاب رہتے ہیں۔ یہی ان کی فطرت کا تقاضا ہے۔

دوسرے پیشے جو ان کے لئے مناسب ہیں وہ یہ ہیں۔
اسٹیٹ ایجنسی۔ نیلامی۔ سیلزمین شپ۔ یا استقبال کرنے والے Receiptionist آرٹ کے ٹیچر۔ لائبریرین۔ مکان کی آرائش کرنے والے یا پھولوں کی کاشت یا فروخت اور فیشن شو۔

برخلاف اس کے انجینیرنگ یا وہ کام جن کا واسطہ تیز اوزاروں سے ہو۔ بکنگ، ازم وغیرہ سب ان کی طبع کے خلاف ہیں۔

یہ خصوصاً جاہ طلب نہیں ہوتے۔ لیکن معاشی اور اخراجات میں شاہ پسند ہوتے ہیں۔ گویا کفایت شعار نہیں ہوتے اور روپیہ کی پرواہ نہیں کرتے۔ ان کی زندگی کا ۲۴ سے ۴۲ سال کی عمر کا درمیانی دور مستقبل کی تعمیر کے لئے اہم گنا جاتا ہے۔

مرحوم
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

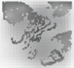

عقرب والے بچوں کا معاش

یہ بعض دوسرے بچوں سے قطعی مختلف ہوتے ہیں اور اپنے مستقبل کا ڈھانچہ خود تیار کرتے ہیں اور اگر والدین یا خاندان کی مخالفت بھی ہو تو بھی اپنی قوت، ارادی سے، پیشے کے دور کی تعمیر میں لگ جاتے ہیں۔

پیشہ وارانہ لحاظ سے سائنس اور ادویہ سازی یا ڈاکٹری کے بہترین سرجن بنتے ہیں، ان میں خاص کشش اور ایسی پر اثر قوت ہوتی ہے۔ جو ان کو صحیح تشخیص اور مرض کی حالت کے متعلق پیش گوئی کرنے میں رہنمائی کرتی ہے۔ خواہ مرض کیسا ہی غیر واضح اور پوشیدہ کیوں نہ ہو۔

شہرت، دولت۔ بڑا بولنے والا بیرسٹر۔ اچھا مشیر قانونی یا مختار قانونی بنتا ہے۔

ہپناٹزم۔ صلاحیت رکھتے ہیں۔ جس کی اثر پذیری سے لوگوں میں اپنا وقار قائم کر لیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نفسیات کے عمدہ ماہر ہوتے ہیں اور اسی قوت سے اچھے ایکٹر، اچھے سیاست دان اور اچھے معالج ثابت ہوتے ہیں۔

[illegible] کی طرف پیدا ہونے کی [illegible] پارٹی [illegible] کی [illegible] ہوتے ہیں، جن میں دوسروں پر قابو پانا ہو۔ اور تاکہ قوت و اختیار حاصل ہو۔ لہٰذا پولیس فورس اور سیکریٹ سروس کے تحقیقاتی شعبوں میں بہترین کارکردگی دکھاتے ہیں۔

اگر کاروباری لائن اختیار کرنا ہو۔ تو ٹیکنیکل انڈسٹری، انجینئرنگ ٹریڈ، ادویہ سازی، مشروبات، سیال اشیاء کا کاروبار۔ اور انشورنس بھی بہترین پیشے ہیں۔

اگر ملازمت کی خواہش ہو۔ تو نیوی یا تجارتی بیڑہ کی ملازمت کا انتخاب کیا جا سکتا ہے۔ کوئی بھی کام جس کا تعلق سمندر، جہازوں اور آبی ذرائع سے ہو عقربی لوگوں کا پسندیدہ ہوتا ہے۔

عقربی لڑکی بیوٹی کلچر کے پروگراموں کو بہتر طور پر سرانجام دے سکتی ہے۔ بطور نرس، جنگی جہاز میں کام کرنے والی۔ ڈسپنسنگ Dispensing یا لانڈری وغیرہ قسم کے تمام کاموں کے لیے موزوں ثابت ہوتی ہے اور یہی اس کے موافق اور پسندیدہ پیشے ہیں۔

یہ بچے بدقسمتی سے اپنے ملک کے بجائے بیرون ملک بہتر ترقی کرتے ہیں۔ افراد کے اعتبار کیے گئے کاموں کو اپنا لیتے ہیں خصوصاً جبکہ ان پر ایسی ذمہ داری عائد ہو جائے۔ چاہے وہ خاندانی ہو یا پھر کسی رشتہ دار کی

وہ تیزی کے سبب ان کے کندھوں پر آ پڑے۔

زندگی کا ۲۲ واں سال سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اسی طرح ۳۳ واں سال خصوصیت کا حامل ہوتا ہے۔ گویا ہر ساتواں سال ان کے کیریئر اور زندگی کی تاریخ میں متحرک رہتا ہے۔ مالی امور میں کفایت شعار اور زیرک ہوتے ہیں تاہم ذاتی کاروبار شروع کرنے کا مطلب ان کو مقروض بنا دیتا ہے۔

اگر تیز راگت میں کام کروایا گیا ہو۔ تو کافی ہوشمندی اور فہم و فراست سے کام لیں۔ وہ کسی کی ماتحتی میں کام کرنا گوارا نہیں کرتے۔ بلکہ خود مختاری اور اقتدار کی قوت حاصل ہو۔ تو زیادہ دلچسپی لیتے ہیں اور ترقی کرتے ہیں۔

اگر کوئی اہم غلطی ان سے سرزد نہ ہو۔ تو ہمیشہ اچھی پوزیشن حاصل کرتے جاتے ہیں۔ اگر آپ ایسے بچوں کے والدین ہیں۔ تو قطعی فکر مند نہ ہوں۔ آپ کا بچہ سخت محنت کرنے والا ہے اور ایسے مستقبل کی تعمیر میں خود کوشاں رہے گا۔ کسی بھی وقت ان کی لیڈر اور تجربہ ان کے کامیاب مستقبل کی ضمانت ہو سکتا ہے۔

مرحوم
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

قوس والے بچوں کا معاش

یہ مستقبل کے معاملے میں خوش نصیب رہتے ہیں۔ مگر معاش کے لئے لاپرواہ اور تساہل پسندی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ بعض اوقات جو بھی ملے۔ کر لیتے ہیں۔ اسی طرح تبدیلی کے لئے بھی فوراً تیار ہو جاتے ہیں۔ بالکل جوزین رشتہ دار کی طرح متلون مزاج ہوتے ہیں۔ ظاہر ہے۔ غلطیوں کا امکان لازم ہے۔

طبعی طور پر گورنمنٹ سروس کے لئے بیحد موزوں ثابت ہوتے ہیں۔ (خصوصاً غیر ملک کی ملازمت ہو) قانونی اور مذہبی امور کے پیشوں اور تعلیم کے اعلیٰ شعبوں کے لائق ہوتے ہیں۔

اگر قوسی لڑکا یا لڑکی اپنے پیشہ سے خوش ہے۔ تو یہ لازمی ہے کہ اس کی اولوالعزم فطرت اور سفر سے رغبت خود ہی اپنا ذریعہ تلاش کرے۔ اور اگر بچے ایسی خواہش رکھے۔ تو بیرون ملک کے لئے مناسب مراعات فراہم کر دیجئے۔

نیز یہ جنگلوں کے تحقیقی کام یا سیاحی (الف لیلہ کے قصے کہانیوں کی طرح) کی زندگی چاہتے ہیں۔ چونکہ بیرون ملک کی سیاحت کی خواہش ان کی فطرت میں ہوتی ہے۔ اس لئے دوسری زبانوں پر فی الفور عبور حاصل کر لیتے ہیں۔

اسی طرح ایکسپورٹ ٹریڈ۔ ٹرانسپورٹ انڈسٹری۔ شپنگ یا ایڈورٹائزنگ بھی ان کے پسندیدہ کام ہیں اور فطرت کے ہم آہنگ ہیں۔

بعض اوقات قوسی لوگ بہترین ڈاکٹر بنتے ہیں۔ (بہ نسبت فزیشن کے سرجن بہتر رہتے ہیں) لڑکے اور لڑکیاں دونوں ویٹرنری سرجن (Veterinary Surgeon کے لئے موزوں ثابت ہوتے ہیں صرف اس لئے نہیں کہ وہ جانوروں سے محبت کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں ان کے ہاتھوں میں بالکل بے جان اور فرمانبردار قسم کے بن جاتے ہیں۔ اور جلد شفایاب ہو جاتے ہیں۔

مویشی پالنا۔ گھوڑے پالنا۔ کھیتی باڑی کرنا، اور دوسرے پیشے بھی قابل لحاظ ہیں۔ جرنلزم یا پبلشنگ میں یہ لوگ ترقی کرتے ہیں اور کھیلوں کے مختلف پیشوں میں منسلک ہو جاتے ہیں۔

قوسی بچے ایسے کسی کام میں خوش نہیں ہوتے نہ ترقی کرتے ہیں جو ایک ہی مرکز پر پابند کر رکھے۔ یا مزدوری کا معمول بن کر رہ جائے۔

یہ اعزاز کے اختیار کئے گئے کاموں یا پیشوں کو بخوشی اختیار کر لیتے ہیں۔ (لیکن اپنے والدین کی نسبت

دادا یا چچا زاد بھائیوں سے کاروبار میں شراکت پسند کرتے ہیں۔

ان کا مستقبل تیس سالہ دور رکھتا ہے عمر کا تیسواں سال زندگی کا اہم موڑ ثابت ہوتا ہے۔

بد قسمتی سے کاروبار یا پیشہ کے اختلاف کی بنا پر ایک دفعہ یا بعض دفعہ کسی مقدمہ میں ماخوذ ہو جاتے ہیں۔

مالی لحاظ سے خوش بخت ہوتے ہیں۔ بمشکل کچھ بچا سکتے ہیں۔ جواری کی طرح خرچ کرتے ہیں۔ خواہ روپیہ مشکوک و مشتبہ تدبیر میں لگائیں یا اسی قسم کے ذرائع میں مدد اور تائید کرنے والوں کے ذریعہ۔ جیسے Backing Winners کہتے ہیں لگائیں۔

بہر حال ایک باحیثیت زندگی گزارتے ہیں لیکن اپنے ملک کی نسبت دوسرے ملک میں بہتر اور خوش نصیب زندگی گزارتے ہیں۔ وہاں بھی ان کی زندگی جچتی ہے۔

مرحوم
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما ...... آمین

چوتھا باب

آپ کے بچے کی صحت اور اہم مسائل

دورِ جدید میں سائنس نے اس مسئلہ کے حل کے لئے انسان کی کافی مدد کی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ کسی ملک کی آئندہ نسل کی تندرستی ہی مستقبل کے قومی اور ملکی معیارِ زندگی کا اہم ستون ثابت ہو سکتی ہے۔ چنانچہ میڈیکل سائنس نے بھی اس خیال کی تائید کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا ہے۔ ورنہ بچے اچانک غیر یقینی امراض کا شکار ہو کر موت کے اندھیروں میں کھو جاتے ہیں۔ چنانچہ ان عوامل کے حالات کا جائزہ لینے سے یہ معلوم ہوا کہ بدنصیبی سے ہمارے علوم میں اتنی گنجائش ہی نہیں تھی۔ جو اسی بنیادی ضرورت کی طرف توجہ دی [illegible] بہرحال [illegible] جدید تقاضائے حیات نے ایسے حالات پیدا کر دیئے ہیں۔ جن [illegible] صدی میں شروع ہوئی۔

چنانچہ اس امر میں میڈیکل سائنس اور ڈاکٹروں کی مدد کے لئے علومِ فلکیات نے بھی کافی مدد بہم پہنچائی ہے۔ جن کے اثرات بنیادی طور پر لاشعوری حالتوں میں ہم پر اثر انداز ہوتے رہتے ہیں۔ چنانچہ اگر انسانی صحت کو نظامِ فلکی کی روشنی میں حل کیا جائے۔ اور پھر ان کا تجزیہ کیا جائے۔ تو بہرحال اچھے اور نتیجہ واقعات کا اظہار یقینی ہے۔ چنانچہ آپ اپنے بچے کی صحت کا مطالعہ برج سے کیجئے اور ان باتوں کو جانئے کہ صحت اور صحیح نشوونما کے لئے کن کن اصولوں اور تدابیر کو اختیار کرنا ہوگا۔

علم نجوم میں صحت اور پیشہ کا ایک ہی خانہ ہے اور وہ چھٹا ہے۔ ظاہر ہے کہ صحت اچھی نہ ہوگی تو آمدنی بھی صحیح نہ ہوگی۔ چند کمانے کی صحیح قوتوں سے فائدہ اٹھانا تب ہی ممکن ہے جبکہ صحت اچھی ہو چنانچہ اس امداد باہمی کی ہمہ گیری نظامِ فلکی اور ستاروں کے علوم کے علاوہ جو ظاہر ہوئی ہے۔ اسے بطور ریفرنس کے گھروں میں رکھنا چاہیئے۔ یہ مشورہ آپ کو حتمی رائے قائم کرنے میں مدد دے گا۔ اور پھر آپ کا اقدام یہ سو فیصد کامیاب اور یقینی ہوگا۔

جدی والے بچوں کی صحت

صحت کے لحاظ سے طاقتور ہوگا۔ مگر وجہ بیشہ معتبر ہو۔ مگر کچھ ایک بعض اوقات کیلشیم کی کمی کی وجہ سے ہڈیوں کا ڈھانچہ سا بن جائے گا۔ ماں کی صحت کی خرابی کے باعث ان بچوں میں زیادہ دیکھے جاتے ہیں۔ دسمبر ۲ سے جنوری ۵ تک دربان پیدا ہوتے ہیں۔ اس صورت میں حاملہ کو چاہیئے کہ دوران حمل کیلشیم کا استعمال جاری رکھے) نیز نظامِ جسمانی میں تیزابی مادہ کا بڑھ جانا بھی خرابی کا باعث ہوگا۔

جسم کے بہت حساس اور بالقوہ مجروح ہونے والے حصے

معدہ۔ گھٹنے اور گھٹنے سے نیچے کی ٹانگیں ہیں۔ جب کبھی زخم آئے گا یا خرابی ہوگی۔ تو انہی جگہوں پر ہوگی۔

اشارات

یہ بچے اکثر اوقات قوت بخشش غذائیت کے وقت نظام ہضم میں سستی۔ بدہضمی۔ گرانی اور قبض کی وجہ سے بیماری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ان کو چربی پیدا کرنے والی اور قوت بخش غذائیں بہت کھلانی چاہئیں۔ پٹی کرنے سے بچانا چاہیئے اور بوٹ [illegible] چاہئیں۔ جو تنگ نہ ہوں۔ جوڑے پنجے لئے اور نرم ہونے چاہئیں۔ کیونکہ [illegible] ہوتے ہیں۔ [illegible] بیٹی یا بیٹی دو کمزور ہوگی۔ دل بہت [illegible] دونوں کی طرف توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ خصوصاً تبدیلی آب و ہوا سے جلد متاثر [illegible] ہو۔ تو فوراً علاج معالجہ کرنا چاہیئے۔ [illegible] عمر میں عموماً ریح [illegible] جوڑوں کے درد میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ انہیں ساری عمر ایسی غذائیں کھانی چاہئیں جو تحلیل اور قدرتی نظام ہضم پر بوجھ نہ ہوں۔ ان کی عمر اوسط سے زیادہ ہوتی ہے۔

مرحوم
اے مالکِ کل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

دلو والے بچوں کی صحت

صحت کے لحاظ سے جدی والے بچوں کی طرح ہی ہوتے ہیں۔ دبلے پتلے بہ نسبت جسیم اور موٹا تازہ ہونے کے۔ ان کا اعصابی نظام بہت حساس ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے صحت کافی متاثر ہوتی رہتی ہے اکثر کیلشیم کی کمی کی وجہ سے بیمار رہتے ہیں۔ (دلو والے بچوں کی ماؤں کو چاہیئے کہ اسے نوٹ کریں علاوہ ان اتفاقی مصارف کو برداشت کریں) تیزابیت کا جسم میں بڑھ جانا اور نظام ہضم میں خرابی پیدا ہونا بھی ان کے امراض ہیں۔

جسم کے بہت حساس اور بالقوۃ مجروح ہونے والے حصے

خون کی رگیں۔ اور دوران خون کا نظام ٹخنے اور آنکھیں ہیں۔

اشارات

ان بچوں کی صحت کا دار و مدار صرف اعصابی اور جذباتی عوامل و اثرات پر ہوتا ہے۔ اعصابی کمزوریاں کو جسم کی کارپردازی سے بآسانی معلوم کیا جا سکتا ہے۔ ان کے لئے باقاعدہ محنت۔ کافی سکون اور طویل نیند کی ضرورت ہوتی ہے۔ بہ نسبت حادثاتی اثرات کے فی الفور اثر پذیر ہونے والے امراض و شفا ہو جاتے ہیں۔ تاہم شفایابی کی اعلیٰ قوت رکھتے ہیں۔

حوت والے بچوں کی صحت

صحت مند اور توانا ہوتے ہیں۔ لیکن صحت جذباتی اور اعصابی خرابیوں کی بنا پر متاثر ہوتی رہتی ہے۔ یہ انجذاب پذیر نظام جسمانی رکھتے ہیں۔ جلد بہت حساس ہوتی ہے۔ سوجن پھوڑوں اور گرم ہونے والے عوامل سے جلدی مغلوب ہو جاتی ہے۔

جسم کے بہت حساس اور بالقوۃ مجروح ہونے والے حصے

جگر۔ انتڑیاں۔ غدود نظام اور پاؤں ہیں۔ ان کو امراض انہی حصوں کے متعلق وارد ہوتے ہیں۔ چنانچہ ان بیماریوں کے دوران فوری توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

اشارات

حادثاتی اثرات اخیلاات کی طرف مائل نہیں ہوتے۔ عمر کی طوالت عام اندازوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ لہٰذا ان بچوں کو بیمار اور بیماری والے افراد سے دور رکھئے۔ کیونکہ یہ بچے جلد ہی دوسروں کے آثار امراض کو قبول کر لینے والے ہوتے ہیں۔ اور یہ بھی خیال رکھئے کہ ان بچوں کی جلد کپڑے سے رگڑ نہ کھاتی ہے خصوصاً اونی کپڑوں سے۔ اور اس کے بعد خصوصاً ان کپڑوں سے جن کا رنگ نیوی بلیو (NAVY-BLUE) ہو یا سیاہ ہو۔ اگر ممکن ہو تو ان رنگوں کے کپڑے حوتی بچوں کو پہننے کے لئے نہ دیں۔ اس امر کے لئے کہ خون میں زہریلے اثرات پیدا نہ ہو جائیں۔ مچھلی کے چھلکوں کے کھانے سے خصوصاً محتاط رہیں۔ اگر بچے کو کوئی دوا دے رہے ہیں۔ تو اس کو آہستہ آہستہ کم کیجئے یا اگر ایک علاج ہو رہا ہے۔ تو دوسری بیماری کی دوا قطعی نہ دیجئے اور نہ ہی کوئی ایسی چیز دیں یا مختلف قسم کی ادویہ دیں۔ جو معدہ میں زہریلے اثرات پیدا کر دیں۔ اور بالخصوص ایسی کوئی چیز نہ دیجئے۔ جو بلا ضرورت ہو۔ ان کی خوراک کا خاص خیال رکھیں۔ ورنہ یہ زیادہ کھانے سے بیمار ہو جائیں گے۔ اور ممکن ہے غلط قسم کی چیز کھا جائیں۔ کھانے سے یہ بہت دلچسپی لیتے ہیں۔ جوتوں کے پہنانے میں خیال رکھیں کہ وہ پاؤں کو نقصان دینے والے نہ ہوں۔

مرجو
اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

حمل والے بچوں کی صحت

بہت حلیم شمیم اور مردانہ جسم کے مالک ہوتے ہیں۔ ان میں قابل لحاظ قوت اور صحت ہوتی ہے۔ گردن موٹی، خوبصورت دانت اور مضبوط ہڈیاں ہوتی ہیں۔

جسم کے بہت حساس اور بالقوۃ مجروح ہونے والے حصے

سر، آنکھیں اور [illegible] اپنی اعضاء سے متعلق ہوتی ہیں۔ لہٰذا اگر ان جگہوں پر ورم ظاہر ہو یا چوٹ وغیرہ سے متاثر ہو تو فوری علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔

اشارات

عموماً زخم آنے کا امکان ان بچوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ لہٰذا چھری، بلیڈ، چاقو اور تیز دھار والی گھریلو چیزوں سے بچا کر رکھئے۔ ورنہ ممکن ہے اپنا نقصان کر بیٹھیں۔ اگر انہیں نزلہ ہو، دیکھیں فضا صاف رہے یا ٹھنڈی۔ تو عموماً تندرست رہتے ہیں۔ سب سے مدافعت کرنے والے ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ عصبی کیفیت کا شکار کم ہوتے ہیں مگر جب کبھی ان کا مزاج گرم ہوتا ہے تو اس کا شدید ردعمل ہوتا ہے۔ یہ بچے بیماریوں یا بیماریوں سے جلدی متاثر نہیں ہوتے۔ نہ ہی وبائی امراض کا جلد شکار ہوتے ہیں۔ ان کے لئے سادہ غذا بہترین خوراک ہے۔

ثور والے بچوں کی صحت

جسمانی لحاظ سے صحت مند اور توانا ہوتے ہیں۔ اعصاب و عضلات عمدہ اور اچھے ہوتے ہیں۔ اچھی طاقت جسمانی کے مالک ہوتے ہیں۔ مگر غدودی امراض سے تکلیف اٹھاتے ہیں۔

جسم کے بہت حساس اور بالقوۃ مجروح ہونے والے حصے

گردن، دانت، کان، لعاب بننے والے غدود، گلے کے غدود، بلغمی رطوبات، لہٰذا انہی حصوں سے متعلق تکالیف زیادہ آتی ہیں اور جب بھی ہوں، جلدی توجہ کی ضرورت سمجھنی چاہئے۔

اشارات

ان کو کافی ورزش کی ضرورت ہوتی ہے۔ غذا سادہ دی جائے ایسی نہ ہو جس سے چربی پیدا ہوتی ہو۔ بہتر ہو اگر ان کے گلے کے غدود (Tonsils) نکلوا دیئے جائیں۔ عموماً ناک توڑنے یا موڑنے کی حرکت کرتے ہیں۔ ہاتھوں پر زخم یا دھوں کے نشان ہوتے ہیں اور کسی قسم کے حادثاتی سانحہ سے دوچار نہیں ہوتے۔

ان کے لئے بہتر یہی ہے کہ کھلی فضائیں رکھیے۔ گنجان آباد شہر ان کے لئے موزوں نہیں ہوتے۔ کیونکہ یہاں درخت کافی نہیں۔

مرحوم
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

جوزا والے بچوں کی صحت

مرجو

صحت کے لحاظ سے توانا و تندرست نہیں کہے جا سکتے۔ اعصابی نظام انتہائی حساس ہوتا ہے اور یہ بچے مضطرب اور نچلے نہ بیٹھنے والے ہوتے ہیں۔ فکر اور خبط تجسس ان کو دبلا پتلا رکھتا ہے جس کے نتیجہ میں تیزابی مادہ جسم کے اندر بڑھ جاتا ہے۔ ہر قسم کی غذا کی نباتات کی ضرورت ہوتی ہے۔ روزمرہ کے معمول کا باقاعدہ نظام کافی نیند ان کی صحت کے لئے بے حد ضروری ہوتی ہے۔

جسم کے حساس اور بالقوۃ مجروح ہونے والے حصے

اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما .... امین

چھاتی، اور پھیپھڑے ہیں، بعض اوقات نظام ہضم اور آنکھیں۔ انہی کی امراض سے واسطہ پڑتا ہے۔ اور جب بھی ان میں سے کوئی حصہ مریض ہو، تو فوراً علاج کی طرف توجہ کرنا چاہیے۔

اشارات

معمولی امراض کی شکایت محسوس نہیں کرتے۔ جب تک کوئی خاص، اہم مرض نہ ہو پرواہ نہیں کرتے۔ البتہ کمزوری ضرور ہو جاتی ہے۔ آنکھوں کی تکلیف یا معمولی آشوب چشم پر بھی فوری توجہ کرنی چاہیے اور پوری احتیاط کرنا چاہیے ان کو کھانے کے دوران پڑھنے اور ریڈیو سننے یا ٹی وی دیکھنے کی اجازت نہ دینا چاہیے۔ ساتھ ہی ساتھ غذا کی بھی حد مقرر کرنا چاہیے تاکہ زیادہ نہ کھائیں۔ گرد و غبار سے بہت متاثر ہوتے ہیں۔ ان کے لئے بہترین ماحول معروف شہر ہیں۔ جو سمندر کے نزدیک ہوں۔ مکان میں باغیچہ ہو یا کھلا صحن ہو۔ ان کے دوست چست و تندرست ہوتے ہیں۔

سرطان والے بچوں کی صحت

جسمانی لحاظ سے حساس انجذاب پذیر نظام والے۔ فضا کی حالتوں سے نظام فوراً اور نفسیاتی و روحانی قوتیں جلد متاثر ہوتی ہیں۔

جسم کے بہت حساس اور بالقوۃ مجروح ہونے والے حصے

چھاتی۔ معدہ۔ دانت۔ بعض اوقات آنکھیں (بائیں آنکھ لڑکے کی اور دائیں آنکھ کی لڑکی کی)۔ جب بھی ان میں تکلیف پیدا ہو۔ تو اسی پوری توجہ سے کام لینا چاہیے۔

ان کو بیمار اعزا کے پاس نہ بیٹھنے دینا چاہیے یا پھر گھر کے کشیدہ ماحول سے دور رکھنا چاہیے۔ ان کو صحت مند رکھنے کے لئے حیاتی نظریہ کو مدنظر رکھیں۔ لہٰذا اگر آپ کا کوئی بچہ سرطانی ہے۔ تو اس کی بہبودی کے متعلق زیادہ فکر مند نہ رہا کریں۔ البتہ غذا کا خاص خیال رکھیں۔ ان بچوں کے لئے مچھلی، دودھ، دو دکھیں (جو برسات کے دنوں میں پیدا ہوتی ہے۔ جیسے انگریزی میں (MUSHROOM) کہتے ہیں) پھر دال اور دہ پھل جو پکائے گئے ہوں۔ یا ابالے نہ گئے ہوں، مرغوب اور مفید غذائیں ہیں۔

حوتی اور سرطانی بچے دونوں کپڑوں کے سلسلہ میں حساس ہوتے ہیں۔ ان کو بے پردہ جگہوں میں نہ سلائیں۔ ان کے لئے یہ ایک بہترین تحفظ بھی ہے تاکہ ڈر نہ جائیں۔ چاندنی میں بھی نہ سلائیں۔ چاندنی کے اثر سے برے خوابوں کو دیکھتے ہیں۔ بعض بچوں کو نیند میں چلنے کی مرض بھی اسی وجہ سے ہو جاتی ہے۔ اگر ایسا ہو۔ تو یاد رکھیے یہ مرض اس وقت واقع ہوگا جب قمر ترسیعات میں ہوتا ہے۔ ان کے لئے بہترین ماحول ساحلی علاقے، پانی کے نزدیک رہائش ہے لیکن مہرین نہ ہو۔

اسد والے بچوں کی صحت

صحت کے لحاظ سے عمدہ اور اچھے جسم کے مالک ہوتے ہیں۔ اعصاب قوی، مضبوط ہڈیاں، جسم اور طاقتور خون سا اور صحت مند جلد ہوتی ہے۔ عالم طفلی میں نہایت چست و توانا ہوتے ہیں۔ اگر اس وقت کوئی امر والدین کے لئے ذرا باعث تشویش ہوتا ہے تو وہ ان کے دانت ہوتے ہیں۔

جسم کے بہت حساس اور بالقوۃ مجروح ہونے والے حصے

دل اور ریڑھ کی ہڈی کا نچلا حصہ، بعض اوقات جگر بھی۔ (بشرطیکہ بچہ جولائی کے وسط تک کے درمیان پیدا ہوا ہو) دائیں آنکھ لڑکے کی اور بائیں آنکھ لڑکی کی۔

انہی جگہوں کی تکالیف ان کو ستاتی ہیں۔ زخم وغیرہ آنے سے بھی یہی حصے متاثر ہوتے ہیں۔ لہٰذا جب بھی ایسی جگہوں پر تکلیف ہو تو فوراً علاج کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے۔

اشارات

[illegible]

یہ بچے ناموافق اور ناخوشگوار ماحول میں بھی صحت مند رہتے ہیں۔ کیونکہ اس میں بھی دلچسپی کا سامان پیدا کر لیتے ہیں۔ لیکن جب ان کا ماحول جذبات کو متاثر کرنے والا اور ان کی دلچسپی سے بالکل برعکس ہو، یا ناموافق ماحول میں تنہائی ہو، تو پھر ناخوشگوار واقعات کا اثر ان پر بڑا پڑتا ہے اور صحت خراب ہو جاتی ہے۔ ان کو گرم آب و ہوا پسند ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے سردیوں میں بہ نسبت دوسرے بچوں کے بہت زیادہ گرم کپڑوں کی ضرورت محسوس کرتے ہیں۔ اگر ڈاکٹر اس کے کپڑوں کو دیکھ کر یہ کہہ دے کہ آپ اس کی اتنی ناز برداری نہ کیا کریں۔ تو اس کی بات کی پرواہ کئے بغیر اپنے بچوں کو گرم کپڑوں سے خوب ڈھانکیئے۔ ان کو کافی ورزش کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر وہ کسی وجہ سے پشت کے بل گر جائیں، تو تسلی کے لئے فوراً ایکسرے کرا لیں تاکہ معلوم ہو کہ ہڈی وغیرہ کو کوئی نقصان تو نہیں پہنچا۔

ان کے لئے بہترین ماحول گرم جگہیں، طویل میدان ہیں۔ اگر ممکن ہو تو اسدی بچوں کو ہوادار گھر میں رہنے دیں۔

سنبلہ والے بچوں کی صحت

جسم اور اعصابی نظام بہت حساس رکھتے ہیں۔ عضلات اور انتڑیوں کی خرابی کی وجہ سے اینٹھن کا شکار ہونے کے ساتھ ساتھ اسہال کا شکار ہوتے رہتے ہیں۔

جسم کے بہت حساس اور بالقوۃ مجروح ہونے والے حصے

پھیپھڑے۔ نظام ہضم ' Appendix ' اور بعض اوقات آنکھیں بھی۔ لہٰذا ان کی حالت مرض اور [illegible] میں فوراً علاج کی طرف توجہ دینا چاہیئے۔

اشارات

[illegible] تو آپ کے لڑکے اور لڑکی کی صحت عمدہ رہ سکتی ہے۔

(ا) اگر وہ خود اپنی صحت میں دلچسپی نہ لیں یا اپنے دوستوں کی صحت کو قابل رشک سمجھتے ہیں۔ تو ان کی کبھی حوصلہ افزائی نہ کریں۔

(ب) ان کو کبھی یہ محسوس نہ ہونے دیں کہ بہ نسبت دوسرے بچوں کے تم زیادہ دیر سوتے ہو۔ اور چارپائی نہیں چھوڑتے۔ بلکہ حکمت عملی سے کام لے کر ان کو صبح وقت پر اٹھنے کا عادی بنائیں۔ کھانا کھانے کے وقت غیر ضروری مباحثہ یا مطالعہ کرنے، ریڈیو سننے یا ٹی۔ وی دیکھنے اور گفتگو میں حصہ نہ لینے دیں۔

یہ بچے کافی خوراک کے خواہش مند ہوتے ہیں۔ لیکن اس کے لئے بہت وہمی ہوتے ہیں۔ سبزیوں سے خصوصاً نفرت کرتے ہیں اور سبزیاں ان بچوں کے لئے مناسب بھی نہیں ہوتیں۔

ان کے لئے موافق ماحول وہ گھر ہے۔ جس میں باغ ہو۔ یا وہ کسی کھلے میدان کے پاس ہو۔ اگر سنبلہ بچے کی بہبودی کا خیال ہو تو کبھی بھی ایسا گھر نہ لیں۔ جو بالکل تنہا جگہ پر ہو۔

مرحوم
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما آمین

میزان والے بچوں کی صحت

بہ نسبت موٹے تازہ اور جسیم ہونے کے یہ دبلے پتلے اور نازک ہوتے ہیں۔ تحمل و برداشت کی قابل لحاظ قوت کے مالک ہوتے ہیں۔ زندگی اوسط عمر کی ہوتی ہے۔ ان کا اعصابی نظام بہت حساس ہوتا ہے اور فلکی اثرات کے تحت لڑکے اور لڑکیاں اپنے ماحول سے بہت زیادہ اثر پذیر ہوتے ہیں۔

جسم کے بہت حساس اور بالقوۃ مجروح ہونے والے حصے

گردہ۔ خون کے کم ہونے کے امراض۔ جگر، شریانیں اور بعض اوقات آنکھیں۔ جوڑ اور مثانہ کی خرابی ... متاثر ہونے ... لہذا امراض ... متاثر ہوں تو فوراً علاج کروایا جائے۔

اشارات

چونکہ جسمانی حالت کمزور ہوتی ہے۔ اس لئے معمولی سی بے احتیاطی کسی بھی بیماری کا سبب بن سکتی ہے۔ ان کی خوراک اور دلچسپ مشاغل میں نگہداشت کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ بچے بیرونی عوامل کے اثرات جلد قبول کرتے ہیں۔ ان کی جلد بہت اچھی ہوتی ہے اور بہت حساس ہوتی ہے۔ لہذا سردی اور گرمی کے اثرات جلد قبول کر لیتی ہے۔

ان کے لئے بہترین ماحول ہمدرد اور ہم طبع بچوں کا ساتھ ہے۔ دیہاتی نوعیت کی زندگی جس میں پھیلے والے مقام ہوں۔ ان شہروں کو بھی ترجیح دی جائے گی جس میں تفریحی باغ و پارک بہت ہوں، یا ایسا گھر ہو جس کے نزدیک عام پارک ہو۔

عقرب والے بچوں کی صحت

ہمت اور قوت کے لحاظ سے عام بچوں کی نسبت قوت برداشت بہت رکھتے ہیں۔ وہ بچے جو اپنے حیات کے عوامل سے یا کسی مریض سے مرض کی وجہ سے متاثر ہوتے ہیں۔ ان پر نفسیاتی یا جسمانی ردعمل فوراً ہوتا ہے۔ پسینے کی بو بھی ان کو بری لگتی ہے۔

جسم کے بہت حساس اور بالقوۃ مجروح ہونے والے حصے

گلا۔ ناک کی ہڈی۔ کان۔ گلے کے غدود TONSILS اور حلقوم (حنجرہ) گردہ اور مثانہ اور جسم کا تمام پیڑو کا حصہ۔ لہذا ان حصوں کے مجروح یا مریض ہونے کی صورت میں فوری علاج کی ضرورت محسوس کرنا چاہیئے۔

اشارات

ان بچوں کو کافی ورزش کی ضرورت ہوتی ہے۔ خاص نظام اوقات ہونا چاہیئے۔ اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ ان کا جسمانی نظام صحیح فعل انجام دے رہا ہے۔ جسم کی خراشوں کا خاص خیال رکھیں۔ ان میں تندرست ہونے کی صلاحیت حیرت انگیز ہوتی ہے۔ حرکت کا خیال بھی رکھیں۔ ناخوشی عقربی بچوں کے نظام جسمانی کے لئے ایک زہر ہے۔ یہ غصہ، جھنجھلاہٹ، پریشانی اور بے چینی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ان کے جوتے پاؤں کے لئے آرام دہ ہونے چاہئیں۔ ورنہ پاؤں کی تکلیف بہت جلد ہو جائے گی۔ کپڑے تنگ اور نہ ہونے چاہئیں۔ بلکہ ڈھیلے ہوں۔ ورنہ کھال متاثر ہوگی۔ نہ ہی کالے رنگ کے یا گہرے رنگوں کے کپڑے انہیں پہنانے چاہئیں۔ یا کم از کم وہ جلد کے ساتھ نہ لگیں۔ کیونکہ جلد بہت سے امراض کی آماجگاہ آسانی بن جاتی ہے۔

ان کے لئے موافق ماحول سمندر یا جھیل کے کنارے ہیں۔

مرحوم
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما .... امین

قوس والے بچوں کی صحت

جسمانی لحاظ سے اچھی قوت، توانا اور عمدہ ڈھانچہ رکھتے ہیں۔ جب یہ ملک میں جگہ بہ جگہ جاتے اور بیرونی ماحول میں نقل و حرکت زیادہ رکھتے ہیں، تو تندرست رہتے ہیں۔

جگر۔ دوران خون کی رگیں۔ ورائیں۔ بعض اوقات پھیپھڑے۔ کمر ران کی ہڈی۔

اشارات

یہ بچے زیادہ تر جانوروں یا کسی مشینری سے زخمی ہوتے ہیں۔ مگر جلد ہی ان زخموں سے صحت یاب ہو جاتے ہیں۔

اوسطاً عمر سے زیادہ عمر پاتے ہیں۔ جب یہ درمیانی عمر کے دور میں داخل ہوتے ہیں، تو اکثر خون کے دباؤ، High Blood Pressure ، نقرس اور جوڑوں کے درد کے عارضہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

ان کے لئے بہترین ماحول مقامات ہیں۔

بچوں کے مسائل

اس موضوع سے مراد یہ نہیں کہ بچوں میں ایسی عادات کا ہونا جس کی بنا پر واقعات غیر ضروری حالات کا پیش خیمہ بن جاتے ہوں۔ بلکہ میرا مدعا یہ ہے کہ وہ بچے جن کی عادتیں مثلاً شرارتیں کرنا۔ خاموش رہنا۔ صحت اور ذہنی اثرات کے تحت نہیں ہوتیں۔ بلکہ فطرتاً وہ ویسے ہی ہوتے ہیں تو انہی شرارتوں سے یا پھر بچے کی گوناگوں عادات سے اس کے مستقبل کا پتہ لگایا جا سکتا ہے کہ اس کی آئندہ زندگی میں کون سے واقعات یقیناً پیش آ سکتے ہیں۔ جو اُسے مکمل انسان یا پھر نامکمل انسان بننے میں اہم کڑی ثابت ہو سکتے ہوں۔

درحقیقت بچے کی فطرت کی تعمیر میں والدین، گھر کا ماحول، استادوں کا رویہ، تعلیم کا اثر بھی زیادہ مدد دیتا ہے۔ اچھے اثرات، اچھی شخصیت اور غیر یقینی اور تشدد آمیز حالات بری شخصیت بنا دیتے ہیں۔

لڑکا ہو یا لڑکی بعض اپنے بچپن کے زمانہ میں عجیب و غریب شرارتیں کر کے حیرت میں ڈال دیتے ہیں۔ یا پھر ناک میں دم کر دیتے ہیں۔ درحقیقت ان کی فطرت کے اندر وہ قوت کارفرما ہوتی ہے جو ان کے برج کے اثرات کا نتیجہ ہوتی ہے اور اسی کی تڑپ ان میں نظر آتی ہے۔ یہ عرصہ عموماً بارہ سال تک کی عمر کا گنا جاتا ہے۔ [illegible] حالات کا سامنا ہو۔ یعنی جب غیر معمولی عادات بچے میں پائی جائیں تو والدین کو عقل و تدبیر سے کام لے کر بچوں کو سنبھالنا چاہیئے۔ تشدد کی صورت اختیار کرنے کی بجائے بردباری، محبت اور خلوص کے تحت ان کی اصلاح کا بیڑہ اٹھانا چاہیئے۔

بچوں کی عمر جب تک بارہ سال کی نہ ہو جائے۔ تو اس دوران بچوں کے نفسیات کے ماہر ڈاکٹر معمر اور تجربہ کار لوگوں سے رائے لیتے رہنا چاہیئے۔ والدین کو اپنے مستقل انداز سے ان کی عادات کے متعلق غور و خوض کر کے ان کی ضروری اصلاح کے لئے عملی قدم اٹھانا چاہیئے اگر ان اقدامات پر غور نہ کیا گیا۔ تو آپ کی عدم توجہی بچوں کی عادات کی پختگی کا سبب بنے گی اور ان کی آئندہ زندگی، صحت اور معاشرتی ماحول پر اثر انداز ہو گی۔ اگر آپ کے سامنے ایسے ہی بچوں کے مسائل موجود ہوں۔ جن کو حل کرنا ضروری ہو اور جو آپ کے نزدیک باعث تشویش ہوں یا جس سے آپ کے گھر کا پرسکون ماحول تباہ ہو رہا ہو۔ آپ کی اور آپ کی اہلیہ کی زندگی سکون کی طالب ہو۔ تو مندرجہ ذیل بروج تجاویز آپ کے بچے کی اصلاح میں کافی مدد دیں گی۔

مرحوم
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما ۔۔۔ آمین

جدی والے بچے

یہ بچے اکثر اوقات عموماً ضدی، ترش رو اور اپنی مرضی کی حرکات کا مظاہرہ کرتے ہیں اور احساس کمتری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ ان کو سنوارنے کے لئے ایسا طریقہ اختیار کریں۔ جس سے یہ محسوس کر سکیں کہ ان کی شخصیت پر اعتماد کیا جا رہا ہے۔ ان کے لیے تو صلہ افزائی اور خود اعتمادی کے مواقع پیدا کیے جائیں جس سے وہ اپنے معاملات اور کاموں میں ذمہ داری محسوس کریں اور اس کے ساتھ تعلیمی مشاغل سے ان کو واقف کرایا جائے۔

دلو والے بچے

ایسے بچے ماحول تبدیلی کے خواہاں ہوتے ہیں چنانچہ ناسازگار ماحول ان کی الجھی ہوئی طبع کو ٹھیک کرنے کا باعث ہو سکتا ہے۔ جو نکہ یہ بچے ابتدا میں بڑے ضدی اور مشکل سے سنبھالے جانے والے ہوتے ہیں اور ان کی آزادی پسند طبع کے لئے ایک جیسا ماحول بڑا تکلیف دہ ہوتا ہے۔ لہذا اگر مثبت اقدام نہ کیا گیا تو یہ بچے آوارہ ہو جاتے ہیں اور گھر سے بھاگ بھی جاتے ہیں یا دور چلے جانے کی بے حد خواہش رکھتے ہیں۔

حوت والے بچے

یہ بچے روحانی اور شرمسار ذہنیت کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کے طور طریقے دوسروں کی ہمدردی حاصل کرنے کے طلبگار ہوتے ہیں۔ اگر ان کو تنہا چھوڑ دیا جائے۔ تو مزید کئی مشکلات، بری عادات اور شاہ خرچی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ لہذا ان کو اکیلے رہنے کا موقع نہ دیا جائے ان کے ساتھ کوئی نہ کوئی بچہ یا ان کے دوست موجود ہونے چاہئیں۔ بہرحال یہ ایک ذمہ دارانہ اقدام ہے۔ اس سے ان میں اپنی ذات سے خاصی دلچسپی پیدا ہو جائے گی اور وہ مصنوعی تاثرات کے اظہار سے گریز کرنے لگیں گے۔ ان کے لئے اچھے دوست پیدا کئے جائیں تعمیری مشاغل ان سے کرائے جائیں۔ تعلیم کی طرف توجہ دلائی جائے۔ ان کو پیسے جمع کرنے کی عادت ڈالئے۔ کچھ زائد خرچ ان کو دیجئے۔ اس کا نتیجہ آپ کے لئے بڑا اچھا ہو گا۔ پھر آپ ان کے مستقبل سے یقیناً خوش رہیں گے۔

حمل والے بچے

ایسے بچے مشکل سے سنبھالے جا سکتے ہیں۔ کیونکہ ان میں حد سے زیادہ احمقانہ حرکات و سکنات کے مظاہرہ کرنے کی عادتیں ہوتی ہیں۔ یہ ایسی حرکات گھر اور سکول دونوں جگہ کرتے رہتے ہیں۔ لہٰذا ان کے سدھارنے کے لئے کھیل ہی اچھا اور بہتر علاج ہے۔ چنانچہ ان کو کسی ایسے کلب کا ممبر بنا دیجئے جو ان کی خواہشات کی ترجمانی کرتا ہو اور ان کو بیرونی مصروفیات کھیل کود اور آزادانہ نقل و حرکت میں اس قدر مصروف رکھئے کہ وہ تھک کر ایسے چور ہوں کہ شرارتیں ہی نہ کر سکیں۔

ثور والے بچے

ایسے بچوں کو سنبھالنا مشکل ہو جاتا ہے۔ کیونکہ ان میں بے حد سستی کا رجحان پایا جاتا ہے ایک سال سے دس سال کی عمر تک یہ بچہ قطعاً بوریت یا ناخوشی کا اظہار کرتا رہتا ہے۔ یا دیگر بچے اس کے دوست ساتھ ہوں۔ [illegible] کے آرٹسٹک قسم کے مشاغل فراہم کئے جائیں یا اچھے اچھے دوست بنا دیں۔ [illegible] ان کی عادات کو پسند کرتے ہیں۔

جوزا والے بچے

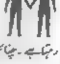

ایسے بچے کے لئے ہمدردی سے کرتے، سخت پکڑ لے کر ساتھ رکھا جائے۔ اگر اس کو ماحول مناسب نہ دیا گیا۔ تو تشنگی کیفیات کے ساتھ ساتھ تشدد، غصے اور ہیجان کا شکار رہتا ہے۔ چنانچہ مندرجہ بالا تدبیر ہی ایسے بچوں کی دافع ہے۔ تعطیلات میں گھر سے دور لے جائیں جہاں کھیت ہوں، جانور ہوں، ایسا خاندان ہو جس بچے کے ہوں تاکہ اسے گفتگو، دلائل اور تبادلہ خیالات کا پورا پورا موقع مل سکے۔

مرحوم
اِے مالکِ کل میرے والدین پر رحم فرما ...... آمین

سرطان والے بچے

ان بچوں پر گھریلو ماحول، خصوصاً والدین کے حالات و عادات اور امراض کا اثر جلد ہوتا ہے۔ رنجیدہ اور متفکرانہ سوچ بچار کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔ اگر ادھیڑ بچے گھر میں ہوں تو ان سے بھی اثر پذیر ہوتے ہیں۔ چنانچہ ان کی بیماری کا موثر علاج یہ ہے کہ اپنے کسی دوسرے اچھے خاندان کے بچوں کے ساتھ ان کا اٹھنا بیٹھنا رکھا جائے۔ اس سے وہ اداس نہ ہوں گے۔

اسد والے بچے

یہ بچے جب ان کے ساتھ اور کوئی بچہ نہ ہو، تو بے حد بوریت اور پریشانی کا شکار ہو جاتے ہیں خصوصاً جب یہ گھومنے پھرنے کے قابل ہوں تو ان کے لئے دوسرے بچوں ... اور کھیلنے کا بندوبست کریں تاکہ کھیل کود سے پوری طرح لطف اندوز ہو سکیں۔ آپ کی یہ حوصلہ افزائی ان کے لئے فائدہ مند ہوگی۔ دوسرا یہ خیال رکھئے کہ یہ بچے زیادہ کھانے کے عادی ہوتے ہیں۔ زیادہ نہ کھانے دیا جائے۔

مرحوم
اِے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

سنبلہ والے بچے

یہ بچے نفسیاتی ردعمل کا شکار ہو جاتے ہیں خصوصاً اپنی صحت کے لئے اور اپنے دوستوں کی صحت دیکھ کر رشک محسوس کرتے ہیں۔ چاہے وہ بڑے ہوں یا چھوٹے۔ ان میں نفسیاتی کشاکش بدرجہ اتم موجود ہوتی ہے۔ سکول کے ماحول سے بھی یہ بچے اکتا جاتے ہیں ان کا واحد حل وقفہ تعطیلات اور طویل تعطیلات میں گھر سے باہر جانا ہے۔

میزان والے بچے

وہ مشکلات جو ان کی طرف سے پیدا ہوتی ہیں، ان کی حقیقت آسانی معلوم ہو سکتی ہے ان کو غلط قسم کے بچوں کے ساتھ ہرگز ہرگز نہ کھیلنے دیا جانا چاہیئے۔ اور ان کی دلچسپی کے سے اور اچھوتے طریقے سوچ کر برے ساتھیوں سے ان کی توجہ ہٹا دیجئے۔

عقرب والے بچے

یہ بچے حاسدانہ جذبہ کا شکار رہتے ہیں۔ گھر میں جب کوئی دوسرا بچہ پیدا ہو تو یہ سمجھتے ہیں کہ توجہ اس کی طرف سے ہٹ جائے گی یا سکول ٹیچر کی دوسرے طالب علم کی طرف توجہ بھی اس کے جذبہ کو ہوا دینے کا باعث ہوگی۔ چنانچہ ان کے لئے ایسے تاثر پیدا کریں جو ان میں سے حاسدانہ جذبہ کو ختم کرنے میں مدد دے سکے یہی ان کا واحد علاج ہے۔

قوس والے بچے

ان کی مشکل صرف اس وقت ہوتی ہے جبکہ انہیں کھیل کود کا پورا موقع نہ ملتا ہو یا کوئی پالتو جانور ان کو بہلانے کو نہ ہو۔ ایسے بچے گھر کے پابند اور اکتا دینے ماحول سے بیزار ... ہوتے ہیں۔ یہ ان میں تشنگی کیفیت پیدا کرنے کا باعث ہوتا ہے۔ آپ کو یاد رکھنا چاہیئے کہ وہ آزاد منش ہوتے ہیں۔ چنانچہ ان کے لئے اسی فطرت کو مدنظر رکھ کر تدبیر سوچی جائے۔

پانچواں باب

چند اصول و قواعد

حاکم ستارہ

تاریخ پیدائش کا جو متعلقہ برج ہے۔ اس کا ایک حاکم ستارہ ہوتا ہے۔ وہی ستارہ اس برج والے بچے کا ہوتا ہے۔

تاریخ پیدائش	برج	ستارہ
۲۱ مارچ تا [illegible]	حمل	[illegible]
[illegible] اپریل تا ۲۱ مئی	[illegible]	زہرہ
۲۲ مئی تا ۲۲ جون	جوزا	عطارد
۲۳ جون تا ۲۳ جولائی	سرطان	قمر
۲۴ جولائی تا ۲۳ اگست	اسد	شمس
۲۴ اگست تا ۲۳ ستمبر	سنبلہ	عطارد
۲۴ ستمبر تا ۲۳ اکتوبر	میزان	زہرہ
۲۴ اکتوبر تا ۲۲ نومبر	عقرب	مریخ
۲۳ نومبر تا ۲ دسمبر	قوس	مشتری
۲۱ دسمبر تا ۱۹ جنوری	جدی	زحل
۲۰ جنوری تا ۱۸ فروری	دلو	زحل
۱۹ فروری تا ۲۰ مارچ	حوت	مشتری

روز پیدائش

جس دن کی پیدائش ہے اس کا تعلق بھی ستاروں سے ہوتا ہے اور اس سے متعلقہ ایسے امور بھی ہیں۔ جن کا بچوں کے استعمال کی چیزوں میں لحاظ رکھنا خوش بختی لاتا ہے۔ مثلاً جو بچہ اتوار کو پیدا ہوا ہو اس کو اورنج رنگ خوش بختی دے گا۔ اس رنگ کو کپڑوں یا پردوں یا بستر وغیرہ میں استعمال کیا جاسکتا ہے اسی طرح ہیرے کا نگ سونے کی انگوٹھی میں لگوانا چاہیئے۔ ذیل سے ہر ستارہ کے متعلقات کو جانیں۔

دن	ستارہ رنگ	دھات	رنگ ستارہ	جواہر
اتوار	نارنجی	سونا	شمس	ہیرا
پیر	بنفشی	چاندی	قمر	اوپل
منگل	سرخ	لوہا	مریخ	یاقوت
بدھ	زرد	پلاٹینم	عطارد	پکھراج
جمعرات	نیلا۔ گہرا	ٹن	مشتری	نیلم
جمعہ	نیلا۔ ہلکا	تانبا	زہرہ	فیروزہ
ہفتہ	سبز	سکہ	زحل	اونکس

یورنس کا تعلق یورنیم سے ہے
نیپچون کا تعلق ریڈیم سے ہے
پلوٹو کا تعلق۔ ریڈیو ایکٹو میٹل کے مرکبات سے ہے۔

نوٹ:- عقیق ایک ایسا جوہر ہے۔ جو ہر شخص کے لئے محتاط اندازے کے مطابق مفید ہوتا ہے۔ خواہ وہ کسی بھی دن پیدا ہوا ہو۔ اس کا اثر عموماً سعد ہی ہوتا ہے اس امر کو خاص طور پر اس وقت ذہن میں رکھیں۔ جب کسی کے لئے نگوں کا انتخاب کرنا ہو۔ اور اس کی پیدائش کا دن یا حاکم ستارہ معلوم نہ ہو۔ اور اگر دن یا حاکم ستارہ معلوم ہو۔ اور عقیق ہی پہننا چاہیں۔ تو عقیق کا رنگ دن یا ستارے کے رنگ کے موافق ہونا چاہیے۔ مثلاً بدھ کے دن پیدا ہونے والے بچوں کے لئے زرد رنگ کا عقیق رکھنا چاہیئے۔

عدد قسمت

علم الاعداد کی رو سے تاریخ پیدائش کا نمبر انسان کی زندگی پر اہم اثر ڈالتا ہے۔ یہ نمبر ایک سے

مرحوم
اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

تو تک ہوتے ہیں۔ اگر نو سے بڑھیں۔ تو پھر ان کو مفرد کر لیا جاتا ہے۔ اس امر کے لئے تاریخ پیدائش کو لکھیں۔ اور اُن کے نمبروں کو یہاں تک جمع کریں کہ مفرد نمبر رہ جائے۔

مثلاً ۲۵ جون ۱۹۶۵ء کا عدد قسمت معلوم کرنا ہے۔

۲۵ — ۶ — ۱۹۶۵

۷ + ۶ + ۲۱

۷ + ۶ + ۳ کی میزان ۱۶ ہے۔ ۱۶ کا مفرد ۶ + ۱ = ۷ ہوا۔ لہٰذا اس تاریخ پیدائش کا عدد قسمت ۷ ہوا۔

عدد سال

بالکل مندرجہ بالا طریقہ سے سال کا عدد نکالا جاتا ہے۔ مثلاً ۱۹۶۵ کا عدد ۵ + ۶ + ۹ + ۱ = ۲۱ ہوا۔ ۲۱ کا مفرد ۱ + ۲ = ۳ ہوا۔ پس ۱۹۶۵ کا عدد ۳ ہوا۔ وہ لوگ جن کا عدد قسمت ۳ ہوگا۔ ان کے لئے نمبر ۳ کا سال اہم ثابت ہوگا۔ اس سال بہت اقرا حالات پیش آئیں گے اور پہلے سالوں کی نسبت یہ سال ذاتی حالات میں کامیابی لائے گا جس کی وجہ سے مختلف قسم کا سال معلوم ہوگا۔

کواکب کے نمبر

شمس کا نمبر ۱ و ۴	زہرہ کا نمبر ۶
قمر کا نمبر ۲ و ۷	زحل کا نمبر ۸
مشتری کا نمبر ۳	مریخ کا نمبر ۹
عطارد کا نمبر ۵	

علم الاعداد کی رو سے نمبر ۸ کا ستارہ یورینس بھی ہے۔ اور نمبر ۹ نیپ چون سے بھی تعلق رکھتا ہے۔ ۲۵ جون ۱۹۶۵ء والے مولود کے عدد قسمت کا نمبر ۷ کا ستارہ قمر ہوا یہ سال خوش بختی ۷۴ء، ۱۹۸۳ء - ۱۹۹۲ء ہو گئے۔

بچے کا نام رکھنا

جب کوئی بچہ پیدا ہو تو تاریخ پیدائش وقت پیدائش اور مقام پیدائش کا ریکارڈ کسی عالم نجوم کو دیں کہ وہ آپ کو مفصوص طالع نکال دے۔ اسے طالع پیدائش بھی کہتے ہیں۔ اس کے متعلقہ حروف سے نام میں سے کر کوئی ایسا نام انتخاب کریں جس کے مجموعہ کا مفرد عدد قسمت کے عدد کے برابر ہو۔ حروف

کے اعداد کا نقشہ یہ ہے۔

۱	ا ۔ ی ۔ ق ۔ غ
۲	ب ۔ پ ۔ ک ۔ گ ۔ ر ۔ ڑ
۳	ج ۔ چ ۔ ل ۔ ش
۴	د ۔ ڈ ۔ م ۔ ت
۵	ہ ۔ ن ۔ ث
۶	و ۔ س ۔ خ
۷	ز ۔ ع ۔ ذ
۸	ح ۔ ف ۔ ض
۹	ط ۔ ص ۔ ظ

فرض کریں کسی بچے کا عدد قسمت (تاریخ پیدائش کا نمبر) ۷ نکلا۔ اور طالع پیدائش برج اسد نکلا تو نام کا حرف اول م ہوگا۔ اب ایسا نام تلاش کریں۔ جو م سے شروع ہو۔ اور کل نام کے عدد مفرد سات ہوں۔ لہٰذا منور احمد نکلا۔

م ن و ر ا ح م د

= میزان ۳۴ ہوئی۔

۳۴ کا مفرد ۴ + ۳ = ۷ عدد ہوا۔ لہٰذا تاریخ پیدائش اور برج کے مطابق نام منتخب ہوا۔

عیسائیوں میں انگریزی زبان میں رکھا جاتا ہے۔ ان کے لئے ذیل کی ابجد ہے۔

1	2	3	4	5	6	7	8	9
A	B	C	D	E	F	G	H	I
J	K	L	M	N	O	P	Q	R
S	T	U	V	W	X	Y	Z	

Example

RUTH JACKSON
9328 1132165 = 41 (Total)

Adding the two number together (4+1)
Total is 5

مرحوم
اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما ...... آمین

حروف اور برج کا تعلق

برج و ستارہ	متعلقہ حروف	برج و ستارہ	متعلقہ حروف
برج حمل ۔ ستارہ مریخ	ا۔ل۔ع۔ی	برج میزان ستارہ زہرہ	ر۔ت۔ط
برج ثور ۔ ستارہ زہرہ	ب ۔ و	برج عقرب ۔ ستارہ مریخ	ن۔ظ۔ذ۔ض۔ز
برج جوزا ۔ ستارہ عطارد	ق ۔ک	برج قوس ۔ ستارہ مشتری	ف
برج سرطان ۔ ستارہ قمر	ح ۔ ہ	برج جدی ۔ ستارہ زحل	چ ۔ خ ۔گ
برج اسد ۔ ستارہ شمس	م	برج دلو ۔ ستارہ زحل	س ۔ث ۔ص ۔ش
برج سنبلہ ۔ ستارہ عطارد	پ ۔ غ	برج حوت ۔ ستارہ مشتری	د ۔ ج

بروج کے متعلق اہم وضاحتیں

چونکہ اس ساری کتاب [illegible] کی گئی ہے۔ لہٰذا مزید تفصیلات دی [illegible] ہیں۔

عناصر بروج

عنصر سے اس فطرت کا علم ہوتا ہے جو اس کے مزاجی کیفیت کی رہنمائی کرتا ہے۔ چونکہ چار عناصر ہیں۔ اس لئے ہر عنصر کو تین برج آئیں گے جس کا جو برج ہوگا وہی اس کا مزاج ہوگا۔

حمل ۔ اسد ۔ قوس کا مزاج آتشی ہوتا ہے یعنی گرم خشک
ثور ۔ سنبلہ ۔ جدی کا مزاج خاکی ہوتا ہے یعنی سرد خشک
جوزا ۔ میزان دلو کا مزاج بادی ہوتا ہے یعنی گرم تر
سرطان عقرب حوت کا مزاج آبی ہوتا ہے یعنی سرد تر

اس سے یہ بھی معلوم ہوگا کہ کون سے بچے کن بچوں سے موافقت رکھتے ہیں کن سے مخالفت۔
آتش و باد میں اور آب و خاک میں دوستی ہوتی ہے۔
آتش و آب میں اور باد و خاک میں دشمنی ہوتی ہے۔

آتش و خاک میں اور باد و آب میں ضد ہوتی ہے ضد دشمنی۔

ماہیت بروج

ماہیت سے برج کی اس فطرت کا علم ہوتا ہے۔ جو مولود کی قوت حرکت و قیام سے متعلق ہوتا ہے۔ پیشے اور کام کے انتخاب میں ماہیت مرکزی فہم کا اظہار کرتی ہے۔ ماہیت تین قسم کی ہیں۔ لہٰذا ہر ماہیت کو چار برج آئیں گے۔

۱۔ منقلب

حمل ۔ سرطان ۔ میزان ۔ جدی

یہ لوگ متحرک کہلاتے ہیں۔ ان کو بیٹھ کر کام کرنا مشکل ہوتا ہے۔ وہ تمام کام جن میں حرکت ہو۔ ان کے پیشہ کے لئے انتخاب کرنے چاہئیں۔ مثلاً گارڈ۔ آرکیٹیکٹ۔ سائیٹ انجینئر۔ فیلڈ ورک وغیرہ۔ اور تمام حرکت کی چیزیں اس سے متعلق ہوتی ہیں۔ ان لوگوں کے لئے کام تبدیل کرنا معمولی کی بات ہوتی ہے

۲۔ [illegible]

ثور ۔ اسد ۔ عقرب ۔ دلو ۔

یہ لوگ جامد کہلاتے ہیں۔ دفتری کام ان کے لئے آسان ہوتا ہے۔ آنے جانے سے کتراتے ہیں۔ بیٹھ کر کرنے والے کام، کلریکل اور ڈیسک ورک ان کے لئے انتخاب کرنا چاہیئے۔ اور وہ تمام چیزیں اس سے متعلق ہوتی ہیں۔ جو منتقل نہ کی جاسکیں۔ مثلاً مکان۔ جائیداد وغیرہ ان لوگوں کے لئے کسی کام کو تبدیل کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔

۳۔ ذوجسدین

جوزا ۔ سنبلہ ۔ قوس ۔ حوت ۔

یہ لوگ دوہری فطرت کے مالک ہوتے ہیں جسم کو کام کرنا پڑے تو بھی کریں گے اور نقل و حرکت ہو تو بھی مضائقہ نہیں۔ مثلاً سٹور کیپر۔ کارخانہ یا فرم کا نگران وغیرہ۔ یہ لوگ بیک وقت دو کام ہاتھ میں رکھتے ہیں۔ کسی کام کو چھوڑ دینا ان کے نزدیک اہم بات نہیں ہوتی۔ مگر دوبارہ جب بھی کریں گے۔

مرحوم
اے مالکِ کل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

اسی کو کریں گے۔

طبعی خاصیت

کسی برج والے کے مزاج کو سمجھنے کے لئے ذیل کی مجمل خاصیت کو مدنظر رکھئے۔

حمل	باقوت۔ سخت۔ لڑنے والا۔ جرأت مند۔ رہنمائی کرنے والا۔ آگ، اور دھات کے کاموں میں دلچسپی لینے والا۔
ثور	آرٹسٹک۔ اعلیٰ پسند۔ خوبصورتی کا دلدادہ۔ آرام طلب۔ رومان پسند۔
جوزا	تیز۔ ہوشیار۔ ہرفن مولا۔ موثر طرز بیان۔ لٹریری۔
سرطان	حساس۔ ثابت قدم۔ نکتہ رس۔ جاہ طلب۔
اسد	اقتدار پسند۔ منتظم۔ عظیم سکیمیں رکھنے والا۔
سنبلہ	علم کا شائق۔ ماہر۔ مبصر۔ تنقیدی۔ دستکار۔
میزان	موقع شناس۔ معاملہ فہم۔ دوستدار۔ امن و آرام کا دلدادہ۔
عقرب	حوصلہ و ہمت والا۔ مضبوط۔ جوشیلا۔ بدگمان۔
قوس	متجسس۔ [illegible] پسند۔ [illegible] پرست۔ مالی طور پر خوش بخت۔
جدی	سرد [illegible] صابر [illegible] لگانے والا۔
دلو	خودمختار۔ سائنٹیفک۔ آرٹسٹک یا غیر معمولی انوکھی چیزوں میں دلچسپی لینے والا۔
حوت	تصوری۔ مثالی۔ وہمی۔ سفر کا شائق۔ بحری سیاحت یا سمندر کے کنارہ کے متعلقات میں دلچسپی رکھنے والا۔

درجات عاشر کی خاصیّت

اب ہم نے برج کے تین حصے کر دیئے ہیں۔ ایک حصہ کو عشر کہتے ہیں۔ یہ دس دس دن کا ہوتا ہے۔ برج کے درجات کے لحاظ سے مولود کی فطری کیفیت میں مزید تفصیل کو بھی ذہن میں رکھیں۔

جنوری ۱ تا ۱۰	(جدی کا دوسرا عشرہ) محنتی۔ پہلے محنت کرو۔ پھر آرام کرو کے قائل۔
جنوری ۱۱ تا ۲۰	(جدی کا تیسرا عشرہ) وجدانی توجہ۔ اور عملی مثالیں رکھنے والا۔

جنوری ۲۱ تا ۳۰	(دلو کا پہلا عشرہ) معلومات۔ ایجادات۔ اختراع و قیاس (ذہنیہ [illegible])
جنوری ۳۱ تا ۸ فروری	(دلو کا دوسرا عشرہ) آرٹسٹک۔ ذہنی تصورات کو متشکل کرنے کا رجحان رکھے۔
فروری ۹ تا ۱۹	(دلو کا تیسرا عشرہ) روحانی۔ انتھک کام کرنے والا اور باہمی، اختلاف رکھنے والا۔
فروری ۲۰ تا ۲۹	(حوت کا پہلا عشرہ) تصوراتی۔ پوشیدہ حقائق کا متلاشی۔
مارچ ۱ تا ۱۰	(حوت کا دوسرا عشرہ) صابر۔ رضاکارانہ قربانی دینے والا۔ ایسی ذہنیت کا مالک، جو بجوشی اعلیٰ مقاصد کے حصول کے لئے معمولی امیدوں کو ترک کر دیتا ہے۔
مارچ ۱۱ تا ۲۰	(حوت کا تیسرا عشرہ) ہم باز جذبہ رکھنے والا، در جوش و اشتعال والا۔
مارچ ۲۱ تا ۳۱	(حمل کا پہلا عشرہ) تجربات کرنے اور رہنمائی کرنے کی فطرت والا۔
اپریل ۱ تا ۱۰	(حمل کا دوسرا عشرہ) ذاتی وجاہت چاہنے والا اور ذہنی بلندیوں کو چھونے والا
اپریل ۱۱ تا ۲۰	(حمل کا تیسرا عشرہ) انتھک قوت والا۔ پبلک سروس کے لئے موزوں۔
اپریل ۲۱ تا ۳۰	(ثور کا پہلا عشرہ) اکتسابی استعداد اور ٹھوس طرز زندگی اور ٹھوس دوڑ دھوپ کرنے والا۔
مئی ۱ تا ۱۱	(ثور کا دوسرا عشرہ) محبت۔ قوت عمل رکھنے والا۔ بے نیازی (مغروریت [illegible]
مئی ۱۲ تا ۲۱	(ثور کا تیسرا عشرہ) محنتی۔ قائم مزاج۔ ثابت قدمی سے آگے بڑھتے رہنا ان کی فطرت ہے۔
مئی ۲۲ تا ۱ جون	(جوزا کا پہلا عشرہ) زندہ دل ذہنیت جوزا کی خصوصیت ہے۔
جون ۲ تا ۱۰	(جوزا کا دوسرا عشرہ) سوشل۔ اجتماعیت پسند اور فطری افعال کا محرک۔
جون ۱۱ تا ۲۱	(جوزا کا تیسرا عشرہ) فوری سوچنے والا۔ اور ٹھوس ملاکل دینے والا۔
جون ۲۲ تا ۱ جولائی	(سرطان کا پہلا عشرہ) معقول۔ قابل توجہ ہونا، ان کو منوایا نہیں جا سکتا۔ ذاتی نظریہ کا حامل اور جذباتی تشنج رکھنے والا۔
جولائی ۲ تا ۱۳	(سرطان کا دوسرا عشرہ) قوت روحانی کا حامل اور نفسیات کا ماہر۔
جولائی ۱۴ تا ۲۲	(سرطان کا تیسرا عشرہ) سائنس اور تحقیقات میں دلچسپی لینے والا۔
جولائی ۲۳ تا ۱ اگست	(اسد کا پہلا عشرہ) لیڈرشپ اور انتظامیہ صلاحیت کا مالک۔
اگست ۲ تا ۱۲	(اسد کا دوسرا عشرہ) ذہنی قابلیت اور قوت والا۔ اصول اخلاق کو قائم

مرحوم
اے مالکِ کل میرے والدین پر رحم فرما ...... آمین

رکھنے والا۔

اگست ۱۳ تا ۲۲	(اسد کا تیسرا عشرہ) قوت و اقتدار کی طرف ہمہ تن متوجہ ہونے کا مظہر۔
اگست ۲۳ تا ستمبر ۲	(سنبلہ کا پہلا عشرہ) یہ برج اس خاصیت کا مظہر ہے جو ملازمت کی قدروں کو قائم رکھتا ہے۔ لیکن یہ عشرہ کامل نمونہ ہے اور اعلیٰ لیاقت رکھتا ہے
ستمبر ۳ تا ۱۲	(سنبلہ کا دوسرا عشرہ) ثابت قدمی۔ ذکاوت فہم و فراست کا حامل۔
ستمبر ۱۳ تا ۲۲	(سنبلہ کا تیسرا عشرہ) مزدور کی عظمت کی اہمیت قائم رکھنے والا۔
ستمبر ۲۳ تا اکتوبر ۲	(میزان کا پہلا عشرہ) فراست۔ ہوشیاری اور نکتہ رسی کا مظہر۔
اکتوبر ۳ تا ۱۲	(میزان کا دوسرا عشرہ) ترقی کا مظہر۔ آزادی و خودمختاری کا جذبہ رکھنے والا۔
اکتوبر ۱۳ تا ۲۲	(میزان کا تیسرا عشرہ) اتحاد۔ رفع فساد کرنے والا۔ معاوضہ یعنی اجر و جزا کا قائل۔ اور اصلاح لانے والا۔
اکتوبر ۲۳ تا نومبر ۱	(عقرب کا پہلا عشرہ) دوستی یا عداوت میں مثالی اور محرک۔
نومبر ۲ تا ۱۱	(عقرب کا دوسرا عشرہ) ذمہ داری اور فرائض کی پہچان اور قدرشناسی کا حامل۔
نومبر ۱۲ تا ۲۰	(عقرب کا تیسرا عشرہ) منفرد ذہنیت والا۔ کمزوری سے نفرت رکھنے۔
نومبر ۲۳ تا دسمبر ۱	(قوس کا پہلا عشرہ) [illegible] جوش سرد مس میں سرگرم اور تشہیری [illegible] رکھے۔
دسمبر ۲ تا [illegible]	[illegible]
دسمبر ۱۲ تا ۲۱	(قوس کا تیسرا عشرہ) جذب کر لینے، مشاہدہ کر لینے، ملا دینے اور ناقابلِ تقسیم کر دینے تیز ظاہر کر دینے کی معلومات کا حامل۔
دسمبر ۲۲ تا ۳۱	(جدی کا پہلا عشرہ) مالیات، روپیہ لگانا حکم دینا۔ انتظام اور درجہ بندی کرنا اس کا خاصہ ہے۔

مثال

تاریخ پیدائش	۲۵ جون ۱۹۹۵۔ بروز جمعہ
وقت پیدائش	۸ بجے بعد طلوع آفتاب
طالع شمسی	برج سرطان (۲۳ جون تا ۲۳ جولائی)
طالع پیدائش	برج اسد۔ ستارہ شمس
نام کا حرف اول	م (برج اسد کا حرف)

تاریخ پیدائش کا عدد	۲۵ جون ۱۹۹۵ کا عدد = ۷
نام مجوزہ	منصور احمد (م حرف اول۔ عدد ۷)
عدد سال	۳
روز پیدائش کے تعلقات	جمعہ کی پیدائش کے لئے خوش بختی کا رنگ ہلکا نیلا نگ فیروزہ ہے۔ تانبا کی انگشتری میں لگوانا چاہیئے۔
عنصر	سرطان آبی ہے۔ طبع سرد تر
ماہیت	منقلب ہے۔ متحرک کام انتخاب کرنا ہوگا۔
طبعی خاصیت	حساس۔ ثابت قدم۔ نکتہ رس۔ جاہ طلب
درجات عاشری کی ماہیت	(سرطان کا پہلا عشرہ) معقول۔ قابل توجہ۔ عموماً ان کو منوایا نہیں جاسکتا۔ ذاتی نظریہ کا حامل اور جذباتی۔

باقی تمام معلومات سرطان کے ماتحت کتاب کے چار دس ابواب سے حاصل کریں۔ اب آپ کے پاس آپ کے بچے کے لئے معلومات کا قیمتی سرمایہ ہاتھ آگیا۔ اس کی رہنمائی میں اس کے مستقبل کی تعمیر کریں۔ ماشاللہ مدد دے گا۔ وما توفیقی الا باللہ۔

کاشش البرنی

مرحوم
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

بچے کا نام نکلوانا

اگر آپ اپنے بچے کی پیدائش کے موافق نام رکھنا چاہتے ہیں تو مندرجہ ذیل معلومات خط میں لکھ کر روانہ کریں۔

۱۔ تاریخ پیدائش
۲۔ وقت پیدائش
۳۔ مقام پیدائش
۴۔ والدہ کا نام
۵۔ اگر نام رکھنے کے لئے کوئی خاندانی الفاظ نام کے لازمی جزو کے طور پر قائم رکھنے ہوں تو اس کا حوالہ دیں۔
۶۔ اگر مذہبی عقیدہ [illegible] ہوں تو اس کا بھی ذکر کریں۔
۷۔ [illegible]

◇

جوابی لفافہ کے ساتھ ۱۵ روپے بطور فیس منی آرڈر کے ذریعے روانہ کریں۔ کوپن میں لکھیں کہ نام مولود کی فیس روانہ کی جا رہی ہے۔

○

رسالہ ________

روحانی دنیا

کراچی نمبر ۵

مرحوم

اِے مالکِ کل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

نام مولود ________
نام والد ________
نام والدہ ________
تاریخ پیدائش ________
وقت پیدائش ________
مقام پیدائش ________
جگہ پیدائش ________
وزن ________
قیام والدین جہاں پیدائش کے بعد آیا ________
بچپن میں پیار کا نام ________
اصل نام کب اور کس نے رکھا ________
پہلا دانت کب نکلا ________ اوپر کا ________ نیچے کا ________

نام مولود ________
نام والد ________
نام والدہ ________
تاریخ پیدائش ________
وقت پیدائش ________
مقام پیدائش ________
جگہ پیدائش ________
وزن ________
قیام والدین جہاں پیدائش کے بعد آیا ________
بچپن میں پیار کا نام ________
اصل نام کب اور کس نے رکھا ________
پہلا دانت کب نکلا ________ اوپر کا ________ نیچے کا ________

نام مولود ____

نام والد ____

نام والدہ ____

تاریخ پیدائش ____

وقت پیدائش ____

مقام پیدائش ____

جگہ پیدائش ____

وزن ____

قیام والدین جہاں پیدائش کے بعد آیا ____

بچپن میں پیار کا نام ____

اصل نام کب اور کس نے رکھا ____

پہلا دانت کب نکلا ____ اوپر کا ____ نیچے کا ____

نام مولود ____

نام والد ____

نام والدہ ____

تاریخ پیدائش ____

وقت پیدائش ____

مقام پیدائش ____

جگہ پیدائش ____

وزن ____

قیام والدین جہاں پیدائش کے بعد آیا ____

بچپن میں پیار کا نام ____

اصل نام کب اور کس نے رکھا ____

پہلا دانت کب نکلا ____ اوپر کا ____ نیچے کا ____

خاندان کے افراد کے برج اور ستارے

نام	تاریخ پیدائش - وقت - مقام	برج	ستارہ

مرحوم

اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما ...... آمین

خاندان کے افراد کے برج اور ستارے

نام	تاریخ پیدائش، وقت ۔ مقام	برج	ستارہ

شادیاں خانہ آبادیاں

نام دولہا معہ والدین ____________

نام دولہن معہ والدین ____________

تاریخ اور وقت نکاح ____________

تاریخ شادی ____________

روز شادی ____________

برات کہاں گئی ____________

برات کہاں آئی ____________

نکاح نامہ کا نمبر ____________

یہ تجویز اور پسند کس کی تھی؟ ____________

نام دولہا معہ والدین ____________

نام دولہن معہ والدین ____________

تاریخ اور وقت نکاح ____________

تاریخ شادی ____________

روز شادی ____________

برات کہاں گئی ____________

برات کہاں آئی ____________

نکاح نامہ کا نمبر ____________

یہ تجویز اور پسند کس کی تھی؟ ____________

مرحوم
اِے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

سربراہ خاندان کے قریبی اعزا

نام سربراہ ____________

رفیق حیات ____________

والد ____________

والدہ ____________

دادا ____________

دادی ____________

نانا ____________

نانی ____________

بھائی
۱ ____________
۲ ____________
۳ ____________
۴ ____________
۵ ____________
۶ ____________
۷ ____________

بہنیں
۱ ____________
۲ ____________
۳ ____________
۴ ____________
۵ ____________
۶ ____________
۷ ____________

اسمائے گرامی خاندان رفیق حیات

نام ____________

رفیق حیات ____________

والد ____________

والدہ ____________

دادا ____________

دادی ____________

نانا ____________

نانی ____________

بھائی
۱ ____________
۲ ____________
۳ ____________
۴ ____________
۵ ____________
۶ ____________
۷ ____________

بہنیں
۱ ____________
۲ ____________
۳ ____________
۴ ____________
۵ ____________
۶ ____________
۷ ____________

مرحُوم
اِے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

افراد خاندان کی اولادیں

مِرچُو

اِے مالِکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

نام متوفی
تاریخ وفات
مقام وفات
وجہ فوتیدگی
عمر
آخری آرام گاہ
پس ماندگاں

مرحوم

نام متوفی
تاریخ وفات
مقام وفات

اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

وجہ فوتیدگی
عمر
آخری آرام گاہ
پس ماندگاں

نام متوفی
تاریخ وفات
مقام وفات
وجہ فوتیدگی
عمر
آخری آرام گاہ
پس ماندگاں

نام و پتے

مِرچُو

اِے مالِکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما .... اٰمین

یاد داشتیں

مِرچُو

اِے مالِك کُل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

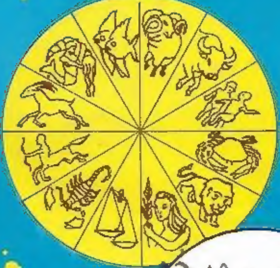

بچے اور ستارے مرچر

اے مالک کُل میرے والدین پر رحم فرما .... امین

- ◉ بچے کی تربیت ◉ بچے کی تعلیم
- ◉ بچے کا معاشں ◉ بچے کی صحت

کے لئے ایک لائحہ عمل

علاوہ ازیں

- ○ بچوں کی پیدائش کا ریکارڈ
- ○ شادیوں کا ریکارڈ
- ○ خاندان کے افراد کا ریکارڈ
- ○ اموات کا ریکارڈ
- ○ اہم یادداشتیں
- ○ نام و پتے کے لئے ۳۲ صفحات الگ

◉

ایک گھر کے لئے ایک کتاب نہیں بلکہ گھر کے ہر فرد کے لئے ایک کتاب کی ضرورت ہے۔